

علیہ السلام کی ایک کتاب سلیس اردو میں ترجمہ

جوابہ العمیۃ

اردو ترجمہ

جوابہ اللعامة



مصنف: امام ابو حنیفہ علیہ السلام
اردو ترجمہ: محترمہ سیدہ امینہ علیہ السلام
نظر ثانی: محمد عمران عظیم شاہی امداد لکھنؤ عالم لاہور



FREE AMLIYAT BOOKS .pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

معمیات تعویذات علم ہنری ایک ہمار کتاب کا مجلس اردو میں ترجمہ

جواهر اللعانة

اردو ترجمہ

جواهر العملیات

مصنف

استاد الکبیر شیخ علی ابوالحسن اللہ المرزوقی

اردو ترجمہ

محل بہار لکھنؤ سر ایم۔ اے ایل ایل بی لاہور

نظر ثانی

محمد عمران اعظم

پابستام

اردو بازار لاہور
0333-4276640

email: maktabadaneyal@hotmail.com

مکتبہ کائنات

FREE AMERICAN BOOKS
https://www.facebook.com/groups/mamliyatbooks/

https://www.facebook.com/groups/mamliyatbooks/

ناشر: مکتبہ انبیاء لاہور
مطبع: ندیم پرنٹرز لاہور

محمد شبیر قادری

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجرین کتب

جلال الدین ہسپتال بلائنگ
چوک اردو بازار لاہور پاکستان

7660736

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

ترتیب

- 1..... 1
- 2..... 2
- 3..... 3
- 5..... 5
- 8..... 8
- 13..... 13
- 14..... 14
- 14..... 14
- 15..... 15
- 15..... 15
- 15..... 15
- 15..... 15
- 19..... 19
- 20..... 20
- 20..... 20
- 20..... 20
- 21..... 21
- 22..... 22

22۔ مسافر کی حفاظت اور بحری تجارت کے فرق ہونے سے پہاڑ کے لئے ہے۔

23۔ بندشوں کے مل کے لئے ہے۔

24۔ بچوں کے رونے کو زائل کرنے کے لئے ہے۔

24۔ سکور سے چارہ اور بندشوں کے نکالنے کے لئے ہے۔

25۔ دانت ڈاڑھ کی درد کی تسکین کے لئے ہے۔

26۔ سر درد کی تسکین کے لئے ہے۔

26۔ قلاب معالے کے کھف کے لئے ہے۔

27۔ قلاب کے حاضر کرنے کے لئے ہے۔

27۔ بھاگے جانے والے کے لوٹانے کے لئے ہے۔

28۔ ساپ پنچھو کڑھ اور ان کے ذک کی تکلیف کو دفع کرنے کیلئے ہے۔

28۔ ہر عالمہ دزدانی کرنے والے کے شر و ظلم سے امن پانے کیلئے۔

29۔ بے لوگوں اور قاضیوں کے پاس جانے کے وقت بیت کے لئے ہے۔

29۔ عرق النساء کے علاج کے لئے ہے۔

29۔ تہارت کی جگہوں پر گاہکوں کے کچے اور زیادہ کرے کے لئے ہے۔

30۔ غلوں کے ازالے اور تکلیف کو دور کرنے کے لئے۔

30۔ مفردات کے خواص۔

30۔ عالم کے سر پر سرور و مسلا کرنے کے لئے۔

31۔ نوے بھانے کے مکان سے بھانے کے لئے ہے۔

32۔ عالمہ دشمن کے چار کرنے کے لئے ہے۔

33۔ جرم و عورت کے خون جاری کرنے کے لئے ہے۔

33۔ عالم کے گھر کو بڑا و بڑا کرنے کے لئے ہے۔

34۔ عالم جبار کے سزول کرنے کے لئے ہے۔

34۔ مریض کے امتحان کے لئے ہے۔

35۔ محبت اور ناس کے مگر کرنے کے لئے ہے۔

36۔ انسان کو سر سے لے کر پاؤں تک کے لئے ہے۔

عاشق کے محبت سے بھرنے کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 36

حاکم سلطان اور پیر کا شی کی زبان بند کرنے کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 37

دراکشیہ شخص کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لئے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

38.....

محبوب کی کشش کے لئے۔۔۔۔۔ 39

مصلح سموت محبت اور پیار کے لئے۔۔۔۔۔ 40

اکٹھے لوگوں کے درمیان شرد و غش پھیلانے کے لئے ہے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں

40.....

قیدی کی رہائی کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 41

بیکار کے دور کرنے کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 41

خروہات کے خواص۔۔۔۔۔ 42

زوجین کے درمیان محبت کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 43

انسان حیوان اور دو وقت سے لے کر کل دو پھل کے روکنے کے لئے۔۔۔۔۔ 43

چودوں ڈاکوؤں سے امن اور حفاظت کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 44

ایک لڑکی عورت کی شادی کے لئے ہے جس کی شادی نہ ہو رہی ہو۔۔۔۔۔ 44

بارون اشریف کی لوطی کی عظمت کا راز۔۔۔۔۔ 52

حاجتوں کی قضاء خواہشوں کے حصول لوگوں کے فکر سے امن شرع صدور اور تقیوں

کے دور کرنے کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 55

اسلام آیات دعوات اقسام اور اسکا اہمات کے اسرار کا ذکر۔۔۔۔۔ 56

رازق کے آسان کرنے کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 56

محبت کے لئے ہے۔۔۔۔۔ 57

فصل اسرار الحلی کے خواص۔۔۔۔۔ 59

حاجتوں کے پورے ہونے اور مخالف دور کرنے کے لئے قاکہ۔۔۔۔۔ 63

قاکہ اسمہات کے لئے نہیں ملے گی۔۔۔۔۔ 64

ہر حاجت کے لئے قاکہ۔۔۔۔۔ 64

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
facebook.com/greafamilyatbooksi

https://www.

محبت اور جانوروں کے لئے قاکہ۔۔۔ 64

انہوں کے بند کرنے کے لئے قاکہ۔۔۔ 64

جانوروں کے پورے ہونے کے لئے قاکہ۔۔۔ 65

جانوروں کے پورے ہونے کے لئے ہے۔۔۔ 65

عزت و محبت کے لئے۔۔۔ 76

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ تصرف کی کلیت کے بارے میں جان۔۔۔ 76

اجناس اور ذراعت میں برکت کے لئے قاکہ۔۔۔ 82

برجاعت کی قضاء پر غلاموں کے حصول کے لئے اسلامیاتی القیوم کی راجعت میں قاکہ۔۔۔

82۔۔۔

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کی دعوت کا ذکر۔۔۔ 84

فصل ہر امر کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام وود کے ساتھ تصرف۔۔۔ 90

عورت کے غیر مردوں سے روکنے کے لئے قاکہ۔۔۔ 91

فصل اسکا کہے اور جواب میں خواہی چکے مطابق کشف ہونے کے بارے میں اللہ

تعالیٰ کے نام خیر کے ساتھ تصرف۔۔۔ 92

فصل اللہ تعالیٰ کے نام جبار کے ساتھ تصرف۔۔۔ 93

امراء اور احکام کی تفسیر کے لئے ہے۔۔۔ 94

بعض قرآنی آیات کے خواص کا ذکر۔۔۔ 96

غیب کی آواز کے سال کے لئے ہے۔۔۔ 98

مسیحیوں کے دور کرنے کے لئے قاکہ۔۔۔ 98

محبت کے لئے قاکہ۔۔۔ 99

سورت فاتحہ کے خادم ملک انجیل کے خادم جون مبارکہ ایمان سے خدمت لینا۔۔۔ 99

سورت فاتحہ کے ساتھ منہ لقیں کے مثل میں قاکہ۔۔۔ 100

محبت اور جلب (محبت کی کشش) کے لئے۔۔۔ 101

101

اطاعت کے اسم کے لئے قاکہ۔۔۔ 102

FREE AMLIYAAT BOOKS
facebook.com/freeamiliyatbooks

ہر محبوب اور مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے قاکوہ۔۔۔ 104

فصل آیت انگری شریف کے بارے میں تفریفات حاجتوں کے پورے ہونے اور

خواہشوں کے حاصل کرنے کے لئے ہے۔۔۔ 105

محبت کے لئے قاکوہ۔۔۔ 110

خیر و شر میں سے ہر فرض کے لئے ہے۔۔۔ 111

ہر امر کے لئے قاکوہ۔۔۔ 111

کسی کے بھلانے کے لئے قاکوہ، عاشق مشوق کو بھول جائے۔۔۔ 112

محبت کی کشش کے لئے ہے۔۔۔ 112

محبت کے لئے قاکوہ۔۔۔ 113

استحکام و کثرت۔۔۔ 113

بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے قاکوہ۔۔۔ 114

قویٰ سرد و چمک، ہڈیاں اور ہڈیوں کے لئے قاکوہ۔۔۔ 116

خوف از غم، جنون، ظاہری و باطنی مرض کے لئے۔۔۔ 117

جس وقت چاہے غم سے نجات کے لئے۔۔۔ 118

پیغام بھیجے کے لئے قاکوہ۔۔۔ 119

قاکوہ، پھوڑوں اور زخموں کے لئے۔۔۔ 120

قاکوہ، عاشق کو عشق سے بچانے کے لئے۔۔۔ 120

بڑے بڑے کاموں کی کامیابی اور تمام بیماریوں کی شفا کے لئے قاکوہ۔۔۔ 121

خواب میں کشف کے لئے بڑا قاکوہ۔۔۔ 122

ڈرمانے اور ہشت زدہ کرنے والے تلخ کی تکلیف کو دفع کے لئے قاکوہ۔۔۔ 122

بحری جہاز و کشتی کے غرق ہونے سے حفاظت کے لئے قاکوہ۔۔۔ 122

تمام ضرورتوں کی حفاظت کے لئے قاکوہ۔۔۔ 123

دم بخور کرنے کے لئے۔۔۔ 124

- تفسیر اور بہت کے لئے قلم۔ 124
- ماہیوں کی قضا کے لئے قلم۔ 125
- رازق کی آسانی و فراخی کے لئے قلم۔ 126
- دولت مند ہونے کے لئے قلم۔ 126
- بعض اقسام دولت اور اس کے احکامات کا ذکر۔ 127
- بڑے کاموں کے لئے۔ 130
- اہم اعظم کی دعوت۔ 138
- دعوت مسلسلہ افندہ۔ 139
- رزق کی آسانی تفسیر غلو اور قنوت کے لئے ہے۔ 140
- تفسیر حج کے احکام کے لئے ملک جراثیم سے خدمت لینا۔ 141
- ایلیس سے خدمت لینا۔ 142
- ہر امر کی قضا کے لئے آیتوں میں سے خدمت لینا۔ 142
- سید ملک سے خدمت لینا۔ 143
- کون مین سے خدمت لینا۔ 143
- کون ملطج سے خدمت لینا۔ 144
- طلب و حافی حسابی قوا اور تجربہ شدہ خواص کے متفرق فوائد کا ذکر۔ 145
- مکان کے درجہ دانوں کے بنانے کے لئے قلم۔ 147
- امت کے اکٹھا کرنے کے لئے قلم۔ 148
- غائب ہونے والے اشخاص کی جہت کی معرفت کے لئے اور ان پر غواہیوں کے لئے
- دو طلب کرنا۔ 149
- مالی جہانوں کے کشف اور ان کی تفسیر کے لئے ہے۔ 151
- مالی جہانوں کی تفسیر کے لئے کہ آیتوں کی تفسیر کے لئے مفسر بات ماننے والا بن جائے۔ 153

٭ فاکو: اس مرد کے گل کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس جانے کے لئے بند کر دیا ہو اور

جلاد کے پٹیل کرنے کے لئے ہے۔ 155

٭ فاکو: اس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہو۔ 156

٭ فاکو: عورت کے لئے کہ وہ بچہ بننے کی یا یا نہجہ ہے گی۔ 157

٭ فاکو: کھانسی بخار اور دلارت کی آسانی کے لئے ہے۔ 157

٭ فاکو: بارہ پتے والے سرور کے لئے ہے۔ 158

٭ فاکو: بخار کے لئے ہے۔ 159

٭ فاکو: بلی کے درد کے لئے ہے۔ 160

٭ فاکو: قسم اس کے لئے لکھو جس کے جسم میں کوئی پھوڑا وغیرہ ہو جائے۔ 160

٭ فاکو: ہر درد کو راستہ کے لئے ہے۔ 161

٭ بخار کے لئے۔ 162

٭ بخار کے لئے ہے۔ 162

٭ فاکو: بخار کے لئے۔ 163

٭ فاکو: بخار کے لئے ہے۔ 163

٭ بخار کے لئے ہے۔ 164

٭ فاکو: سردی اور بخار کے لئے ہے۔ 165

٭ فاکو: بخار کے لئے ہے۔ 165

٭ فاکو: قوت ہا کے لئے۔ 166

٭ فاکو: مٹی کے اساک کے لئے ہے۔ 166

٭ فاکو: نشتان کے درد کرنے کے لئے۔ 166

٭ فاکو: ساجڑوں کی تھنا کے لئے ہے۔ 166

٭ فاکو: کھانسی بخار کے لئے ہے۔ 167

٭ فاکو: بھل کے خاتمے کے لئے ہے۔ 167

- 167 فاکوہہ آگہ کی تکلیف کے لئے ہے۔
- 168 فاکوہہ سرور کے لئے ہے۔
- 168 فاکوہہ آشوب چشم آگہ کی تکلیف سے خلافت۔
- 169 فاکوہہ پھلن نہیں اور سرور کے لئے ہے۔
- 169 فاکوہہ عورت کے حل کے لئے ہے۔
- 170 فاکوہہ عاشق کو عشق سے ہار کھنے کے لئے ہے۔
- 170 فاکوہہ اور دوش کے لئے ہے۔
- 170 فاکوہہ اور دوش کے لئے ہے۔
- 171 فاکوہہ کر کے درو کے لئے ہے۔
- 172 فاکوہہ پہلو کے درو کے لئے ہے۔
- 172 فاکوہہ دوانت و ہاڑہ کے درو کے لئے ہے۔
- 172 فاکوہہ بچو کے زیر کے لئے ہے۔
- 173 فاکوہہ بچو کے درو کے لئے ہے۔
- 173 فاکوہہ مکان سے جن دور کرنے کے لئے ہے۔
- 173 فاکوہہ تمام اسرار اور تکلیف کے لئے ہے۔
- 174 فاکوہہ طالعون کی تکلیف کے لئے ہے۔
- 174 فاکوہہ اس شخص کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس ہجرت سے کر کے ذریعہ کیا گیا۔

- 174 فاکوہہ اساک کے لئے۔
- 174 فاکوہہ اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال چاہو یا جن یا طہریت کی وجہ سے۔
- 175 فاکوہہ اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال چاہو یا جن یا طہریت کی وجہ سے۔

175 فاکوہہ اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال چاہو یا جن یا طہریت کی وجہ سے۔

176 فاکوہہ اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال چاہو یا جن یا طہریت کی وجہ سے۔

- 176..... فائدہ: مریض کے انجام کی معرفت کے لئے
- 177..... فائدہ: مریگی کے ازالے کے لئے ہے
- 177..... فائدہ: مریگی مریض کے لئے ہے
- 179..... فائدہ: جن نظموں اور جلدوں کے ازالے کے لئے ہے
- 180..... فائدہ: عارض کے چلانے کے لئے ہے
- 180..... فائدہ: مریگی والے کے افاقے کے لئے
- 180..... فائدہ: اس کے لئے جس کے پیچے مر جاتے ہیں
- 180..... فائدہ: غریب کے لئے ہے
- 181..... فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے ازالے کے لئے ہے
- 181..... فائدہ: عورت کے خون کے ازالے کے لئے ہے
- 181..... فائدہ: حاملہ عورت کے پیٹ کے اندر بچے کے استقامت کے علاج کے لئے ہے
- 181..... فائدہ: خنید کے لئے ہے
- 182..... فصل: حسابی اقدام کے بیان میں
- فائدہ: عورت کے حال کی معرفت کے لئے کہ کیا وہ حاملہ ہے یا نہیں اگر حمل ہے تو اس کے پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا
- 183..... فائدہ: غائب ہونے والے آدمی کی معرفت کے لئے
- 184..... فائدہ: حاملہ کی پہچان کے لئے ہے
- 184..... فائدہ: میاں بھئی کے حال کی معرفت کہ ان میں سے پہلے کون مرے گا
- 185..... فائدہ: چور کی پہچان کے لئے ہے
- 185..... فائدہ: مریض کے مال کی معرفت
- 186..... فائدہ: زوجین کے مال کی معرفت کہ اتفاق ہو گا یا نہیں
- فصل: ربیم کے حساب کے بارے میں غائب و مطلوب کی معرفت اور طالب و مطلوب کی
- 188..... فصل: آدمی کے بیان میں جو غائب آدمی کو طلب کرے یا نہ کرے
- 189..... فصل: آدمی کے بیان میں جو غائب آدمی کو طلب کرے یا نہ کرے

- تاریکی کے چٹکے کے فوائد..... 190
- فائدہ: بچہ شاد کی رکاوٹ کے لئے ہے..... 191
- فائدہ: بچہ کے کیزوں کے اخراج کے لئے ہے..... 191
- فائدہ: بچہ کے مارنے کے لئے ہے..... 191
- فائدہ: بچہ کے فوائد..... 193
- فائدہ: بچہ کو کھانے کرنے کے لئے ہے..... 194
- فائدہ: بچہ کے منافع..... 194
- فائدہ: اس خوف کے بیان میں جسے دشمن کا نام دیا گیا ہے..... 195
- بیمہ بھرانہ کی اپنے بیٹے کے لئے وصیت..... 196
- فائدہ: جو بچہ کے خواہش..... 199
- فائدہ: بچہ کے فوائد..... 202
- فصل: حروف کے بیان میں اور اعداد و منازل و موج کو اکابر ایام ماضی اور ماضی کے
- حروف..... 203
- فصل: طالب اور مطلوب دونوں کے ناموں کے ساتھ عمل کی کیفیت..... 206
- فصل: تمام اہل کے ساتھ تعلیمات..... 210
- اہل و حروف کے نتائج کے استخراج کی کیفیت..... 211
- فصل: ہم اس میں اور برتری ملنے کا ذکر کرتے ہیں..... 214
- اس عمل میں قرینہ..... 215
- فصل: حروف کی اوقات کے ساتھ قرینہ..... 215
- فصل: طاعت کے عمل کا ذکر..... 216
- فصل: عرض مستقیم کے دائرے کے ساتھ قرینہ..... 217

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مجھ جیسے شخص کو بہت عطا کی کہ علوم عقلی کے اور پر کوئی کام کر سکوں مجھے خوشی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اپنے خوابوں کو پایا پختہ تک پہنچانے میں پہلی بیزاری پر قدم رکھا ہے میں کم عمری سے ہی علوم عقلی کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں تھا نا کامیاں بہت ہوئیں لیکن بہت فحش ہادی آخر کامیابی بھی میرے قدم چومنے لگی اب اس قابل ہو گیا ہوں کہ روحانیت کے اور پر کوئی کام کر سکوں آپ نے عملیات کی بہت سی کتابیں چڑھی ہوں گی لیکن اکثر دوست احباب میری اس بات پر اتفاق کریں گے کہ عملیات کی اکثر کتابوں کے عملیات ایک ہی جیسے ہوتے ہیں یعنی نام مختلف ہوتے ہیں لیکن عملیات اور نقوش وہی دوسری کتابوں کے ہوتے ہیں میں نے ارادہ کیا کوئی ایسا کام کیا جائے جو سب سے علیحدہ ہو جائے خصوصاً چار کے بعد مجھے عربی اور فارسی کی عملیات و نقوش کی کتابوں کا خیال آیا کیوں نا ان کا ترجمہ کرایا جائے اس کے بعد میں نے ان کتابوں کی تلاش شروع کر دی اللہ کے عظم سے یہ پہلی کتاب ہے جس کا نام جو اعر اللغات ہے لیکن یہ ناقص حال میں لی لیکن خیر اس کا ترجمہ کرنا چاہا مجھے جلد ہی محترم جناب گل بہار لکھنؤ صاحب نے انہوں نے اس کتاب کے ترجمے کی حاضری بھری اور جلد ہی اس کتاب کو اردو زبان میں لے آئے مجھے بہت خوشی ہوئی لیکن اب اس کو چھپوانے کا مسئلہ تھا لیکن وہ بھی جلد حل ہو گیا جناب ابو بکر صدیق صاحب شیخ محمد بشیر والے انہوں نے اس کتاب کو چھاپنے کی سہ داری لی اور اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اللہ جلد ہی دوسری عربی اور فارسی کی کتابیں جو اس وقت ترجمہ ہو رہی ہیں وہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اور آخر میں انتہاس ہے کہ مصنف کتاب محترم اور مجھ ناچز اور شیخ محمد بشیر کے حق میں خصوصی دعا کریں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اور آپ کو صحیح راستے کی توفیق دے۔ آمین!

محمد عمران اعظم

7322098

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواهر اللعانة

اے اللہ ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں۔ تو نے جیسے چاہا تعلیم دی اور اسے نور علم کی تعلیم دی
 اسے حاصل ہونے کے عمل کی ہدایت دی اور اسے بجاات اور گمراہی کے راستے سے بچھڑ دیا۔
 اے اللہ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی فعال لما ترید ہے ہم گواہی دیتے ہیں تو ہی اللہ ہے
 تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتے ہیں حضرت محمد ﷺ تیرے عبد اور رسول
 ہیں ایسی شہادت جو یوم بٹ و نشور کے لئے بھینے کی اللہ تعالیٰ سے کامیابی اور نفاق چاہنے
 والے شیخ علی ابوحنیفہ اللہ الموروثی کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس سے پہلے اور بعد کے تمام
 لوگوں کی مغفرت کرے۔ میں اس کتاب کو عالم انسانی کی طرف پیش کرتا ہوں جسے میں نے قدما
 کے درٹے سے جمع کیا میں نے اس کا نام الجواهر اللعانة رکھا ہے اس کتاب میں عملیات اذفاق
 کے حقیقی خزانے ہیں اور تحفہ و استحضار کے عملیات شامل ہیں اس کتاب کو نا اہل جاہل سے پوشیدہ
 رکھو یہ تم پر لازم ہے اس کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

شیخ علی ابوحنیفہ اللہ الموروثی

ملانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ تم طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو اور احوالِ خیر میں ان کو جمع کرتے ہوئے ملاؤ اور احوالِ شر میں اس کے برعکس ہو۔ انہیں ایک سطر میں رکھو اور جب ان دونوں ناموں میں سے ایک کے حروف آخر کے حروف سے زیادہ ہو جائیں تو تم ناقص کی طرف اس کی روح کے حروف کے بلند کو ملاؤ اس طرح کہ تمام اس کے حروف کے تمام عدد جو سے مجموعے کے ساتھ ملو اور بطور حروف ان کا معائنہ کرو تم انہیں چارٹ میں داخل کرو جس کا ذکر پہلے کیا گیا۔ تم اس سے وہ ملو جو اس کے اعلیٰ مقام پر ہو اور اس کے ساتھ اس نقص کو مکمل کرو اس کی مثال محمد اور بشرف کی طرح ہے م ش ج ر م ف د اور جب بشرف کا نام دس گنا ہے ایک حرف تم ہو جائے تو ہم بشرف کے تمام حروف لے لیں اور وہ ۵۸۰۰ ہیں کیونکہ ش کے تین سو (۳۰۰) (ر) کے دو سو (۲۰۰) اور ف کے حروف اسی (۸۰) ہیں۔ ان کا مجموعہ ہے ۶۸۰۰ کہ ہم نے ذکر کیا ہے۔ اس کا (معائنہ) ف ت ہے۔ تو ہم نے حرف ف کو لیا اور اسے اس کے حروف کے ساتھ ملا دیا۔ تو ح ج کی سطر اس طرح ہو جائے گی۔ م ش ج ر م ف ف اور ث نی بجائے ف کو لیا گیا کیونکہ ف د و ج تیسرا اور ث کا چوتھا درجہ ہے اور چوتھے کل ساتھ تین کے برابر ہوتے۔ پس انہیں بکھو۔ یہ دونوں ناموں کے ملانے کے بعد تم ارادہ کی ہوئی حاجت کا نام ملو اور دو کرو جو خیر ہو۔ جیسے 'ب' اور 'حلف' قبول اور سرور و طرح ہے یا شر جیسے تفریق (جدائی پیدا کرنا) (عد (ہٹانا) عدالت طرد اور بدکردار وغیرہ ہے اور اسے حروف کے طور پر پڑھ کر (یعنی پھیلاؤ) اور پہلے سے ملے ہوئے حروف کے مطابق ان دونوں کے حروف کے ساتھ ملاؤ پھر تم اس سطر کو اپنے عمل کے لئے اصل بناؤ۔ احوالِ خیر میں کا نام ملو اور اس کے ساتھ اس کے حروف کے اور احوالِ شر

میں بائیں طرف سے توڑو کیونکہ دایاں خوش قسمتی اور برکت ہے اور بائیں طرف شر اور تفریق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں خیر کے کام کی توفیق دے اور ہمیں ہر نقصان دینے والے کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین جب نام کی سطر ظاہر ہو جائے تو تم عکس کے حروف برابر لو اور انہیں چڑے کے سامنے والی طرف لکھو۔ پھر تم غالب و مطلوب کے ناموں کے تمام حروف اور حاجت کے تمام لو۔ پھر تم ان کی حدت پر تمام حروف کا معائنہ کرو اور ان میں سے ہر مطلق کے ساتھ ملاؤ۔ وہ اعمال خیر میں اکیلے اور اعمال شر میں پیش ہے۔ تمہارے لئے تین اوراق ظاہر ہوں گی وہ تمہارے عمل کی خدمت کے لئے کمر کس لیں گے (یعنی تمہاری خدمت کے لئے قائم ہو جائیں گے) پھر تم تین سطروں کا مجموعہ لو۔ اس کے حروف کا معائنہ کرو اور مطلق کی طرف اسے ملاؤ۔ ان مذکورہ تینوں پر ملک حاکم کے نکلنے کے لئے کہو۔ پھر تم مجموعہ کے (معائنہ) کے حروف لو اور انہیں موازین کے چارٹ میں داخل کرو۔ پس جسے تم پاؤ کہ وہ درجے کے لحاظ سے قوی تر ہے تم اسے لو اور انہیں چڑے کی پشت کے وسط میں لکھو اور اس کے ارد گرد اللہ تعالیٰ کے اسماء کا دائرہ لکھو وہ نام جو تمہارے لئے آسان ہوں اور جو وہ حرف اس کے اول میں پایا جائے۔ پھر تم اس دائرے کے ارد گرد پہلے طریقے پر قسم لکھو جس کا ذکر آچکا ہے۔ پھر تم اس پر تینوں کے مجموعہ کے عدد پر اسماء کا ذکر کرو اور اکائیوں کے عقد کے بعد ایک دلفہ قسم کا ذکر کرو پھر دہائیوں کے عقد سے ہر مشرہ کے بعد ایک دلفہ پھر آفر عدد ایک ہر سو کے بعد ایک دلفہ ذکر کرو۔ پھر ذکر کے پورے ہونے کے بعد عمل کے ساتھ تصرف کرو جس پر اس راز کے حرف کی طبع خاصی کرتی ہے جو تم نے چڑے کی پشت کے وسط میں لکھا تھا۔ تم اپنے اعمال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور کسی چیز کا عمل اس کے میزان عدل میں وزن کرنے اور اسے شریعت مطہرہ کے قواعد پر پیش کرنے کے بعد کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھے

اور تمہیں ان اعمال کے لئے توفیق دے جن سے وہ خوش اور راضی ہو۔ آمین!

روح کا طریقہ:

پس یہ جانوں کے پرے ہونے غائب کے نافذ کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔ حکماء اور علماء نے اس کے ساتھ بھل کیا ہے۔ وہ اس کے ساتھ فیاض نہیں تھے۔ مگر جس کے لئے ان کی امانت اور عدالت کے ساتھ ان کا با حاد و تابذی کوشش کے بعد شہید ہو گیا۔ وہ اس طرح ہے کہ تم طالب اور مطلوب کے نام لو اور ان کے تمام حروف کا حساب ان کی حدت پر تمام ابجدی جملوں کے ساتھ کرو۔ ان سے حاصل شدہ تمام حروف فور سے دیکھو۔ انہیں سطر کے طور پر ملاؤ۔ نتیجے کے طور پر حاصل ہونے والے حروف کے عدد کے ساتھ تم وقتی عقل کرو اسے اس طرح بناؤ کہ وہ اصطلاح اور ادغام کے مساوی ہو پھر تم خانے کے سامنے اللہ تعالیٰ کے اسماء کلمہ جو ہر خانے کے حرف کے ساتھ ابتداء کی جگہ ہو۔ پھر تم ہر قاعدہ روح کے نام کے ہر سطر کے سامنے وہ حرف لکھو جو اس خانے میں ہو اس کی پشت پر لکھو ﴿اَیَحِبُّ اَنْ یَّکْذِبَ﴾ اور ﴿اَلَسَلْطَانِ﴾ (معانی) کے حروف کے ساتھ املاک کے ۲۰ کا ذکر کرو۔ ﴿یَسْخَرُ مَنْ قُلَّ لِلْشُّعْرَابِ وَالْاَدْوِیِّ اَنْ یَّجْزِیَ حُلُوْعًا اَوْ کُزْبًا قَالَا اَنْیَسَ طَائِفُیْنَ﴾ تم میری بات قبول کرو اور اس طرح کرو اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں اور تم پر برکت عطا کرے گا۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کا دونوں ناموں کی حروف کے عدد کے ساتھ ذکر کرو جو تم نے وقتی (عقل) کے اور گرد لکھے اور عدد کی حدود (بدشئیں) میں سے ہر معنی کی بعد تم (دروذ و تلمیذ) کا ذکر کرو اور جب یہ سب یکہ ہو تو تم احوال خیر میں لبان ذکر دخیلاً خود اور شر کے احوال میں گندھک کے ساتھ دعویٰ دو۔ پھر طبع غائب کے تقاضے پر تم چلو (عقل) کے ساتھ شعرف ہو جاؤ جیسے پہلے ذکر کیا گیا۔ مثال کے طور پر ذیل اور سر کے درمیان قیمت کے لئے انہیں اکٹھا کرنا ہے۔ ذیل کے عدد ۲۱ ہیں اس کا



اور یہ چارٹ ہے اور تمہارے لئے اس کی شکل دیکھ کر اسے جو اردو حروف طویہ اردو حروف مغلیہ اور انہی حروف کے اسماء میں سے ہر حرف کے ساتھ مخصوص ہے تاکہ تمہیں مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے اس سے مدد ملے اور میں نے تمہارے لئے ہر حرف کے سامنے اس کے جملہ ابجدی عدد کو وضع کر دیا اور خاکوے کے لئے کبیر بننے بھی جیسے تم دیکھتے ہو۔

حروف ابجد مو اعداد	میں کبیر ہے تاکہ انہ سے خاکوے	حرفی اردو حروف	مغلی اردو حروف	انہی حروف کے نام ابجد کے ساتھ
ا	۱	ایٹانیل	قیاطیش	اے نور آدمہ نقہ
ب	۲	اکانیل	جٹیش	بو نڈیا بٹو جانی بلسہ باعت پھن
گ	۳	گٹانیل	نٹیش	جلیل جامہ جبار
د	۴	دانیل	لٹیش	لٹیش

خ	۶۰۰	۶۰۱	أَخَانِيْلُ	خَاطِبِيْش	خَالِقُ خَافِيْشُ
ز	۷۰۰	۷۰۱	الَّذَانِيْلُ	ذَلَاطِيْش	ذَوَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ض	۸۰۰	۸۰۵	مَضَانِيْلُ	ضَنْطِيْش	ضَارُ
ظ	۹۰۰	۹۰۱	أَظَانِيْلُ	ظَاطِيْش	ظَامِرُ
ع	۱۰۰۰	۱۰۶۰	سَنَانِيْلُ	عَسْطِيْش	غَفَارُ غَنِيْ غَفُوْرُ

یہ عام طور سے ہے کہ احوالِ خیر کے ساتھ ہر ملوی روح اور احوالِ شرک کے ساتھ ہر
سفل روح مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ ان امور کے لئے مجھے اور تمہیں توفیق دے جن سے دور امنی
ہو۔ آمین!

دوسرا مقصد

اسرارِ اوقاف کے حصے کے بارے میں ذکرِ قبیل معلوم ہو کہ علمِ اوقاف ایک ایسا علم
ہے جس کے ذریعے اعداد کی مطابقت، اطراف و اخلاص میں لین کے برابر ہونے اور عدم تکرار
کو حاصل کیا جاتا ہے اور وقتی قائم و اویوں والا ایسا شخص ہے جو چار برابر (مساوی) اخلاص کا
احاطہ کرتا ہے اور مساوی اقسام پر منقسم ہے۔ ہر ضلع کی اقسام ملتا ہے۔ اس کے سامنے مساوی
خطوط ہوتے ہیں جس سے چھوٹے مر جے بنتے ہیں۔ ان کی تعداد وہ ہوتی ہے جو مر جے سے اس
کے اخلاص کے اقسام کی گنتی سے حاصل ہوتی ہے۔ اس میں اعداد کے جاتے ہیں۔ اگر وہ
عددی ہے۔ وہ اس کے دائرہ گمروں کی گنتی کے ساتھ سب سے بڑا ہوتا ہے اس طرح سے کہ اس
کے چھوٹے مربحوں کی تمام لائنیں طول و عرض میں اعداد کے برابر و منافی قطری ہوتی ہیں۔ اس
میں کوئی عدد تکرار کے ساتھ نہیں پایا جاتا اور اگر حرفی ہے تو اس میں حروف آتے ہیں یا کلمات
اگر کھس ہے ملتا ہوتا ہے۔ اس اگر اکی ہے۔ اس حیثیت کے ساتھ کہ جو عرض لائنوں کے اوپر ہوتا
ہے۔ وہ اس میں نہیں ملتا۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔
عدل و منصف ضابطہ عایت اور اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔ اس میں نہ ہوتا ہے۔
FREE AMLIYAAT BOOKS
groups/freeamliyaatbooks

معرفت کا تقصیر کرتے ہیں۔ یونہی ہر اسم سے ملک ملوی اور مطلق مددگار نکلتا ہے اور وہ ملوی کا خداداد

ہے۔

☆ مقام پہلا عدد ہے جو وقتی میں وضع کیا جاتا ہے۔

☆ مطلق آخری عدد ہے جو اس میں رکھا جاتا ہے۔

☆ عدل مطلق کے ساتھ مقام کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ مساحت وقتی کے اضلاع کے عدد کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ غایت طول و عرض میں اس کے اضلاع کے عدد کے مجموعہ کو کہتے ہیں اور اگر کم چاہو تو

کہو کہ مساحت کمزور ہوگئی۔

☆ اصل اس کی غایت میں اس کے مطلق سے ضرب دینے کو کہتے ہیں۔

☆ بحر مثلث سے جمع (۹ خانوں والا) تک ہر وقتی سات کو اک کی طرف منسوب ہوتا

ہے۔

☆ مثلث (زحل) مربع (مشترکی) خمس (زحل) اور سدس (شمس) کے ساتھ منسوب

ہے۔

مسح زیر خمس (آٹھ والا) مضار اور جمع (۹ والا) قمری طرف سے منسوب ہے

ہے۔ جہاں مضمر (دس والا) کا تعلق ہے تو وہ ظلم بروج کی طرف منسوب ہے اور جو یکہ ان

آٹھ کے علاوہ ہے وہ بھی کسی کو اک کی طرف منسوب نہیں ہے۔ آٹھ اوقات میں سے ہر وقتی کے

بہت زیادہ خواص ہیں۔ جن کو اکثر علماء نے ان سے منسوب کو اک کے مطابق نہ لیا ہے۔ بعض

نے کہا ہے کہ انہیں طبعی اصولوں کے اضلاع کے حروف سے لیا گیا ہے۔ مثلث کے خواص میں

سے جلب الخ 'جلا' بحر اور ہر فرض ہے جس کا اسم حرف جمع سے شروع ہو۔ مربع کے خواص میں

سے نیکی کا دو اسم 'خیر' غائب ہمارا ہر دلائل وقتی معزات اور ہر فرض ہے جس کا اسم حرف دال

سے شروع ہو۔ خمس کے خواص میں سے نسبت وقت خواہ طبعی صحیح و غیرہ ہیں۔ سدس کے خواص

میں سے دلائل وقتی و دلائل مددگار (جہاں دلائل مددگار) کے خواص ہیں۔ مسح کے خواص میں

FREE AT: BOOKS, www.milvatabooks.com
https://www.facebook.com/globo...

سے زبردستی وصال کی زیادتی شدید بیاہمت و عطف کے ساتھ دونوں کی پاکیزگی و غیرت ہے۔
 معن کے خواص میں سے حفظ، علم، نفس کی پاکیزگی و عمدگی، طہارت، قلوب اور مستقیم طریق کی
 طرف ان کی ہدایت ہے۔ معشر کے خواص میں سے آسانی، یقین، برکت اور جسم و عمل میں قوت
 ہے۔

ہر دو اوقات میں سے ہر وقت کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ تم وقتی میں داخل ہونے
 والے مطلوب ہر دو اور اس سے وقتی کی بنیاد کو گراؤ۔ باقی کو اس کے ضلع کے عدد پر تقسیم کرو۔
 مصالح کے خانے میں خرچ کو داخل کرو۔ اس کی طبعی ترتیب پر ایک ذائقہ کے ساتھ آسان بناؤ
 یہاں تک کہ پورا ہو جائے جب وہاں کسر ہو تو اس کی جگہ آخری دور کا پہلا حصہ ہے۔ پھر اسے
 اس کے ساتھ ملاؤ جو اس کا مستحق ہے اور ایک زیادہ کرنے کے ساتھ چلو۔

اور ہر وقتی کی بنیاد کی معرفت کا طریقہ یہ ہے کہ تم اس کی طبعی مصالح کو جمع کرو اور وہ
 اس کے مطلق کی طرف پہنچا ہے۔ وہ اس کے گھر ^{محکم دلائل سے مزین} کے بعد کی انتہاء ہے۔ تم حاصل شدہ کو
 اس کے ضلع کے نصف میں ضرب دو۔ جو حاصل ہو وہ عدد میں سب سے کم ہے جو اس میں اترا۔ تم
 اس سے اس کے ضلع کے عدد کو بھیاؤ جو باقی بچ جائے وہی بنیاد ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ کہو کہ اس
 کے ضلع کے نصف کو ایک طرف ڈالنے کے بعد اس کے مطلق کی ضرب ہے۔

اس کی طبعی وضع میں ہر وقتی کے کثیر طریقے ہیں۔ انشاء اللہ میں ان کا ذکر کروں گا۔
 ان میں سے زیادہ قریب اور مشہور ہر وقتی کا مردف (آخر) ہے۔ جس کے خواص کا ذکر کیا گیا
 اور اللہ تعالیٰ کے صالح بندوں کی طرف سے تحریک ہے جو اس کے آثار کو نقل کرنے والے ہیں۔
 اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے اسرار پر مطلع کر دیا اس سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو فائدہ پہنچایا اور
 اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس قبولیت ہے۔

ثلثت کی صورت اور اس کی طبعی وضع اس طرح ہے اور اس کی مرضی وضع اس طرح

ہوگی۔

پ	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

یہ بات مشہور ہو گئی کہ یہ حضرت امام ابو حامد الغزالی کے ساتھ منسوب ہے لیکن یہ حقیقت نہیں ہے۔ اسے حضرت امام غزالی نے نہیں بتایا تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ اسے آصف بن برخیا نے بتایا تھا۔ یہ بھی بیان کیا گیا کہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے نقش پر تھا اور اس کی وجہ سے انہوں نے ملک حاصل کئے اور یہ بات بھی گئی گئی کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کے نقش کی صورت پر ہے اور وہ اس کا عدد تھا اور حضرت حرمین اس طرح کرتے تھے۔



یہاں کا مربع حضرت امام غزالی نے پاس پٹنپا سے اعداد کھینچ کر مصق پر دیا۔

یا کیا ان سے پانچ مشہور آیات کا آخری یا آخری اس طرح اس کی نسبت ان کی طرف ہو
فی۔ حضرت امام غزالی نے فرمایا کہ: میں اس کتاب کے مصنف ہوں یہ امر تمام

اطراف و بار میں پھرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں تخت پر پہنچا۔ میں نے اس نقش کو پایا میں نے اسے اپنے شیخ کی خدمت میں پیش کیا اور اس کے بارے میں ان سے پوچھا انہوں نے مجھے اس کی اجازت عطا کی اور مجھے وصیت کی کہ جہاں سے اسے چھپاؤں کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے۔ جس نے اسے حاصل کیا اس نے اپنے آپ کو دینی لحاظ سے محفوظ کر لیا۔ ان کے دوست (جو تعریفوں کے لائق ہیں) نے ابو حامد الغزالی کے نقش کی تشریح میں کہا کہ یقینی طور پر حضرت امام غزالی نے جو کچھ حاصل کیا اس نقش کی بدولت حاصل کیا اور جس نے اس کی معرفت حاصل کی اس نے اسم اعظم کی معرفت پالی۔ پھر انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے قول سمجھیں تم اور مسن پر اس کے حروف کو جمع کیا۔ ان دس حروف کا ہونا مشکل نہیں ہے۔ وقتی کے حروف نو ہیں۔ حرف ع کی تکرار اسے قوت واحد میں کرتا ہے تو حروف نو ہوئے۔ پھر اس سے باقی جمع جانے والے حروف تصرف کے بغیر اس کے حال پر ہیں اور ان میں سے ۱۱ ہیں جو تم وقتی کے گمروں کے الفاظ سے پر اسقاط کے ساتھ کے بعد یاہ سے الف کا استخراج ہوا اخبار کے اسقاط کے بعد کاف سے یاہ قاف سے جیم اس کی انجہدی تھیں۔ پر اول ثلاث ہونے کی وجہ سے ہے جو مدنی مراتب میں سے تیسرا ہے۔ اسی لئے اس میں سے جیم کو ثابت رکھو پھر جیم سے دال نو کے چار دھوا اسقاط کے بعد پھر یاہ کو اس کے حال پر قائم رکھا جائے۔ پھر سین سے واؤ نو کے چھ دھوا اسقاط کے بعد پھر سین سے زاء نو کے سات دھوا اسقاط کے بعد حا کو بعد پھر سین سے زاء نو کے ساتھ دھوا اسقاط کے بعد حا کو اس کے حال پر برقرار رکھا گیا۔

ساد سے طاء نو کے نو دھوا اسقاط کے بعد ہے پھر کہا گیا کہ اس کے پانچ آیات ہیں یہ اس کا راز ہیں۔ اس پر اہمال اور اس کی تعریفات کا دار و مدار ہے۔ ان میں سے اس کی ہر آیت کا پہلا حرف سمجھیں کی طرف سے ہے اور ان میں سے اس کی ہر آیت کا آخری حرف مسن کے حروف میں سے ہے اور یہ اس کی ترتیب پر ہیں:

(کس) كَمَا اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكْخَلُطْ بِهِ رِيَابُ الْاَرْضِ فَلَمْ يَكْخَلُطْ

مِنْ السَّمَاءِ لَمْ يَكْخَلُطْ بِهِ رِيَابُ الْاَرْضِ فَلَمْ يَكْخَلُطْ (ح)

(و) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ

<https://www.facebook.com/AMHYAATBOOKS>

(ی) یَوْمَ الْأَدْفَنِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَاوِیِّ كَاطِمِينَ مَا لِنَظَائِمِنَ مِنْ
 حَسَمٍ وَلَا شَفِیْحٍ یُطَاحُ (ع)
 (ع) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا حَضَرَتْ کَلَّا اَقْسَمَ بِالْحَسَنِ الْجَوَارِ الْکُنْسِ
 وَاللَّیْلِ اِذَا عَسَسَ وَالصَّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (س)
 (ص) صَ وَالْقُرْآنِ ذِی الدُّرُودِ یَلِی الدِّیْنِ کَفَرًا وَ اِیَّی عِزِّ قُرْوَ شِفَاقِ
 (ق)

بے شک یہ آیات اس کا راز ہیں اور ان پر اس کے اعمال کا دار و مدار ہے کیونکہ اس کے تمام آنے والے خواص جن کا ہم نے ذکر کیا ہے یا نہیں کیا یہ بات سادی ہے کہ اس کے خواص کمال، مفردات یا مزدوجات کے ساتھ ہوں۔ وہ ان پانچ آیات کی ہیئتائیں (۳۵) دفعہ قرات کے بعد پورے ہوں گے اگر وہ قی کے بعد اگر خاصیت کمال کے ساتھ ہو اور بھیجیں دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے مفردات کے لئے ہو اور میں دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے مزدوجات کے لئے ہو مفردات طوی عرضی ^{طویل} و طویل کے حروف ہیں اور یہ اثنی عشر حروف ہیں اور مزدوجات وہ ہیں جو چاروں اطراف ہیں۔ یہ ب و ج ہیں۔ صرف مزدوجات تمام اعمال خیر و سعادت میں نفع دیتے ہیں۔ مفردات اعمال شر و ضرر (نقصان پہنچانا) کی ساتھ مخصوص ہیں۔ پورے وقت کا تصرف خیر و شر میں کیا جاتا ہے۔ اس کے کمال خواص میں سے یہ ہے کہ جو قیدی اپنی رہائی کی امید نہیں رکھتا اس کے لئے اس وقت کو کاغذ پر سووار کے دن صبر کے بعد نکھلا جائے۔ اسے قیدی دیکھتا رہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اسے رہائی حاصل ہوگی۔

مآل و متاع کی حفاظت کے لئے

جو کچھ سامان میں سے مندرجہ ذیل یا خزانہ ہے۔ اسے کوئی چوری نہیں کر سکے گا۔ اگر چوری ہو گیا تو

اس وقت جائز ہو جائے گا کہ اس کی بات افتاء اور مشورہ ہو جائے گی اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو اس کی اس کے لئے ہے۔
 FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
 https://www.facebook.com/amliaatbooks/

اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو اس کی تسہیل کے لئے ہے

اس وفق کو نسبت کرتے ہوئے تین شکریوں پر لکھنا چاہئے۔ دو کو اس عورت کی راہوں پر
رکھا جائے اور تیسری کو اس کی آنکھوں کے درمیان معلق کیا جائے بشرطیکہ وفق کی کتابت ہفتے
کے ان پہلی ساعت میں ہو۔

طالع برنی ٹوس اور نمر سلطان میں ہوا اور حاجت کے حصول تک اسے ہرا کرے۔

محبت و پیار کے لئے

پیر سے وفق کو نو بجوروں پر ہار یک قلم کے ساتھ لکھو پھر اس پر ایک دانہ چھو:

﴿فَرَدَدْنَا إِيَّاهُ إِلَىٰ أَيْدِي كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِنَا الَّذِينَ يُخَالِفُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ مَا يَخَافُونَ فِئْتَابِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ لَا يَدْرُونَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾
إِلَىٰ فَلَانِيهِ بِنْتِ فَلَانِيَةٍ بِالدَّيْءِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقْبِلْ بَا فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ
مَّحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي لَوْ الْفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا آَلَفْتُ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ. فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا هَلْ أَلِيتُ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينَ فِي الدَّعْوِ لَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مَّا كُذِّرَ. إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْسَاةٍ نَّسْلِيهِ كَذَلِكَ يَسْتَلِي اللَّهُ
فَلَانِ بْنِ فَلَانِيَةٍ بِمَحَبَّةٍ فَلَانِيَةً بِنْتِ فَلَانِيَةٍ

بحر تم لہان ذکر اور مائے مید کے ساتھ اسے وضوئی در اور اسے مطلوب کو کھانا۔ بے
شک وہ طالب سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔ بعض علماء نے وفق کے حروف کی کتابت کے
اختصار کی اجازت دی ہے اس طرح کے ہر حرف بجز پر ہوا اور و بجز ہے۔

محبت کے لئے

FREE SAMIYAT BOOKS.....pdf
http://www.facebook.com/FreeSamiyatBooks/

منانے کے بعد مطلوب کو بلائے۔ بے شک وہ محبت میں بہت عظیم اسرار انجام دے گا۔

محبت کے لئے اکسانے اور بھڑکانے میں ہے

تم دلق دم الاخرین (ایک درخت کے کوئٹا کا نام ہے) کے ساتھ اپنی واقعی پہچان پر لکھو
پراس شخص کے سینے پر روئے تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہاری ضرورتی کرے گا۔

محبت اور حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے

تم چارٹ (جدول) بناؤ جس کے طول میں چھ اور عرض میں تین گھر ہوں۔

اس طرح سے کر لی ہوئی دو ٹاٹ ہوں ایک دوسرے کے اوپر ہو۔ اوپر نیچے کی
ٹاٹ کے خانوں میں تم مفردات لکھو اور نیچے کی ٹاٹ کے خانوں میں مزدجات لکھو پھر تم
مطلوب اور اس کے ہاں کا نام دوسرے کاغذ میں لکھو اور انہیں دونوں اوراق کے درمیان رفت
دینے لکھو۔ اسے اپنے پاس رکھو۔ مطلوب کی طرف سے مطلوب ہو اور اس سے اپنی حاجت غلبہ کرو۔
بے شک وہ حاجت پوری ہوگی۔

	ط	
ج	ھ	ز
	ا	
،		،
،		،

اسی سے محبت اور تالیف کے لئے

سنانے کے ساتھ ظاہر کرو۔ سوانگی طرف پر اُن کی جگہوں میں مفردات اور دوسری طرف پر اُس کی جگہوں میں مزد جات نقش کرو۔ اُسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک وہ تالیف قلوب کے لئے ہے مددغید ہے۔ جو بھی تجھے دیکھے گا وہ تم سے بہت کرے گا۔

اُسی سے محبت، پیار اور تالیف کے لئے ہے

تم کندہ درخت کا بڑا ٹکڑا لو۔ اُس پر چار واقع ٹکڑے کندہ درخت کی کے اوجائیس (۳۸) چھوٹے ٹکڑے لو ان میں سے ہار پر حرف ہاء (پ) ہار پر حرف واول ہار پر حرف واو اور ہار ٹکڑوں پر حرف حاء کندہ اور ہر ہار کو حدت پر الگ الگ کرو۔ تم چلے ہوئے کو نکلے گی چنگاریاں لو۔ اُن پر کندہ کے چار ٹکڑے ذوالواس طرح کے ہر ٹکڑا مزد جات کے حرف میں سے ہو اور قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاِنَّا اَنشَرْنٰكَ فَاسْمِعْ لِمَا يُوحٰى﴾

تمام مزد جات کے ٹکڑے پر میں دلف پڑھو۔ پھر مزیت ایک دلف پڑھو۔ مذکورہ طریقے اور دوسرے چار ٹکڑے لو۔ انہیں آگ میں ڈالو قرآن مجید کی آیت:

﴿وَالْقَبْتُ عَلَيْكَ رَبِّ اَقْرَبِي﴾

میں دلف اور مزیت ایک دلف پڑھو۔ پھر اسی طرح تیسرے چار ٹکڑے لو انہیں آگ میں ڈالو اور قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَصْطَفٰتَكَ لِنَفْسِي﴾

میں دلف اور مزیت ایک دلف پڑھو۔ پھر اسی طرح باقی ٹکڑوں کے ساتھ چار ٹکڑے کر کے مل کر اور چوتھی دلف آیت قرآنی:

﴿وَقَرْنَاهُ نَجِيًّا وَرَقْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾

پڑھو۔ پانچویں پر آیت:

﴿وَقُلْنَا زَكٰوْنٰهُ تَكْوِيْنًا وَفَلَوْنًا حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشِيْرًا
 اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ﴾
 FREE AMLIYAAT BOOKS
 https://www.facebook.com/group/freeamilyatbooks/

پیش رو آیت:

﴿وَقَالَ الْمَلِكُ لِي بِهٖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرُّسُلُ قَالَ اجْعَلْ لِي
رَبِّكُمْ كَمَا تَسْتَلِئْنَ مَا بَالُ التَّوَكُّلِ الْمَلِكِ لَطَفُنْ اِيْدِيْهِنَّ اِنْ رِئِيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْهِمْ قَالَ
مَا عَطَفْتُكُمْ رَا وَتَسْتَبْشِرُوْنَ عَنْ نَفْسِيْ كَذٰلِكَ خَافَ لِلّٰهِ مَا عَلِمَا عَلٰىكَ مِنْ
سُوْءٍ كَاٰلَتِ اِمْرَاةٍ الْعَرَبِيَّةِ الْاَنَّى عَمَّشَ حُصَّ الْحَقِّ عَنْ نَفْسِيْ وَ اِنَّهُ لَيَكُوْنُ
الْقَصَادِ رِئِيْ لِيَكْلَمُ اِنِّيْ كُنْتُ اَخْتَمُهُ بِالْحَقِّ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ عَن كَلِمَةٍ
الْخَائِبِيْنَ وَقَالَ الْعَلِكُ اَتَقْرِيْ بِهٖ اَسْتَعْلِيْضَةً لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ اِيَّاكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اُنِيْنُ﴾ پڑھو۔

ساتویں ہر آیت:

﴿وَتَزَعْنَا مَكٰلٰی صُدُوْرِهِمْ مِنْ اٰرَاسِ اٰخِوَانَا﴾

آٹھویں ہر آیت:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰجِدُوْا سُبُوْحًا لِلّٰهِ﴾

نویں ہر آیت:

﴿وَمَنْ اٰمَنَ اِنْ عَمِلَ لَكُمْ مِنْ اَنفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنَ اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً﴾

دسویں ہر آیت:

﴿عَسٰى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً﴾

گیارہویں ہر آیت:

﴿وَسَيُجْعَلُ لَّهِمُ الرِّحْمٰنُ وَدًا﴾

دو بار دسویں ہر آیت:

﴿اَلَا لَيْتَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَانَتْ بَيْنَهُمْ اٰخِوَانًا﴾ پڑھو۔

FREE AMLIYAT BOOKS
https://www.facebook.com/amlayatbooks/

﴿وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَالِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا لَقْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُكِّنُ الَّذِينَ يَشَاءُ يُخَيِّرُ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ إِنَّهُ يَعْلَمُ غُيُوبُ الْقُلُوبِ﴾
 یہ سب کرنے کے بعد تم کو:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْأَلُوا بِكُلِّ فِعْلِ اسْمٍ هُوَ لَكُمْ سَمِعَتْ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ أُنزِلَتْ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلِمَتْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَسَاءَتْ كَثْرًا بِهِ لَوْ بَيْنَ عِلْمِ الْمَلَكِ عِنْدَكَ أَنْ تَصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ هَذَا إِنَّ قُلُوبَ الْعِبَادِ بِيَدِكَ تَقْلِبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِ كَلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اللَّطْفَ وَالنُّطْفَ وَالْعَطْفَ وَالْمَحَبَّةَ الْمُرَدَّةَ وَالسُّرُورَ وَالْفَرَحَ وَالْوُدَّ الْمُرَكَّبَ وَالرِّقَ الْبَرِّقَ وَالِاتِّفَاقَ وَالْمُصْلَحَ وَالِإِصْلَاحَ وَالْعُنُورَ وَالشَّفَقَةَ عَلَى فُلَانِيهِ بِنْتِ فُلَانٍ أَوْ بِنْتِ فُلَانٍ حَتَّى يُحِبَّهَا حُبًّا جَمًّا وَلَا يَسْتَطِيعَ سَكَنٌ يَمَارِقُهَا طَرَفَهُ عَيْنٍ وَلَا أَقْلٌ مِنْ ذَلِكَ يَأْتُوْلُفَ الْقَلْبُوبَ وَالِاتِّصَارَ بِمَا جَامَعَ النَّاسَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا حَبِيبُ يَا دُرُودِيَا كَالْعُرْشِ الْمَجِيدِ يَا لَعَلَّ لِيَا يُرِيدَ أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَنْ وَبَالًا جَالِيًا جَسِيدٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے ہر اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی یا اپنے پاس علم غیب میں تو نے اسے اپنی ذات کے لئے مخصوص کر لیا اور یہ کہ تو سیدنا محمد ﷺ کی ذات پاک ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام بھیجے۔ اے اللہ بندوں کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو مجھے چاہے ان کو پھیر دیتا ہے۔ اے اللہ فلاں بن فلاں کے دل میں لطف عطف محبت سودت سرور فرح و ذیابارزی تو فی الخلق صلح اصلاح نری اور شفقت فلاں بنت فلاں کے لئے عدا اگر تو نے کرنا اس سے بہت زیادہ محبت کرے آگے بھیجے کی دیر بھی اس سے چھوٹ جائے۔ اے دلوں اور آنکھوں کو کھلتے دینے والے تو لوگوں کو ایمان بخدا کرنے والے اے

حبیب اسے درود دے بزرگ مرثیہ دالے تو جو چاہے کرتا ہے۔ تو ہی قبولیت عبادت کرنے کے لائق ہے۔ سیدنا محمد النبی الای علیہ السلام کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام ہو۔ جہاد و عمل پورا ہونے سے پہلے تمہاری دعا کے لئے قبولیت ہو جائے گی جو کچھ یہ تمہیں ملا ہے اس کی قدر کرو۔ اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

فوائد کے پورے ہونے کے لئے ہے

تم چاندی کی لوح ہو۔ عربی مینے (سال ہجری کے کسی مینے) کے پہلے جھٹنے کے دن پہلی ساعت میں اس پر وفق نقش کرو۔ کندھ اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا﴾

پینا بیس (۳۵) دفعہ چھو جو شخص توبہ کے ساتھ اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

کچھ مجتمع لوگوں کے درمیان تفریق ڈالنے کے لئے

جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

تم بے کار اندھو۔ اس پر زل کی ساعت میں وفق لکھو جب عطار داپنے شرف میں ہو اور اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعُنَاةَ وَالْفِصْءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾

ترجمہ: ”اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے روز تک دشمنی ڈال دی“ ۱۳۱۱ھ اولہ ہجری۔ پھر اس وفق کے ٹکڑے ان کے اجراع کی جگہ بھیج کر جینی طور پر وہ جدا ہو جائیں گے اور قیامت کے دن تک اکٹھے نہیں ہو سکیں گے۔

ظالم کے گھر کو تباہ کرنے کے لئے جو دین سے

خارج ہو گیا ہے

تم عمل وفق لکھو اس کے خراف دو چند کرتے ہوئے نین دفعہ ہفتے کے دن دھل کی راحت میں لکھو جب قمر اپنے جود میں باخوست کے ساتھ متصل ہو۔ پھر تم اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرَجُونَ مِنْ دِيَارِهِمْ بِأَيْدِيهِمْ﴾

ترجمہ "اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اُجاڑتے ہیں" ۱۳۵ دفعہ پڑھو۔ اسے ظالم کے گھر میں دفن کرو۔ اس کا گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لئے آباد نہیں ہوگا۔

قونج کی شفاعت کے لئے ہے

تم سیسے کے ٹکڑے پر نقش لکھو۔ اس پر سورت فاتحہ ۳۵ دفعہ پڑھو اسے مریض کے دائیں پہلو پر مطلق کرو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

مچھلی کے شکار کو آسان کرنے کے لئے ہے

تم وفق کو قلعی کے ٹکڑے پر نقش کرو جس کا وزن تین درہم ہو۔ اس کی پشت پر آیات:

﴿عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا﴾

﴿أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا﴾

﴿أَدْرَاكَ لَهُمْ حَتَّىٰ آتِيَهُمْ يَوْمَ تُنْفَخُ السُّرُورُ﴾

پھر ان آیات میں سے ہر آیت ۳۵ دفعہ پڑھو۔ وفق شکار کے جال پر مطلق کرو۔

FREE AMLIYAAT BOOKS...
amliyathbooks1

<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks1>

مسافر کے بخیریت سفر پورے ہونے اور ہر رکاوٹ کے

دور کرنے کے لئے ہے

تم وطن ہرن کی جلی پار بھی کڑے پر کھو جب قمر گھوڑوں سے آزاد اور سحر کے ساتھ
متصل ہو اور اس کے اور گرد یہ آیت کھو:

﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِي أُمَّاكُمْ وَمَا
مَسَّنَا مِنَ الْأَعْيُنِ أَلَّا نَحْنُ بِمَبْعُودِينَ لَبَّاسًا مِّنَ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْآيَاتِ وَكَرَىٰ الصُّغَالِ أَنْ يَتَصَدَّقُوا
بِجَاهِدَةٍ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْغَتَّىٰ الْأُولَىٰ وَالْغَتَّىٰ الْأُخْرَىٰ وَالْأُولَىٰ
مَوْسَىٰ أَنْ أَرْسِلَهُ فَمَا عِثْتَ عَلَيْهِ فَأَلْقَاهُ فِي النَّارِ وَلَئِنْ تَتَذَكَّرْ
فَأَكْثَرُ إِلَيْكَ وَجَاءَ عِلْوَهُ مِنَ الْعَرْشِ لَمَلِكٍ﴾

سید قادری

ترجمہ: "اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف دئی بھیجی کہ اسے دودھ پلاؤ جب تمہیں اس کے
دارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور خوف درج نہ کرنا۔ ہم اسے تمہارے
پاس واپس بلا دیا کریں گے اور اسے ظہر بنا دیں گے۔"

پھر مسافر اسے اپنی ران یا پٹلی کے ساتھ بائیں دوسرے کے لئے چٹا رہے اور پیش
کے لئے نہیں چھوئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ اس کے پاس کوئی چر بازا کو نہیں آئے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے کہ ص: ۱۰

خیر و بھلائی کے ساتھ بولیں

تم وفق لکھو اور بر خاتے کے سامنے کہو:

﴿اَلْيَوْمَ نَخِيْمٌ عَلٰى اَكْثَرِ اِهْلِهِمْ﴾

ترجمہ: "آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے۔" اور اس کے ارد گرد:

﴿وَعَقَدْتُ اَلْيَسْنَۃَ الْخَلْقِ وَالتَّبٰیْرَ مِنْ كُلِّ اَنْثٰى وَاَكْتَبَرُ عِن كَامِلٍ

كِتَابِیْ هٰذَا فَلَا یَنْطَلِقُ اَحَدٌ مِنْهُمْ لٰی حَقِّهٖ اِلَّا بِخَبَرِیْ﴾

"اس وفق کے رکھنے والے کے لئے مخلوق میں سے ہر مرد و عورت کی زبانیں بند ہو

جائیں اور وہ اس کے حق میں صرف بھلائی و خیر کی بات کریں۔" کتابت پر کار کے ساتھ

دائرے کی شکل میں ہو۔ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گا نہ ہی زبانوں سے محفوظ ہو گا اور اللہ تعالیٰ

کے علم سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ شیخ فاضل قادری

مسافر کی حفاظت اور بحری سواری کے

غرق ہونے سے بچاؤ کے لئے ہے

تم سہوار کے دن کی اول ساعت میں وفق لکھو اور قرآن اپنے ساتھ میں ہو اس کے اور

﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٰہَا وَمَعْرٰہَا اِنَّہٗ لَقَوْلُ الرَّحِیْمِ اَمَّا قُلُوْا اللّٰہُ﴾

حَقَّ لِقْدَرُهُ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا لِكَيْفَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتِ مَطْوِيَّاتٍ بِكَيْفَتِهِ
مُسْجَاةٌ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿

اسے مسافر یا کشتی و جہاز کے سامنے والی جگہ پر مطلق کر دے۔ بے شک وہ غرق ہونے سے محفوظ رہیں گے۔

بندشوں کے حل کے لئے ہے

تم مکمل وفق لکھو اور اس کے اور گرد آیت:

﴿قَوْلُهُ الْحَقُّ وَكَلَّمَ الْمَلِكُ﴾

مشہور کیفیت پر لکھو۔ اس کے چاروں کونوں پر چار فرشتوں جبریل، میکائیل، اسرافیل

اور عزرائیل کے نام لکھو اس کے اور گرد آیات قرآنی:

﴿مَوْجِ الْكَافِرِينَ يَلْقَوْنَ فِيهَا﴾

ترجمہ: "اُسی نے عہد و پیمان کے جبرائیل میں ملے نہیں۔"

﴿يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ﴾

ترجمہ: "جو پیٹھ اور پیٹنے کے درمیان میں سے نکلتا ہے۔"

﴿لَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكًّا وَرَكْنَا وَهَدَّ رَبِّي حَقًّا﴾

ترجمہ: "جب میرے پروردگار کا وعدہ آپ پہنچے گا اُسے ڈھاکر ہوا کر دے گا اور

میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔"

﴿وَقُلْنَا إِنَّا مَاعْمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَا هَبَاءً مُنْقَرًا﴾

ترجمہ: "اور جہانم میں عمل کے ہوں ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو

اُڑتی ناک کر دیں گے۔"

﴿لَوْفَعُ الْحَقِّ وَكَلَّمَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾

ترجمہ: "پس حق والی جگہ پر جو کام کرتے تھے وہ باطل ہے۔" لکھو۔ کتابت

شیشے کے برتن میں ملک و مہران اور کاتب کے ہاتھ پر۔ اسے چاروں طرف بندش والے

آدھی کو چائے۔ بے شک بندش ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس پر نقصان نہ اٹھ
ہو جائے گا۔

بچوں کے رونے کو زائل کرنے کے لئے ہے

تم مذکورہ طریقے پر فوری کھو اور اس کے ارد گرد آیات:

﴿الْمَعِينُ هَذَا الصَّوْتُ لِكُلِّ مَكُونٍ لَا تَكُونُ وَلَا تَكُونُ وَلَا تَكُونُ﴾

ترجمہ: ”کیا تم اس بات سے قہر کرتے ہو اور کہتے ہو۔“ اور دہرائے نہ روئے۔

﴿وَعَبَّعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا مَهْمًا﴾

ترجمہ: ”اللہ کے سامنے تمام آوازیں پست ہو جائیں گی اور تم غنی آواز کے سوا کچھ نہیں سنے
گے۔“

﴿وَلَوْ كُنَّا أَعْيُنًا لَكُنَّا لَمَّا تَدْرُسِينَ وَأَزْدًا لَدُنَّا لَمَّا تَدْرُسِينَ﴾

ترجمہ: ”اور اسباب کہنے والی قاریں لو اور تم تہی سو سال رہے۔“

کھو اسے بچے کے اوپر منقل کر دو۔ بے شک دہرونے سے چپ اور خوشی سے سرور
ہو جائے۔

مسکور سے جادو اور بندشوں کے نکلانے کے لئے ہے

تم مذکورہ بالا طریقے پر فوری صاف پچا لے یا تانے کے برتن پر کھو اور اس کے ارد گرد
آپے انگریز ایک ایک حرف میں کھو اور اس کے بعد کھو:

﴿السَّحَرُ أَنَّ اللَّهَ مَسْجُودٌ أَنَّ اللَّهَ لَا يُقْلَعُ عَنْ الْمَسْجِدِينَ﴾

ترجمہ: ”بے شک اللہ تعالیٰ سر کو باطل کر دے گا اللہ تعالیٰ مسجدين کے قتل کو صلاحیت نہیں

﴿يُطْلَقُ عَنْ كَذَا وَكَذَا جَمِيعِ الْأَعْمَالِ وَالْاِسْتِخَارِ وَالْعَزَائِمِ
وَالْعَقْدِ إِنْ كَانَتْ فِي وَرْقَةٍ أَوْ عِرْقٍ أَوْ كَبُوطٍ أَوْ طُيُورٍ أَوْ نَارٍ أَوْ ثَرَابٍ أَوْ مَاءٍ
أَوْ هَوَاءٍ أَوْ كَسِيرٍ أَوْ خَجَرٍ تَابِلٍ تَابِلٍ مَا عَمَلُوا وَمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾
ترجمہ: "فلاس فلاں سے تمام برے عمل چادو برے عزائم اور بندشیں باطل کر دی جائیں
چاہے وہ کاغذ، پانی، کپڑوں، پرندوں، آگ، مٹی، پانی، ہوا، درخت اور پتھر میں کیوں نہ ہوں۔
انہوں نے جو عمل کئے وہ باطل ہو جائیں وغیرہ۔"

پھر اس پاک پانی کے ساتھ مٹاؤ مسکور (جس پر جادو کا اثر ہو) یا بندش والا آدمی اس
پانی کے ساتھ اپنے سارے جسم کو دھوئے اور اس سے ایک گھونٹ پیئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے
اُس سے جادو اور بندش کے اعمال و اثرات زائل ہو جائیں گے۔

دانت، داڑھ کی درد کی تسکین کے لئے ہے

تم گولڑی لکڑی کا ٹکڑا لالہ و چھوٹی لوح بناؤ۔ اس پر حق حنی طور پر لکھو۔ ایک نئی کیل
لو اس کا کوند (سرا) حرف الف پر رکھو تم بتا رہے ہو کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی
درد کی جگہ پر رکھے۔ تم قرآن مجید کی آیت:

﴿مَسِجَ اسْمُ وَتِكَ الْأَحْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسُوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى
فَهْدَى فَهْدَى﴾

ایک دفعہ پڑھو۔ اگر درد سے آرام آ جائے تو کیل کو اس حرف میں کاڑ دو اور اگر
آرام و سکون نہ ہو تو اسے حرف باء (ب) کی طرف لے جاؤ۔ آیات دو دفعہ پڑھو۔ اگر سکون
ہو جائے تو اُسے اس میں شیت کر دو اگر آرام نہ آئے تو اُسے حرف جیم (ج) کی طرف لے
جاؤ۔ آیات تین دفعہ پڑھو۔ ان آیات کو ہر حرف کے عدد پر پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ درد
سے آرام آ جائے۔ جس حرف پر درد سے سکون آ جائے تو تیغ اُس پر روک دو۔ پھر لوح بتا رہے ہو کہ وہ اپنے
دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر رکھے۔ اس حرف پر شیت رہے گی جس پر اس کا
درد زائل ہو تو اسے پھر تکلیف نہیں ہوگی۔

سرور کی تسکین کے لئے ہے

تم وطن گھرو اور اس کے ارد گرد گھرو:

﴿أَسْكُنْ مَا أَمَرَ بِهَا الَّذِي سَكَنَ لَهُ نَارِي الْمَلِكِ وَالنَّهَارِ وَمَا السَّمِيعِ﴾

﴿الْعَلِيمِ﴾

ترجمہ: "اے سرور اللہ کے لئے سکون میں آ جاؤ ذات ہے جس کے لئے سکون میں آ گئے

ہیں جو کجورات اوروں میں ہیں۔"

اسے سرایض کے سر پہ سلق کرو۔ بیک وہ شفا یاب ہو جائے گا۔

غائب معاملے کے کشف کے لئے ہے

کاغذ پر وطن گھرو اور اس کے ارد گرد آیات:

﴿وَكَذَلِكَ تَرَى إِهْزَاجَهُمْ تَمْلِكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كُونَ

مِنَ الْكَافِرِينَ﴾

ترجمہ: "اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے ملکوت دکھاتے ہیں تاکہ وہ یقین

کرنے والوں میں سے ہو جائے۔"

﴿وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِنِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ

إِلَيْكَ﴾

ترجمہ: "اور جب موسیٰ ہمارے حضور کے ہوئے وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان

سے کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا مجھے اپنا جلوہ دکھا۔ میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔"

﴿فَإِذَا أَنْعَمْتَ إِلَيْكَ الْكَوْكُورَ لَصَلِّ لِرَبِّكَ وَتَسْمَعُ إِنَّ حَسْبَكَ

الْإِسْمُ﴾

ترجمہ: "پس جب تم نے اپنے رب کے لئے نماز چاہیں اور قربانی دیں

تو یہ تمہارا نام ہے نام کوکبہ کوکبہ

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/giftfreeamliyaatbooks/>

کھو پھر اس پر یہ آیات ۳۵ دلوہ پڑھو۔ کاغذ کو لپیٹ لو اسے اپنے سر کے نیچے رکھو۔ اپنی خواہش و امید کا اپنے دل میں لازم و ملزوم واضح کرو۔ کسی کے ساتھ بات نہ کرو یہاں تک کہ سو جاؤ۔ بے شک تم سائل کو آنکھوں سے دیکھو گے اور اس کے ناک کی تہارے لئے ظاہر ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

غائب کے حاضر کرنے کے لئے ہے

وَقِیْ کاغذ پر کھو اور اس کے ارد گرد:

﴿وَأَنْتَ عَلَیْكَ سَخِیْبَةٌ مِّنْیَیْ﴾

ترجمہ: ”میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔“ نو دلوہ کھو۔ اس کے بعد:

﴿اَللّٰهُمَّ وَحْطَفْتُ وَطَیْرَتٌ وَحْطَفْتُ قَلْبَ فُلَانٍ اَبْنِ فُلَانٍ بِمَخْیَبَةٍ

فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ بِحَقِّ هٰذَا الْاٰیٰتِ الشَّرِیْفَةِ وَالْوَلَوِّیِّ﴾

ترجمہ: ”اے اللہ! آیات شریفہ اور مبارکِ وحی کے حق میں فلاں بن فلاں کے دل میں فلاں بخت فلاں کی محبت ڈال دے۔“

پھر اس کاغذ میں لیان ذکر (لوہان کی قسم) کے بڑے گھوے اور دھیار کھ کر اس کو آگ میں ڈالو اور آیت مذکورہ ۳۱۳ دلوہ پڑھو۔ ہر دس کے بعد اور آخری تین کے سر پر توکیل کا ذکر کرو۔ یعنی طور پر مطلوب طالب کی طرف انکساری کرتے ہوئے آئے گا۔ اس کی محبت میں اس کے ہوش اُڑے ہوئے ہوں گے۔

بھاگ جانے والے کے لوٹانے کے لئے ہے

تم وقِی کاغذ پر کھو اور اس کی پشت پر بھاگ جانے والے کا نام کھو اس شرط کے ساتھ کہ وہ جا کے سامنے ہو۔ اس پر آیت:

﴿اِنَّا عَلٰی رَجْعِهِ لَقَادِرٌ﴾

ترجمہ: ”بے شک وہ اس کے لوٹنے پر قادر ہے۔“

FREE AMU JYAAT BOOKS @ <https://www.facebook.com/FreeAmuJyaatBooks/>

<https://www.facebook.com/FreeAmuJyaatBooks/>

۳۰۵ مرتبہ پڑھو۔ ہر ایک بھاری پتھر لو۔ کاغذ اُس مکان میں رکھو جس سے بھاگنے والا نکلا ہے اور پتھر اُس کے اوپر رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ لوٹ آئے گا اور راجے کی مسافت سے واپس ہو جائے گا۔

سانپ، بچھو کے زہر اور اُن کے ڈنک کی تکلیف کے دفع کرنے کے لئے ہے

تم پورے دفنی کو بھاری کے برتن میں لکھو۔ اُسے سات راتوں میں ستاروں کے نیچے رکھو۔ ہر رات اُس کے پاس بیٹھ کر اُس پر پڑھا لیں (۳۵) دوسرے یطین پڑھو۔ اس کے بعد اُس برتن کو اپنے پاس رکھو۔ جب تمہارے پاس کوئی ایسا آدمی آئے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو تو اس برتن میں تیل بھی کوئی چھپا کر پانی اگر تیل نہ ہو اُس میں رکھو۔ اس تیل وغیرہ کو ڈنک کی جگہ لگاؤ۔ بے شک زہر اس سے نکل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد سے سکون آ جائے گا۔

ہر ظالم و زیادتی کرنے والے کے شر و ظلم سے امن پانے کے لئے

تم سب سے کا پاک لکھو اور اُس کی لوح بنادو جس کا وزن نو درہم ہو اور زطل کی مساحت میں اُس پر دفنی نکل کر وہ جب کہ زطل اپنی قوت یا اپنے شرف میں ہو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿لَسَوْفَ يَجْعَلُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

ترجمہ: "اللہ تمہیں کافی ہوگا اور وہ سب کا علیم ہے۔"

۳۰۶ روزانہ پڑھا کر اور اس کو اپنے پاس رکھو۔ اگر ظالم کے پاس ہو تو اس کے لئے بھی یہ حکم ہے۔

ہے اس سے کوئی تکلیف یا نقصان نہیں پہنچے گا۔

بڑے لوگوں اور قاضیوں کے پاس جانے کے وقت

ہیبت کے لئے ہے

تم وقتی ہرن کے پلے پر زعفران کے ساتھ دمل یا قرنی راحت میں لکھو جب مشتری اپنے شرف میں ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا اسم 'مزید' ہزار (۱۰۰۰) دفعہ پڑھو جو شخص اسے اپنے سر پر رکھے وہ اپنا مقصود پائے گا۔

عرق النساء کے علاج کے لئے ہے

تم چاندی کا ورق لو۔ اس پر سونے کے قلم سے پورے وقتی کو لکھو۔ اسے عرق النساء کی تکلیف کی جگہ پر معلق کرو۔ عرق النساء کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

تجارت کی جگہوں پر گاہکوں کے کھینچنے اور زیادہ

کرنے کے لئے ہے

وقتی کاغذ پر لکھو اور اس کے ارد گرد آیت:

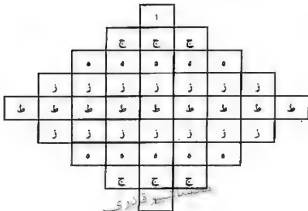
﴿وَأَقْنِ فِی السَّاسِ بِالْحَجِّ بِأَتُوكَ دَجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ يُشْهِدُوا آمِنًا فَعَلْتُمْ﴾ لکھو۔

ترجمہ: "لوگوں میں حج کے لئے اعلان دے گا کہ وہاں کی طرف سے دلہا اور دہے ادبوں پر سوار ہو کر چلے آئیں تاکہ وہ اپنے فائدے کے لئے حاضر ہوں۔"

اس پر آیت ۳۵ دفعہ پڑھو۔ اسے اس جگہ معلق کرو۔ بے شک گاہک ہر طرف سے

آئیں گے

اور یہ مفردات کی وضع کی صورت ہے:



ظالم دشمن کے پیار کرنے کے لئے ہے

تم منگل کے دن کی پہلی یا آخری ساعت میں مذکورہ طریقے پر مفردات مرغ
 خشکری پر اس شخص کا نام لکھو جسے تم پیار کرنا چاہتے ہو اس پر سورت الہیہ ہزار دفعہ پڑھو۔
 اندر اس اور کندھک کے ساتھ دعائی دو۔ پھر اسے ظالم کے مکان میں دفن کرو۔ دشمن کو شدید
 مرض لاحق ہو جائے گا۔ مرض اس سے کبھی بھی زائل نہیں ہو گا مگر جب تک تم خشکری نہ نکالو اور

فاجرہ عورت کے خون جاری کرنے کے لئے ہے

تم سب سے کا کھڑا اور اس پر طہرات فاجرہ عورت اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ نقل کرو جس طرح پہلے ذکر کیا گیا۔ اس کے ارد گرد کھو:

﴿وَلَقَدْ جَعَلْنَا الْأَرْضَ عَيْشًا لِّلنَّاسِ فَاسْأَلِي الْمَاءَ عَلَىٰ مَرْقَدٍ ۚ وَحَمَلْنَاہُ عَلَىٰ كَابِدٍ مِّنَ اللَّوْحِ ذَّمِيرٍ ۚ فَجَعَلْنَاهَا جَوَاءَ لَيْلٍ ۚ نَّكَانَ بِسْمِ اللّٰہِ
مَجْدٍ ۚ عَاوِمْرَسَاہَا اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۚ وَاَنفَلَتْ لِرَبِّہَا ۚ وَحَقَّتْ رَاٰیَا الْاَرْضِ
مَكْنَتٌ ۚ وَاَنفَلَتْ فَلَاَنَ بَيْنَ فَلَاَنَ دُمُہَا اِحْبَبَ مَا اَحْمَرُوْا وَتَوَكَّلْ بِجَبْرِہَا ۚ دُمُ فَلَاَنَ
بِنَبِ فَلَاَنَ﴾

ترجمہ: ”ہم نے زمین میں عیش جاری کر دی تو پانی ایک کام کے لئے جو متعدد ہو چکا تھا صح ہو گیا اور ہم نے لوح کو ایک کشتی پر جھنکوں اور پتھروں سے چار کی گئی تھی سوار کر لیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ میں شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانے نہیں تھے۔ اللہ کے ہاتھ میں اس کا پھٹا اور ٹھہرا ہے۔ جب آسمان پست جائے گا اور اپنے پروردگار کا حکم نبھائے گا اور حق بھی جیسا ہے۔ جب زمین ہوا کر دی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے باہر ڈال دے گی۔ فانی عورت کا خون نکالے۔ اے امر جواب دو۔ کامیابی کے لئے دہرہ دار بننے ہوئے فلاں عورت کا خون جاری کرو۔“

تم سب سے میں سوراخ کرو اور اس میں سرخ ریشمی کپڑے کی غی بنا کر ڈالو۔ اس پر سورت الخزلۃ پڑھا لیس (۳۵) دلدہ پڑھو۔ سرخ مندل اور کندھک کے ساتھ دھوئی دو۔ اسے جاری نہر کے نیچے دفن کرو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

ظالم کے گھر کو تباہ ویران کرنے کے لئے ہے

آپ کو روزِ آخرتے پڑھائی ہے کہ آپ کو پڑھنے کے دن حکمرانی پڑھو۔ اس پر آیت:

﴿هُمُ الَّذِیْنَ اخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اٰہْلِ الْکِتَابِ مِنْ دِیَارِہِمْ لِاَوَّلِ

الْحَقُّرَ مَا حَسَبْتُمْ أَنَّ يُخْرِجُكُمْ وَأَطِيعُوا إِلَهُكُمْ مَا يَنْتَعِبُهُمْ حَصُونَهُمْ مِنْ اللَّهِ فَلَا تَكُنْ مِنَ
الَّذِينَ حَبِطَتْ لَهُمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ لَفِيَ كُلُّهُمْ الرُّعْبُ يُخْرِجُونَ يُؤْتِيهِمْ
بِأَيْدِيهِمْ

ترجمہ: ”وہی ذات ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت اُن کے گمروں سے
 نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ وہ یہ کہے ہوئے تھے کہ اُن کے
 ملنے اُن کو خدا کے عذاب سے بچائیں گے۔ مگر خدا نے اُن کو وہاں سے آلیا جہاں سے اُن کو
 گمان بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ وہ اپنے گمروں کو خود اپنے ہاتھوں سے
 آجاڑنے لگے۔“

پھر تم کرم پانی لے کر اس میں عیمری ڈالو۔ اس پانی کو عالم کے گھر میں چھڑکو۔ یہ
 ٹھک وہ گھر جاوے یا نہ جاوے گا اور کبھی آہا نہیں ہوگا۔

عالم جبار کے معزول کرنے کے لئے ہے

تم لو کہوہ بالاطر پتے پر مفردات طے کاغذ پر لکھو۔ اس پر سورت رعدہ ۳۵ دفعہ پڑھاؤ۔
 اسے اُس کے گھر میں دفن کرو بے ٹھک وہ عالم و جبار اپنے مہدے سے معزول ہو جائے گا۔

مریض کے امتحان کے لئے ہے

تم پانچ حروف مریض کی جھلی یا اس کی انگلیوں پر پانچ دفعہ لکھو پھر اس پر آیت:
﴿وَنُفِثَ فِي الْقُودِ وَ نَقِصَ مِنْ لِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ لِي الْأَرْضِ
الْأَمِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ لَوْنَجْ بِهِ الْخُمْرُ قِيَامَ يُنْظَرُونَ﴾
ترجمہ: ”جب سور پھوٹا جائے گا اور آسمانوں و زمین کی ہر چیز چھا مارے گی تو کب بے ہوش
 ہو کر گر پڑیں گے۔ مگر وہ جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ سور پھوٹا جائے گا فوراً سب کھڑے ہو
 کر دیکھیں گے۔“

ہو لکھا جہاں لکھی ہوئی ہے۔
 YOUTUBE BOOKS.....
 ڈو لکھا جہاں لکھی ہوئی ہے۔
 KUTUB KHANNA

قَالَ كُنْ تَرَانِي وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْجَنَّةِ فَإِنَّ اسْتَقْرَ مَكَانَهُ كَسُوفَ تَرَانِي فَلَمَّا
تَعَالَى رُبُّهُ لِلْجَنَّةِ جَعَلَهُ ذِكَاً وَخَرَّ مُوسَى صَبِيحاً فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ
نَبَتْ إِلَهَكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُكُونِينَ ﴿١٦﴾

ترجمہ: "اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے۔ اُس کے رب نے اُس سے
کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ میرے رب مجھے اپنا جلوہ دکھاؤ میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں تو اللہ
تعالیٰ نے کہا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ اِس مگر اِس پیراؤ کی طرف دیکھو یہ اگر اپنی جگہ قائم رہا تو تم
مجھے دیکھ سکو گے جب اُس کے رب نے اپنی جلی دکھائی تو پیراؤ پر پیراؤ رہا ہو گیا۔ حضرت موسیٰ صبح
بازتے ہوئے گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہتے گئے کہ تیری ذات پاک ہے میں نے
تیرے حضور تو پہنچی اور میں ایمان لانے والوں میں سے اول ہوں۔"

بچپس (۲۵) دفعہ پڑھو۔ اُس کی حالت کی طرف دیکھو اگر وہ چپے تو اسے تکلیف دی
گئی ہے۔ اگر وہ روئے تو طبیعت کے لحاظ سے ہے۔ اگر وہ فتنے تو وہ حسد کرنے والے کا نشانہ بنا
ہے۔

محمد شبیر قادری

محبت اور اُس کے بھڑکانے کے لئے ہے

تم جمرات کے دن اِذَا الرُّسُلِ۔ اُس پر مفردات مطلوب اور اُس کی ماں کے نام کے
ساتھ لکھو۔

اُس کے گرد لکھو:

﴿وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ﴾

ترجمہ: "اور جہنم جانتے ہیں کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔"

اُسے نرم آگ کے چپے دفن کرو اور نہان جاوی (لوہان کی اقسام) اور دُخیا کے

ساتھ دم لیا۔ اِس پر یہ ۲۵۰ دفعہ پڑھو۔ وہ یہ تھا۔

﴿وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ﴾ طَبَقُوا شَرِبُوا تَوَكَّلُوا بِأَسْمَاءِ
عَدَمَ هَذَا الْأَسْمَاءِ بِهَيْجِ وَاجْزَأِ الْقِيَامِ كَذَا وَكَذَا لِمَنْ يَكُونُ كَذَا
https://www.facebook.com/groups/urdubooks/

الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ ﴿

ترجمہ: "اے ان اسماء کے خدام تم فلاں فلاں کے دل کو فلاں فلاں کی محبت کے ساتھ
بھڑکانے اور جلانے کے ساتھ وکالت قبول کرو اور کاسپانی کے لئے ذمہ دار بنو۔"

انسان کو سفر سے روکنے کے لئے ہے

تم مفردات اس طرح اٹائے لکھو "ما ذبح ا"

انہیں اس شخص کے کپڑے پر لکھو جسے تم سفر سے روکنا چاہتے ہو۔ اس کے ساتھ اس کا
نام لکھو۔ پھر اسے کالے چمڑے کی تلخ پر صقل کرو۔ اس کے صقل کرنے پر یہ آیات:

﴿وَلَوْ رَأَوْهُ الْعُرُوجَ لَا يَخُذُوا لَهُ بَعْدَ وَلَئِنْ كَرِهَ اللَّهُ لِبَعَالِهِمْ
تَسْبِيحَهُمْ وَقِيلَ الْعُدَاةُ مَعَ الْفَاضِلِينَ فَرَدُّنَاهُ إِلَىٰ آبَائِهِمْ نَفَرًا فَيُهَا
وَلَا تَحْزَنْ وَلْيَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ لَنَضْرِبَ بِهِمُ
بَسْمُورًا لَهُ ثَابٌ وَنُلْقِيهِ فِيهِ الرُّحْمَةَ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿

بکس (۲۵) مرجہ ہمو۔ پھر اسے تلخ میں مضبوط کرو۔ پھر اسے اس کی جگہ پر لکھو:

اور اس کے ساتھ ضرب دو۔ تم سات مرجہ لکھو:

﴿يَا أَيُّهَا الْوَيْدُ ابْنِي أَهْلَكَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ وَمِنْ هَاهُنَا لَنَعْبُكَ وَالْقِلَابُ سَمَرُكَ
لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ إِلَّا حَوْلَكَ يَقْعُدُ وَيَلْعُدُ ﴿

اور تلخ کے لئے تمہاری ضرب اس جگہ ہو جہاں سے تم نے اسے اکھاڑا تھا۔

عاشق کے محبت سے پھرنے کے لئے ہے

تم اردی پودے کے چنے پر مفردات اٹائے لکھو۔ اس پر سورت کف کے اول سے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/amliaatbooks/

﴿وَمَا نَسِيبُهُ إِلَّا الشَّجَرُ ﴿

ترجمہ: ”مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔“

ایک دفعہ پرمحاور آیت:

﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلِ نَافِثِهِ أَن يَسْجُدَ لِمَا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِن دَابَّةٍ فَاذْنَبَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ وَفَعَلْنَا مَسْعَآتِهِ لَعَلَّ يَلْمِزُكَ﴾

ترجمہ: ”ہم نے آدم سے عہد کیا تھا کہ وہ اسے بھول گئے۔ ہم نے ان میں بہر و ثبات نہ

پایا۔“

بچیں دفعہ پرمحاور آیت سے کہو کہ مفردات اپنی تموک کے ساتھ چائے۔ اسے اپنی معشوقہ سے قتل آجائے گی اور وہ اس کی طرف بھی نہیں اٹھے گا۔

حاکم سلطان وزیر اور قاضی کی زبان

جند کرنے کے لئے ہے

تم ثلاث کی بچوں میں مفردات لکھو۔ ان کے کچے ترانی (خاک) حروف اور ان

کے نیچے یہ لکھو:

﴿وَعَقَدْتُ لِسَانِي كَلَامًا وَكَذَّبْتُ عَنْ قُرْدَا أَوْ جَعَلْتُ حَنِي يَصِيرُ

كَالْتَرَابِ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ﴾

ترجمہ: ”میں نے لسان کو باندھ دیا کہ اس کی زبان کی زبانیں اس طرح

بند ہو جائیں یہاں تک کہ وہ یوم الحساب تک مٹی کی طرح ہو جائے۔“

پھر تم جس کے سامنے چاہتے ہو جانو۔ بے شک تم اس سے امان پاؤ گے۔ وہ تمہارے

من میں صرف بھلائی کے ساتھ ہو لے گا۔

کاغذ پر مفردات و دو حرفہ لکھو ایک دفعہ اس کے اوپر اور دوسری دفعہ اس کے نیچے اور ان دونوں کے درمیان دونوں اشخاص کے نام لکھو جن کے لئے تم تفریق چاہتے ہو۔ ان کے دائیں طرف مفردات کے دونوں الف کے درمیان تریا بے حروف اور ان کے بائیں طرف دونوں طاء کے درمیان ہوائی حروف لکھو۔ پھر مرتب (سیسے) کے ساتھ دھونی دو اور سورت مائدہ ایک دلدہ پڑھو۔ اُس کاغذ کو ایسی قبر میں دفن کرو جہاں لوگ نہیں جاتے۔ بے شک وہ دونوں الگ ہو جائیں گے اور اکٹھے نہیں ہوں گے۔

یہ کتابت کی کیفیت ہے جسے تم دیکھتے ہو۔

1	2	3
4	5	6
7	8	9
10	11	12
13	14	15
16	17	18
19	20	21
22	23	24
25	26	27
28	29	30
31	32	33
34	35	36
37	38	39
40	41	42
43	44	45
46	47	48
49	50	51
52	53	54
55	56	57
58	59	60
61	62	63
64	65	66
67	68	69
70	71	72
73	74	75
76	77	78
79	80	81
82	83	84
85	86	87
88	89	90
89	90	91
90	91	92
91	92	93
92	93	94
93	94	95
94	95	96
95	96	97
96	97	98
97	98	99
98	99	100
99	100	101
100	101	102
101	102	103
102	103	104
103	104	105
104	105	106
105	106	107
106	107	108
107	108	109
108	109	110
109	110	111
110	111	112
111	112	113
112	113	114
113	114	115
114	115	116
115	116	117
116	117	118
117	118	119
118	119	120
119	120	121
120	121	122
121	122	123
122	123	124
123	124	125
124	125	126
125	126	127
126	127	128
127	128	129
128	129	130
129	130	131
130	131	132
131	132	133
132	133	134
133	134	135
134	135	136
135	136	137
136	137	138
137	138	139
138	139	140
139	140	141
140	141	142
141	142	143
142	143	144
143	144	145
144	145	146
145	146	147
146	147	148
147	148	149
148	149	150
149	150	151
150	151	152
151	152	153
152	153	154
153	154	155
154	155	156
155	156	157
156	157	158
157	158	159
158	159	160
159	160	161
160	161	162
161	162	163
162	163	164
163	164	165
164	165	166
165	166	167
166	167	168
167	168	169
168	169	170
169	170	171
170	171	172
171	172	173
172	173	174
173	174	175
174	175	176
175	176	177
176	177	178
177	178	179
178	179	180
179	180	181
180	181	182
181	182	183
182	183	184
183	184	185
184	185	186
185	186	187
186	187	188
187	188	189
188	189	190
189	190	191
190	191	192
191	192	193
192	193	194
193	194	195
194	195	196
195	196	197
196	197	198
197	198	199
198	199	200
199	200	201
200	201	202
201	202	203
202	203	204
203	204	205
204	205	206
205	206	207
206	207	208
207	208	209
208	209	210
209	210	211
210	211	212
211	212	213
212	213	214
213	214	215
214	215	216
215	216	217
216	217	218
217	218	219
218	219	220
219	220	221
220	221	222
221	222	223
222	223	224
223	224	225
224	225	226
225	226	227
226	227	228
227	228	229
228	229	230
229	230	231
230	231	232
231	232	233
232	233	234
233	234	235
234	235	236
235	236	237
236	237	238
237	238	239
238	239	240
239	240	241
240	241	242
241	242	243
242	243	244
243	244	245
244	245	246
245	246	247
246	247	248
247	248	249
248	249	250
249	250	251
250	251	252
251	252	253
252	253	254
253	254	255
254	255	256
255	256	257
256	257	258
257	258	259
258	259	260
259	260	261
260	261	262
261	262	263
262	263	264
263	264	265
264	265	266
265	266	267
266	267	268
267	268	269
268	269	270
269	270	271
270	271	272
271	272	273
272	273	274
273	274	275
274	275	276
275	276	277
276	277	278
277	278	279
278	279	280
279	280	281
280	281	282
281	282	283
282	283	284
283	284	285
284	285	286
285	286	287
286	287	288
287	288	289
288	289	290
289	290	291
290	291	292
291	292	293
292	293	294
293	294	295
294	295	296
295	296	297
296	297	298
297	298	299
298	299	300
299	300	301
300	301	302
301	302	303
302	303	304
303	304	305
304	305	306
305	306	307
306	307	308
307	308	309
308	309	310
309	310	311
310	311	312
311	312	313
312	313	314
313	314	315
314	315	316
315	316	317
316	317	318
317	318	319
318	319	320
319	320	321
320	321	322
321	322	323
322	323	324
323	324	325
324	325	326
325	326	327
326	327	328
327	328	329
328	329	330
329	330	331
330	331	332
331	332	333
332	333	334
333	334	335
334	335	336
335	336	337
336	337	338
337	338	339
338	339	340
339	340	341
340	341	342
341	342	343
342	343	344
343	344	345
344	345	346
345	346	347
346	347	348
347	348	349
348	349	350
349	350	351
350	351	352
351	352	353
352	353	354
353	354	355
354	355	356
355	356	357
356	357	358
357	358	359
358	359	360
359	360	361
360	361	362
361	362	363
362	363	364
363	364	365
364	365	366
365	366	367
366	367	368
367	368	369
368	369	370

محبوب کی کشش کے لئے ہے

کائنات کے درمیان میں مغز و اجزاء کے ارد گرد چاروں اطراف حروف حوائیہ اس طرح

نکھڑا

ٹ	ظ	ث	ق	س	ز	ک	ج	ط	ن
ز			ط						ث
س		ج	ھ		ز				س
ق			ا						ق
ث									ث
ن	ظ	ث	ق	س	ز	ک	ج	ط	ن

محمد شبیر قادری

اس آیت: ﴿هَلْ أَلَبَسْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ حِينَ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ﴾
 ۲۵ دفعہ پڑھا اور ہر دفعہ تم اس طرح کہو:
 ﴿يَسْمَعُ اللَّهُ كَذِبًا بِمَحَبَّةٍ كَذَابٍ﴾

ترجمہ: ”اللہ فلاں کی گلاں کے ساتھ محبت کی آزمائش کرے۔“

پیشکش: ”اللہ فلاں کی گلاں کے ساتھ محبت کی آزمائش کرے۔“
 FREE AMLIYAAT PDF
<https://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks/>
 جتنی دیر بھی نہیں کرے گا۔

صلح، مولات، محبت اور پیار کے لئے

تم ابتداء کرتے ہوئے مذکورہ بالا طریقے پر مفردات لکھو۔ اُس پر آیت قرآن مجید:
 ﴿وَسَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُقَاةً﴾ ۱۵۳ اور نو پر ص۔

ترجمہ:

”اللہ ان کے درمیان محبت پیدا کر دے گا۔“

پھر طالب اسے اپنے کندھے پر رکھے۔ بے تک مطلوب اُس سے شدید محبت کرے گا
 اور اُس سے غافل نہیں رہے گا۔

اکٹھے لوگوں کے درمیان شر دشمنی پھیلانے کے لئے ہے
جن سے اللہ تعالیٰ راہنی نہیں ہے

تم تازی اور ہوائی خود مفردات کے ساتھ لکھو۔ لوگوں کے نام اُن کے درمیان
 اس طرح رکھو:

	ط		ج ز ک س ق ث ظ		ط	
ز	ہ	ج	کذا و کذا	ج	ہ	ز
	ا		اہ ط م ف ش ط		ا	

والفار والہواء والنار

ترجمہ: ”تم فلاں فلاں کے درمیان ٹرا اور دشمنی ڈال دو جس طرح بی دیو ہے ہوا اور آگ کے درمیان دشمنی ڈال دی گئی۔“

مرتب (سیسے و سندور) پھاڑا اور صلیب کے ساتھ دھونی دو۔ اسے اس مکان میں دفن کر دو جس میں وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ جتنی طور پر وہ آپس میں جھگڑیں گے اور تفرقہ بازی کریں گے۔

قیدی کی رہائی کے لئے ہے

تم روٹی لو۔ اُس پر بیٹے کے دن سورج کے طلوع ہونے سے پہلے مفردات نکھو اور اُس کے ساتھ یہ بھی لکھو:

وَكَانَ يَوْمَ يَوْمٍ مَّيُوعِدُونَ لَمْ يَلْسُوا إِلَّا سَاعَةً لِّلْهِمُ خَلِصَ كَذَا
وَكَذَا كَمَا تَخَلَّصْتَ يَوْصَفُ مِنَ السَّجَنِ وَأَيُّوبَ مِنَ الْهَلَاكِ إِنَّكَ الْطُفَّ
الْأَطْفَاءِ وَأَرْحَمَ الرَّحْمَاءِ

ترجمہ: ”گویا وہ اُس دن دیکھیں گے جس کا اُن کے ساتھ وعدہ کیا گیا۔ وہ وہاں ایک ساعت ہی رہے۔ اے اللہ فلاں کو اس طرح رہائی دے جس طرح تو نے یوسف کو قید سے رہائی دی اور اربع کو مصیبت سے بچایا۔ بے شک تو سب سے زیادہ مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“ پھر اسے اُس شخص کو دو جو سب سے پہلے تمہارے سامنے آئے بے شک قیدی قید سے رہائی پالے گا۔

بخار کے دور کرنے کے لئے ہے

ایک بخار سردی کا ہے تو تم تین کانڈوں پر نار پہ حروف کے ساتھ مفردات نکھو۔ ہر کانڈ سے سرخ سرخ دھواں دھوپ جس کی شدت کم ہو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا اور بخار گرمی کا ہے تو تم تیس روایت کے ساتھ مفردات نکھو۔ پھر اس کے ساتھ بخار بخار بخار لکھو۔

مزوجات کے خواص

مزوجات کے محبت اور قبولیت کے لئے خواص یہ ہیں کہ جس شخص نے ہر دن صبح کے وقت گلاب کے مرق کے ساتھ اپنی پیشانی پر کتا بہت نکلی سے کی اور دیکھے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا﴾

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔"

وہ جس کے سامنے ہو گا وہ اس سے محبت کرے گا۔

اور جو شخص اسے ہرن کی جھلی پر لکھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام دو دو (۳۰۰) دفعہ اور بدوح ۳۰۰ دفعہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا اور اس کی بات سنے گا۔

اسی کے خواص میں سے ہے جو شخص ایسا عیب کے شخص کی ایک طرف سرخ اور دوسری طرف زرد ہو اور اس پر جو یا اتوار کے دن کی پھلی یا آخویریں ساعت میں اپنی تھوک کے ساتھ مزوجات لکھے۔ اس پر قسط اور منزل کے ساتھ دھوئی دے۔ پھر اسے زرد رنگ کے کپڑے میں پیٹ کر اسے دے جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ جب بھی اسے سونگھے گا اس سے بہت محبت کرے گا اور اس کا مطلب ہو جائے گا۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اسے چھری پر بھی دلو پڑھے اور اس چھری سے گوشت یا پھل کاٹے تو جو بھی اسے کھائے گا اس سے محبت کرے گا اور اس کی ہدائی برداشت نہیں کرے گا۔

جو شخص اسے برتن میں میں (۲۰) دفعہ لکھے پھر اسی پر اسے ۳۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اسے دلو پڑھنے سے بچے گا۔ کسی چیز پر ایسا عمل کرے تو مطلوب اس سے قلعی

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اسے نکلے پر جس میں پانی ہو میں دلدہ پڑے تو جو اس سے پانی بچے گا وہ اس سے محبت کرے گا۔

جو شخص اپنے منہ کو اپنی بادی کے منہ پر رکھ کر انہیں میں دلدہ پڑے پھر اپنی زبان بادی کے منہ میں رکھ دے تو وہ اس سے بہت زیادہ محبت کرے گی۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو شخص انہیں اپنی داخلی اعضاء پر کتاب کے حرف کے ساتھ سات دلدہ لکھے اور انہیں ۴۰۰ دلدہ پڑے پھر وہ جس کی طرف توجہ کرے گا اور اپنی اعضاء کے ساتھ اسے مس کرے گا تو وہ اس کی بھڑوی کرے گا اور اس سے محبت کرے گا۔

انہیں خواص میں سے ہے کہ جو انہیں سرسین (بھندی کی طرح چڑھا ہے) کے پتے پر لکھے اور اس پر ٹکٹا میں دلدہ پڑے۔ پھر پتے کو خشک کرنے اور باریک پینے کے بعد اسے اس شخص کے کھانے میں رکھے جسے وہ چاہتا ہے تو وہ اس سے شدید محبت کرے گا۔

زوجین کے درمیان محبت کے لئے ہے

بندق درخت کا پھل یا بادام لو۔ اس کے کوئی اطراف مزدجات لکھو اور باریک چھوٹا کاغذ لو اس پر طالب اور مطلوب کے نام آسنے سانسے اس طرح لکھو۔ بچا پھر اسے پھل یا بادام کے دونوں اطراف کے درمیان ان پر سفید ریشم کی جلی لف کرو۔ ان پر مزدجات ۴۰۰ دلدہ بادی اور دودھ ۴۰۰ دلدہ پڑھو۔ پھر انہیں حرز (تعلیق) میں رکھو طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ مطلوب طالب سے جدا نہیں ہوگا اور اس سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔

انسان حیوان اور درخت سے اسقاط حاصل و پھل

کے روکنے کے لئے

تھین کے پلے سے مزدجات چاروں خاقوں میں لکھو۔ اس پر سورت نہیں میں دلدہ پڑھو۔ انسان حیوان اور درخت سے اسقاط حاصل کرے ایک اسے اسقاط نہیں ہوگا۔ انسان و حیوان کا حاصل برقرار رہے گا اس میں کوئی کمی نہیں کرے گا یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے محل کی مدت پوری ہو جائے گی۔

چوروں ڈاکوؤں سے امن اور حفاظت کے لئے ہے

جب تم جنگل یا راستے میں ہو جہاں ڈر لگتا ہے۔ زمین میں دو دائرے کھینچو اس طرح کہ ایک دوسرے دائرے میں داخل ہو۔ تم چھوٹے میں مزدجات لکھو اُس کے چاروں اطراف اور درمیان میں ہر حرف ہو۔ ہر حرف کے کھینے کے وقت تم کہو:

﴿وَلِلَّهِ الْحَقُّ وَلِلْمَلِكِ﴾

پھر تم دائرے کے درمیان بیٹھ جاؤ۔ چوتھارے پاس نزدیک سے گزریں گے تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ تمہیں کسی چیز کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور تم سے بہت دور ہو جائیں گے۔

ایسی لڑکی عورت کی شادی کے لئے ہے

جس کی شادی نہ ہو رہی ہو

تم مربع وقت میں حرفی مزدجات لکھو۔ اُس کے دائرہ کو:

﴿وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ﴾

ترجمہ:

”اور ہم نے ہر شے جوڑا جوڑا پیدا کی۔“

میں دلف لکھو۔ پھر ایسی کو اس پر ۳۰۰ دلف پڑھو۔

موزا لہان ذکر اور صندوق کے ساتھ دھونی دو۔ ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿اللَّهُمَّ ابْعَثْ لِفُلَانَةٍ بَعْلًا صَالِحًا مِنْ فَضْلِكَ وَجُودِكَ

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ﴾

ترجمہ:

”اے اللہ! میری بہن کے لئے ایک شوہر بھیج اے ارحم
 FREE AMLIYAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/regularlyatbooks/>
 اراحمین۔“

اسے اس لڑکی 'عورت پر مطلق کرد۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی پہلی شادی ہوگی۔ مرنے والی کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے اس کی بنیاد تسمیہ ہو۔ اس میں آفات سے حفاظت، تکلیف و نقصان کے دفع کرنے، نفرت والے دونوں کے درمیان الفت پیدا کرنے، بیٹے کے کھولنے، تکلیفوں کے دور کرنے، عزت و قبولیت، سرے، اپنی نیت و حاکم کے پاس بات منوانے وغیرہ کے لئے کثیر خواص ہیں۔ اس کی کتابت کا وقت مجربات دیکھ کر دن پہلی یا آخری ساعت ہے۔

یہ مرنے والی ہے:

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

محمد شہیر قادری

بہتر یہ ہے کہ اس وقت قمر اپنے شرف میں ہو۔ جو اسے رائج کی لوح پر لکھے جس کا وزن چار درہم ہو۔ وہ اس پر پانچ لٹاقل (سورت جن سورت الکا قرون سورت اظلاس اور معوذتین) چونتیس (۳۳) دلمہ پڑھے اور اسے سر کی والے کے اوپر مطلق کرے تو اسے اتفاق ہو گا۔ اگر اسے بچے پر مطلق کرے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا اور اس سے تکلیف زائل ہو جائے گی اور اگر اسے بھنوں پر مطلق کرے تو وہ شفا یاب ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس کے اسنے خواندہ ہیں کہ ان کو کھتی میں نہیں لایا جاسکتا۔ اسے اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں سر عظیم ہے اور جو اسے تانبے کی لوح پر نقش کرے اور قمر برج قوس میں ہو مندر کے ساتھ اسے دعویٰ دے اس پر سورت فیہم مکمل ایک دلمہ پڑھے اور اسے اپنے پاس رکھے تو لوگ شدید محبت کی وجہ سے اس سے ایک ساعت (۱۵ منٹ) تک ہر چیز کی بھیجے گئی ہے اسے اپنی جیب میں رکھے تو اس کا رزق زیادہ اور اس کا مرتبہ عظیم ہو جائے گا۔

مال میں رکھے تو بہت زیادہ ہو جائے گا اور اس کی تجارت بہت نفع دہی ہو جائے گی۔ اسے کمیت یا فصل کے درمیان رکھے تو اس کا اثر زیادہ ہو جائے گا۔ اگر اسے مگر میں رکھے تو اس میں خیر و برکت زیادہ ہو جائے گی۔ جنس کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے۔

۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اس کی بنیاد ساٹھ ہو۔ اس میں فہم و ذکا کے زیادہ ہونے، مصیبت کے دفع کرنے، بچوں کے اطلاق کو بہتر کرنے، اُن سے تکلیف کو دور کرنے، عقائد و خواہشوں کے حاصل کرنے، حاجتوں کے پورے ہونے، صحت، طاپ، الفت پیدا کرنے، بچوں کے زیادہ ہونے، حجام کی زبانوں کے بند ہونے، دشمنوں و مخالفین پر غلبہ اور اُن کے خلاف نصرت کے لئے بہت زیادہ خواص ہیں وہ اسے تنگ و زعفران کے ساتھ ہرن کے ہڈے یا پاک صاف سرخ رنگی کپڑے پر لکھے۔ اسے مقلی، عمود اور مائٹ میڈ کے ساتھ دھونی دے۔ اس پر سورت فاتحہ شریف پانچ ولہ اور اللہ تعالیٰ کا اسم دہان ۶۵ مرتبہ پڑھے۔ جو اسے اپنے پاس رکھے وہ تمام پالے گا جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ خیرات و برکات میں سے کئی کئی گنا حاصل کرے گا۔ جو اسے شیشے کے برتن میں لکھے اور شمس برج یا قمر برج سرطان میں ہو اس پر اسم مذکور ۶۵ ولہ پڑھے اور اسے پائے جسے وہ چاہتا ہے بے شک وہ صحت میں اس جیسے ایک ساعت بھی نہیں رک سکے گا اور اگر کوئی اسے مرغی کی ساعت میں سرخ ٹھیکری پر لکھے۔ لہائی اور مقل ازرق کے ساتھ اسے دھونی دے گا تو اس میں سے کئی گنا مال حاصل کرے گا۔ جو اسے شیشے کے برتن میں لکھے اور اسے ایک دو آہن میں لڑیں گے اور ایک دھونی میں لکھے۔ جو اسے شیشے کے برتن میں لکھے اور اسے

اگر وہ اُسے اُس کی تمہارت کی جگہ رکھے تو وہ گھانے والی ہو جائے گی۔ اگر اسے کسی جماعت کے درمیان رہا۔ جائے تو وہ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں گے۔ جو اُسے منگل کے روز سرخ کی ساعت میں لوہے کی لوح پر نقش کرے اُسے لبان ذکر اور مغل ازرق کے ساتھ دھونی دے۔ اُسے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے اور چاہر بادشاہ چاہر حاکم یا دشمن کے پاس جائے تو وہ انکساری کریں گے اور اُس کے مطیع ہو جائیں گے وہ اُن کے شر اور دیکر سے محفوظ ہو جائے گا۔

مسدوس کے ہٹانے کی صورت اس طرح ہے۔

PY	P*	PP	IP	L	I
PO	IA	P	PO	IC	IP
Y	I*	IP	PI	PA	PP
P*	P	SPAB	II	PI	IA
O	PP	A	IC	O	PP
9	1Y	PP	P	PP	PY

اُس کی بنیاد ۱۰۵ھ۔ اس کے خواص بہت زیادہ ہیں۔ حاجتوں کے پورے ہونے، برکتِ قوت، جاہ، عزت، مرتبے، فصاحت، محبت اور قبولیت کے زیادہ ہونے کے معاملات میں اُس کے اسے فوائد ہیں جن کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔ جو شخص نصف شتال سونا لے کر اُس کی طرح بنائے اور اس پر اس وقت کوئٹس کے شرف میں نقش کرے اور اسے زمفران، خلک اور کافور کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام کافی ۶۶۶ مرتبہ پڑھے اور اسے اپنے پاس رکھے وہ

جڑاے انوار کے ان لمبی عاقبت میں جن کے پیرے یا علیہ السلام ملک زعفران

اور گھاپ کے عرق کے ساتھ لکھے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا اسم کریم پڑا اور وہ پڑھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ قوت اور غلبہ حاصل کرے گا۔ وہ لوگوں کا امام بن جائے گا۔ وہ اُس کے اقوال اور افعال میں اُس کی پیروی کریں گے۔

صبح کے پانچے کی صورت اس طرح ہے:

۲۳	۳۲	۵	۱۷	۲۹	۳۸	۱۱
۶	۱۸	۳۰	۳۹	۱۲	۲۳	۳۶
۳۱	۴۳	۱۳	۲۵	۳۷	۷	۱۹
۱۴	۲۶	۳۸	۱	۲۰	۳۲	۳۴
۳۹	۲	۲۱	۳۳	۲۵	۸	۲۷
۱۵	۳۴	۳۶	۹	۲۸	۳۰	۳
۳۷	۱۰	۲۲	۳۱	۳۵	۱۶	۳۵

اُس کی بنیاد ۱۹۸ ہو۔ حفاظت و دکاء و علوم بھارتی و مستقل عزت و سر ہے و توحیدت کے حاصل کرنے اور خواہشوں کے حصول کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اُسے پچھل کی لوح پر نقش کرے جب قمر برج سرطان یا عطارد و منہلہ میں ہو۔ اُسے عود کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حاویِ عظیم قومی ۱۲۲۵ اولیٰ پڑھے اور اُسے بچے پر مطلق کرے وہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا حافظ ہوگا۔ اس کے حفظ میں کوئی شے نہیں بھولے گا اور اگر اُسے کسی حالتِ عورت پر مطلق کیا جائے تو وہ ہر ۳۰ نفس سے محفوظ رہے گی وہ اسے جنے گی۔ اس کا بچہ نہایت پائے گا اور عظیم مبلغ ہوگا۔ اگر اسے برحق میں رکھ کر پانی ڈال کر اُس عورت کو چلایا جائے جو غیر لوگوں کے پاس جاتی ہے تو وہ ہدایت پائے گی۔ اُس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کا شرذمہ کم ہو جائے گا۔ اگر اسے ایسے شخص پر مطلق کیا جائے جس سے اُس کی بیوی بہت غصہ کرتی ہے تو وہ اُس کے ساتھ جالغی ہوگی۔ اُس سے بہت محبت کرے گی وہ اس کے لئے اپنے جسم کے تمام اعضا پیش کر دے گی (پیشہ علم) اُس سے بہت محبت کرے گی (جراے

Λ	ΔΛ	Δ9	Δ	Π	ΥΥ	ΥΥ	1
Π9	1Δ	1Π	ΔΠ	ΔΥ	11	1Δ	ΥΔ
Π1	ΥΥ	ΥΥ	ΠΠ	ΠΔ	19	1Δ	ΠΔ
ΥΥ	ΥΥ	ΥΔ	Υ9	ΥΔ	ΥΔ	Υ9	ΥΔ
ΠΔ	ΥΥ	ΥΔ	ΥΔ	ΥΥ	ΥΔ	Υ1	ΥΥ
1Δ	ΥΔ	ΥΥ	ΥΔ	Υ1	ΥΥ	ΥΥ	ΥΠ
9	ΔΔ	ΔΠ	1Υ	1Υ	Δ1	ΔΔ	1Υ
ΥΠ	Υ	Υ	Υ1	ΥΔ	Υ	Δ	ΔΔ

اس کی بنیاد ۲۵۴۲ ہجری خاندانوں اور مہاجرینوں کے تمام امراض کے لئے۔ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اسے شہسے کے برتن میں دھڑکھانے کے مرق اور صبح کے ساتھ لکھے۔ اسے کنویں کے پانی یا گلاب کے مرق کے ساتھ مٹائے اور اسے بخار والے کو پلائے تو بخار ختم ہو جائے گا۔ اس تیل کو اگر غارِ شِمالیہ والے جسم پر لگایا جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اسے برے اخلاق والا آدمی پہنچے تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اس کی صفات دور ہو جائیں گی۔ اگر اسے بدکنے والی اور تپتی کو پلا یا جائے تو وہ بدامیت اور اطمینان والی ہو جائے گی۔ جو شخص اسے کاغذ پر لکھ کر اس کے ارد گرد اللہ تعالیٰ کا اسم حید ۶۳ بار تکریر کرے اور اسے اس عورت کے اتارے ہوئے کپڑے میں لپیچے جو اپنے خاوند سے برا سلوک کرتی رہی ہے۔ اور اسے صاف صندوق میں رکھے تو وہ عورت اچھے حال والی ہو جائے گی اس کے بعد اپنے شوہر کی محالفت نہیں کرے گی اور اپنے رہن نکلن کو اچھا کرے گی۔ جو اسے لکھے اور اس کے ارد گرد اللہ تعالیٰ کا نام

۱۸۹۱ء میں آج کے آرائیے ریل پکھنوں کے لیے نور اور معرفت کے

تاریخ و جغرافیہ

وہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء میں سے ہو جائے گا۔ جو اسے تحریر کر کے اس کے ارد گرد اللہ تعالیٰ کے اسماء حکم حکیم حکیم حنان حبیب حیدر حق حنیف حق ۳۰ مرتبہ لکھے اور یہی اس پر ہزار مرتبہ پڑھے۔ اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ ہر اُس شخص سے قبولیت حاصل کرے گا جو اسے دیکھے گا۔ اُس کی بات مان لی جائے گی وہ سب کے لئے محبوب ہو جائے گا اور ہر شخص اُس کی حاجت پوری کر دے گا۔

جو اُسے لوہے کی لوح پر نقش کر کے اُس مکان پر لٹکائے۔ جہاں سے بھاگنے والا بھاگ گیا ہے تو وہ جلدی سے واپس آ جائے گا اور راستے کی مسافت جتنی دیر بھی نہیں کرے گا۔ اگر اسے اجناس کے گوداموں میں رکھے تو وہ دیکھ اور آفات سے محفوظ رہیں گی۔ جو اسے بدھ کے روز پھلی ساعت میں لکھے۔ تنگ اور غم کے ساتھ اُسے دعویٰ دے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ جب کہیں جائے گا تو نہیں تھکے گا اور بیٹھ کے لئے پیاس نہیں اٹھے گا اور اگر اُسے اس کے اس پہلو پر دکھا جائے جس میں تکلیف ہے۔ تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اسے سرد دروازے پر لٹکائے تو سرد دروازہ دھو جائے گا۔

صبح کے ہانے کی صورت اس طرح ہے:

۳۷	۷۸	۲۹	۷۰	۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵
۶	۳۸	۷۹	۳۰	۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۳۶
۳۷	۷	۳۹	۸۰	۳۱	۷۲	۲۴	۵۵	۱۵
۱۶	۴۸	۸	۴۰	۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶
۵۷	۱۷	۴۹	۹	۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵
۲۶	۵۸	۱۸	۵۰	۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶
۶۷	۲۷	۵۹	۱۰	۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵
۳۶	۶۷	۱۹	۶۰	۱۱	۵۲	۷۶	۳۶	۶۶
۷۷	۳۷	۶۹	۲۰	۶۱	۵۳	۷۷	۳۷	۷۵

اس کی بنیاد ۳۶۰ ہو۔ محبت، قبولیت، عزت و مر جے کی زیادتی دشمنوں پر فتح۔ حاجتوں کے پورے ہونے، لڑنے و جھگڑنے والوں کے درمیان صلح، نفسانی و جسمانی امراض کے ازالے۔ جانوروں کو قابو میں لانے اور مخالفوں کو پست کرنے کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو شخص اسے چاندی کی لوح پر نقش کرے جس کا وزن نو درہم ہو۔ اسے مصطفیٰ جاوی اور خیر کے ساتھ دعویٰ دے۔ اس پر سورت الفہم نو (۹) دفعہ پڑھ کر اسے اپنے پاس رکھے۔ وہ شخص وہ تمام حاصل کرے گا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ وہ جس کے سامنے جائے گا اسے جتنے دے گا۔ اس کی عزت کرے گا اور اس کی حاجت پوری کر دے گا اور اگر اسے دریا و سمندر کے پیمان کے وقت اس میں داخل کیا جائے تو وہ سکون میں آ جائے گا۔ اگر اسے تجارت کی جگہ لایا جائے تو ہر طرف سے گاہک دوڑے آئیں گے۔

محمد شبیر قادری

اگر اسے ایسی لڑکی کے اوپر لٹکایا جائے جس کی شادی نہ ہو رہی ہو تو ہر طرف سے جلدی شادی کے پیغام اس کے لئے آئیں گے۔

اس کے لئے عزت، قبولیت اور خوبصورتی ہو جائے گی۔ جو اسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ جو یہ چاہتا ہے کہ جو اسے دیکھے تو اس سے محبت کرے اور تمام لوگوں کی عقلوں کو سمجھنے لے اور اس کے لئے جہاں سفر ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ اسے آنے والے طریقے پر سوار کے دن قرکی پہلی ساعت میں نکھے۔ قرز زیادہ روشنی والا ہو یا قرکی ساعات میں سے کسی دن اپنی ساعت میں ہو اور اچھے بخور کے ساتھ دھوئی دے۔ پھر اسے طالب کو دے وہ اسے رکھے۔ پھر عمل کرنے والا اسے طالب کے سر پر رکھے اسہاء اور دائرے کی آیات جو دفنی کے ارد گرد ہیں ۳۰ دفعہ پڑھے اور کہے:

﴿يَا رُوحَانِيَّةَ الْعُقُولِ اجْلِبِيهِمْ إِلَىٰ هَذَا بِحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ
الْمَوْصُولِ﴾

ترجمہ: ”اے عقول کی روحانیت ان شے کو (جو ابوالقاسم الرسول علیہ السلام کے حق میں اس طرف کھینچے۔“

جب یہ عمل پورا ہو گا تو وہ اپنی مراد اور اپنے مقصود کو پالے گا اور بعض مومنین نے ذکر کیا ہے کہ امام کبیر اور مشہور عارف ابن حاجب نے بعض قبائل کے رؤساء کے لئے کھانا انہوں نے اسے اپنے پاس رکھا ان کا درجہ زیادہ بلند ہو گیا۔ انہوں نے اپنے مساجد پر فوقیت حاصل کر لی بلکہ وہ کئی علاقوں کے مالک بن گئے۔

ہارون الرشید کی لونڈی کی عظمت کا راز

اور اس طرح بھی ذکر کیا گیا کہ ہارون الرشید کی سیاہ رنگت والی ایک لونڈی تھی۔ جس کی بہت عزت، مرتبہ اور قبولیت تھی۔ جب وہ فوت ہوئی۔ غسل دینے والی عورت اس کے پاس آئی تو اس نے اس لونڈی کے سر پر غسل کیا۔ اس نے اپنے والدین کو بتایا کہ اس نے اسے لے کر اپنے پاس رکھا تو وہ بہت رونے اور جھانے والی ہوئی۔ اس کے والدین اس سے محبت کرتے تھے حالانکہ وہ

بڑی بہت سفید بالوں والی تھی۔ اُس کے لئے جلدی سے شادی کے پیغام آنے گئے اور جے لوگوں میں سے ایک نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔ وہ جب فوت ہوئی۔ اس حیرہ کو کھولا گیا تو اس میں اس مبارک وقتی کو پایا گیا۔ انہوں نے اس کا نام **حضور العاسلۃ** (عسل دینے والی کا جڑ) رکھا۔ اس طرح بھی ذکر آیا کہ ایک بے وقوف اور نہرے نوجوان نے اس مبارک نقش کو حاصل کیا اور اُسے اپنے پاس رکھا۔ اسے بہت عزت و عظمت حاصل ہو گئی۔ یہاں تک کہ وہ اسباب دولت میں سے ہو گیا۔

اُس اُس کی طرف امنہ کرا رہے تھے۔ تمام امور میں اُس کی بات مانی جاتی تھی۔ اُس کا راز بہت بڑا اور اُس کا فضل جیم ہے۔ جو اُسے رکھے تو وہ کسی کا تاج نہیں ہوگا۔ یہ اُس کی شکل ہے جیسے تم دیکھ رہے ہو:

وَدُّدٌ عَطُوفٌ حَنَّانٌ بَرٌّ بَرٌّ حَلِیْمٌ
فَلَمَّا رَأَتْهُ أَكْبَرَتْهُ وَفَعَّلَتْ أَيْدِیْہِیْ وَفَعَّلَتْ حَاضِرَہٗ بِہٖ
بِشْرَانِ هَذَا الْأَسْلَکِ حَسْبِہٖ

۲۱	۲۶	۲۹	۷۶	۸۱	۷۷	۱۳	۱۸	۱۱
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۴۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۲۲	۴۷	۲۰	۴۰	۴۵	۳۸	۵۸	۶۳	۵۶
۲۱	۲۲	۲۵	۳۹	۴۱	۴۳	۵۷	۵۹	۶۱
۲۶	۱۹	۲۳	۴۴	۲۷	۴۲	۶۲	۵۵	۶۰
۶۷	۷۲	۶۵	۲	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
۶۶	۶۸	۷۰	۲	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۷۱	۶۴	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱

عَلَمٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ
الَّذِیْنَ هُمْ
فَعَّلُوا

عَلَمٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ
الَّذِیْنَ هُمْ
فَعَّلُوا

﴿تَوَكَّلْ يَا قُتُوْبُ اَيْلَٰهَ خَادِمِ هَٰذَا الْوَفِّقِ الْمُبَارَكِ وَاعْبُدْنِي فِي مَنَامِي هَٰذَا عَنْ كُذَّاءٍ وَكُذَّابَةٍ﴾

اپنی حاجت کا نام لے اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا کرے گا۔ وہ اُس سر جانے پر سر رکھ کر سوجائے۔ وہ خواب میں وہ کچھ دیکھے گا جس کی وہ طلب رکھتا ہے اور اُس کا حال اُس پر مشکشف ہو جائے گا۔ تم اس کی قدر پہچانو۔ جو اس میں خیر اور ہدایت ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ہماری راہنمائی فرمائے۔ معطر (دس کانوں والا نقش) کے بنانے کی صورت اس طرح ہے۔

A1	A9	AA	12	10	14	17	AF	OP	F+
1+	99	1	17	19	7	6	9r	91	

اس کی بنیاد ۳۹۵ء۔ اس کے خراس یہ ہیں کہ جب اسے زہرہ کے شرف میں چھتری پر اس کی نیت کرتے ہوئے اس شخص کے نام پر کھایا جائے۔ جسے تم چاہتے ہو۔ اے تم آگ میں ڈالو۔ اے محبت کی شدت سے بہت زیادہ جوش و شوق ہو جائے گا اور یہ زہرہ کے دافع کرنے کے لئے مفید ہے۔ اس طرح کہ اسے مشتری کے اپنے شرف میں دخول کے وقت اور قمر اس کی طرف مثبت پادشہ سے دیکھنے والا ہو کسی دعات کی لوح پر نقش کرے بشرطیکہ نقش واضح ہو پھر اس کا نقش دس گول روٹیوں پر بنائے انہیں زہرہ زدہ شخص ایک کے بعد دوسری روٹی کھائے۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

حاجتوں کی قضاء، خواہشوں کے حصول، لوگوں کے مکر سے

امن شرح صدور اور تکلیفوں کے دور کرنے کے لئے ہے

تم چھ دھاتوں سوئے، چاندی، سناہیجے، تانبے، لوہے اور راتھ سے بنی ہوئی لوح نو بشرطیکہ ان کے وزن برابر اور وہ چمکی ہوئی ہوں اور کسی بھینچے دو میں ہو۔ تم اس کی سحر برتن حوت میں بناؤ۔ اسے دس برجن میں نقش کر دو اس کے بعد برتن میں نکل دس خانے اس شرط کے ساتھ ہوں کہ ہر برتن کا مالک مسعود، غیر رافع (رجعت نہ کرنے والا) اور خوشوں سے خالی ہو۔ جب اس کا عمل پورا ہو جائے تو اسے اپنے پاس محفوظ کر لو بے شک وہ بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس میں کھانا ہے۔ اللہ توفیق دینے والا ہے اور اسی طرف لوٹ جانا ہے۔



تیسرا مقصد

اسماءُ آیات، دعوات، اقسام اور استخدامات کے اسرار کا ذکر

ان کے تین ابواب ہیں:

پہلا باب: اسماء کے اسرار

دوسرا باب: آیات کے اسرار

تیسرا باب: دعوات، اقسام اور استخدامات

محمد شیب قادیانی

اسماء کے اسرار

فصل اسم ذات کے خواص

رزق کے آسان کرنے کے لئے ہے

تم اسم ذات کا ہر روز پانچ ہزار مرتبہ ذکر کرو۔ ایک ہفتہ بھی نہیں گزرو گے گا کہ ہر طرف سے تمہارے پاس رزق آئے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ اللہ اسم اعظم کو پکارے تو اسے چاہئے کہ آئے ۱۱۱۱ دہائی لکھے۔

قرشہین میں ہو اور اس پر اسم ذات ۶۶ مرتبہ پڑھے۔ جو کچھ چاہتا ہے اسے طلب کرے

www.amliyaat.com

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freefamilyatbooks/>

۳۳	لله	۱۱
۱۴	الا	۶۰
۶۳	۸	۳۰

محبت کے لئے ہے

تم آنے والا دلق کو سداب کے پانی کے ساتھ کاغذ پینڈ کے قلم سے ساتھ تحریر کرو۔
اے امار کے درمیان یا بھوری بنی میں رکھ کر صلی کرو۔ اس پر ام شریف اللہ کا خالی مکان میں
طہارت کے ساتھ (۳۲۵۶) دلفہ ذکر کرو جہان (الابھی) کے ساتھ آتے دھونی دو۔ خادم پر
توکل کرو۔ وہ ظالمت نہیں کرے گا۔

یہ دلق کی شکل ہے:

۳	محمد ۶۲ قاری	۱
۶۱	توکل یا کھیاں و یا ہیا کل و یا خلال یکلدا و کڈا یسر الایم الاعظم	۵
۲	۳	۶۰

خیر و شر میں سے جو تم چاہتے ہو اس کے پورے ہو جانے کے لئے ہے کرتی ہو:

اللہ جلالة براء ندا ہے

انکار نے کے لئے پاک شہال کیا جاتا ہے۔ کے ساتھ ۶۶ دلفہ پڑھو۔ ہر تم:

اللہ محمد و آلہ محمد و سلم با ارحم الراحمین

FREE AMLI

https://www.facebook.com/groups/freeamlipdfatbooks/

تیرے ملائکہ کے حق میں جو جو بری صفات والے ہیں اور تیرے عرش کے حق میں جسے انوار احباب لیتے ہیں اور جو اس میں اسرار ہیں یہ کہ اس طرح تو میری حاجت پوری کر دے یا جو جنت تیری طرف سے ہے۔ اے اللہ اللہ قدوس قدوس قدوس مجھ سے تارکیوں کے پر دے اٹھا۔ اپنے نور کے ساتھ مجھے دکھا دے۔ جو کچھ تو نے اپنے ان بندوں کے لئے ظاہر کیا جو پاک قلوب والے تھے۔ اے وہ ذات جس نے عارفین کے قلوب کو الٰہیت کے نور کا لباس پہنایا۔ جبروتیت کی سطوت سے فرشتے اپنے سر نہ اٹھا سکے۔ جس ذات پاک نے اپنی حکم کتاب اور ازلی کلمات میں فرمایا۔ "اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاقت ہے جس میں چراغ ہے۔ چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو۔ وہ چراغ ایک نہایت سفید درخت کے تیل سے جلا یا جاتا ہے اور وہ درختوں کا درخت ہے کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ اسے آگ نہ بھی چھوئے جلتے کو تیار ہے روشنی پر روشنی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے نور سے جسے چاہتا ہے شہید کر دیتا ہے۔ اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

فصل اسماء الحسنیٰ کے خواص

جو اپنے بڑے بڑے اسماء کے پورے ہونے کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ پاک صاف ہو (وضو کی صورت میں طہارت کے ساتھ ہو) اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نماز پڑھے۔ آیت الے وفق کو صالح وقت (مسنونہ وقت نہ ہو) میں لکھے اور اچھی خوشبو ہو۔ سو (۱۰۰) دفعہ استغفار پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ کی ذات پر درود بھیجے پھر اس پر اسماء حسنیٰ ۹۹ دفعہ پڑھے اور ہر دفعہ کے آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔ نبی کریم ﷺ کی ذات اللہس پر درود شریف کیساتھ پڑھ کرے۔ وہ اب سب کچھ ہو جائے گا۔

یہ اسماء الحسنی کے اعداد کے بیان کے لئے چارٹ ہے:

نمبر شمار	اسم	اعداد	نمبر شمار	اسم	اعداد
۱	افد	۶۶	۱۱	شکیر	۶۶۲
۲	رحمن	۲۹۸	۱۲	جبار	۷۳۱
۳	رحیم	۲۵۸	۱۳	باری	۲۱۲
۴	ملک	۹۰	۱۴	مضّر	۲۴۹
۵	قدوس	۱۷۰	۱۵	غفار	۱۲۸۱
۶	سلام	۱۴۱	۱۶	قہار	۳۰۶
۷	منور	۱۴۶	۱۷	وہاب	۱۳
۸	مہربان	۱۴۵	۱۸	رزاق	۳۰۸
۹	عزیز	۹۲	۱۹	فتاح	۲۸۹
۱۰	جبار	۲۰۶	۲۰	علیم	۱۵۰
۱۱	قابض	۹۰۳	۲۱	کریم	۲۷۰
۱۲	باسط	۷۲	۲۲	ولیب	۳۱۲
۱۳	خافض	۱۳۸۱	۲۳	مجیب	۵۵
۱۴	زالح	۲۵۱	۲۴	واسع	۱۴۷
۱۵	معز	۱۱۷	۲۵	حکیم	۷۸
۱۶	مذل	۷۷۰	۲۶	ودود	۲۰
۱۷	سمیع	۱۸۰	۲۷	مجید	۵۷
۱۸	بصیر	۳۰۲	۲۸	باعت	۵۸۲
۱۹	حکیم	۷۲	۲۹	شہید	۳۱۹
۲۰	عدل	۳۰	۳۰	عدل	۱۰۸

۶۶	وکیل	۵۳	۱۲۹	لطیف	۳۱
۱۱۶	قوی	۵۴	۸۱۲	غیر	۳۲
۵۰۰	منین	۵۵	۸۸	خلیم	۳۳
۴۶	ولی	۵۶	۱۰۲۰	عظیم	۳۴
۷۲	حمید	۵۷	۱۲۷۶	غفور	۳۵
۱۲۸	مختصی	۵۸	۵۳۶	شکور	۳۶
۵۶	مندی	۵۹	۱۱۰	علی	۳۷
۱۲۳	مہمد	۶۰	۲۳۲	کبیر	۳۸
۶۸	محبی	۶۱	۹۹۸	خفیف	۳۹
۴۹۰	محبوب	۶۲	۵۵۰	محبوب	۴۰
۱۸	حق	۶۳	۸۰	خسب	۴۱
۱۵۶	فیوم	۶۴	۷۳	جلیل	۴۲
۱۵۶	علی	۸۲	۱۳	واجد	۶۵
۲۸۶	روف	۸۳	۴۸	ماجد	۶۶
۲۱۲	مالک	۸۴	۱۹	واجد	۶۷
	الملک				
۱۱۰۰	ذوالجلال	۸۵	۱۳۳	ضمد	۶۸
	والاکرام				
۲۰۹	مسط	۸۶	۳۰۵	قادر	۶۹
۱۱۳	جامع	۸۷	۷۳۳	مقدر	۷۰
۱۰۶۰	غنی			مقدم	
۱۱۰۰	غنی			مبتون	۷۲

۱۶۱	مانع	۹۰	۳۷	اول	۷۳
۱۰۰۱	صار	۹۱	۸۰۱	آخیر	۷۳
۱۰۲	ناہق	۹۲	۱۱۰۶	ظاہر	۷۵
۲۵۶	نور	۹۳	۶۶	باطن	۷۶
۲۰	ہادی	۹۳	۳۷	والی	۷۷
۸۶	بلیغ	۹۵	۵۳۱	متعال	۷۸
۱۱۳	بنامی	۹۶	۲۰۲	ہز	۷۹
۷۰۷	وارث	۹۷	۳۰۹	توابع	۸۰
۵۰۳	رشید	۹۸	۶۳۰	منقسم	۸۱
۲۹۸	سور	۹۹			
۳۳۳۸	الجملة	۱۰۰			

محمد شہیر قادری

حاجتوں کے پورے ہونے اور تکالیف دور کرنے کے لئے فائدہ

جب سچ کی لہر پہ حلاوت پینے ہوئے ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو

۱- پڑھو:

عَلَّاهُ وَلَآ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وَتَرُ

یا اَحَدُ یا صَمَدُ یا حَقُّ یا قَیُّوْمُ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۷۰ سورۃ توحید۔

اپنی حاجت کا سوال کرو۔ یہ کلمہ پڑھ کر پوچھنے کی ہے۔

فائدہ 'مہمات کے لئے نفیس ذخائر'

جس کے پاس مصیبت یا کوئی تنگی کا سراغ ہے 'دُشمنِ ظالم' حاکمِ چور و اَکابر کا خوف ہو۔ اُس کے جلدی دفع کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو وہ آدمی رات کے وقت کھڑا ہو جائے۔ کال وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس میں فاتحہ اور جو کچھ قرآن پاک میں سے ہو سکے پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلے کی طرف منہ کرتے ہوئے یا اُلو (۱۵۱۱) دُعا پڑھے۔ اپنی خواہش و حاجت طلب کرے۔ بے شک وہ جلدی سے قبول ہو جائے گی۔ البتہ تم اسے غیر مستحق سے چھپاؤ۔

ہر حاجت کے لئے اہم فائدہ

تم یا شریع (سورہ بقرہ) کہو۔ ہر سو کے خاتمے پر تم کہو:

اٰجِبْ يٰ اَحْمَدُشْ وَاَنْتَ يٰ اَلْكَانُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ اَوْلَدَ اَنْ
وَاَعُوْهُ اَنْ اَجْلُوْشْ اَجْلُوْشْ تَوَكَّلُوْا بِکُنْدا وَتُکَلِّدَا الْوَحَا الْعَجَل
السَّاعَةِ

محبت اور حاجتوں کے لئے فائدہ

تم ہر پریشان و تکلیف و مصیبت زدہ اور اُس کی مدد کے لئے اسمِ یارِ حیم کا غذ پر منک و
زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ کھو اس پر اسمِ بزار دُعا پڑھو۔ اسے پاک پانی کے ساتھ
منہ سے دُعا مطلوب کو پلاؤ۔ بے شک وہ طالب سے شدید محبت کرے گا۔ وہ اس کی خدمت
کرنے کی کوشش کرے گا اور وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے فائدہ

تم زبانِ خطوبہ اور کلامِ شریعت کے علمائے طریح جیسے (محمد چشتی) کہہ کر ان کی زبان بند
ہو جائیں گے۔ ان کے علم و کلام سے بچنا ہو تو ان کی زبان بند کرنے کے لئے اس دُعا کو پڑھو۔

طاؤ۔ انہیں توڑا یہاں تک کہ تمام نکل آئے۔ پھر تم وہ اعداد اور حروف سے حاصل کرو۔
انہیں تم چھوٹے کاغذ پر لکھو۔ اس عدد کے مطابق دونوں اسماء لطیفہ پڑھو۔ اسے طالب اپنے
پاس رکھے۔ بے شک وہ اس سے وہ دیکھے گا جس سے بہت خوش ہو جائے گا۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے فائدہ

تم یہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھو:

هَذَا كَبِيرٌ فَوْقَ كُلِّ كَبِيرٍ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ خَالِقُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنْتَهَى يَا مُعِيتُ مَنْ كَانَ بِكَ
مُسْتَعِينًا وَ مُسْتَجِيرُ يَا خَابِرَ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ يَا لَامِعَ كُلِّ جَوَارِ عَيْنٍ
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى لَوْحِ الشَّمْسِ
أَنْ تَجْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا

ترجمہ: ”اے تمام ہندوں کے بھگوان! اے وہ ذات جس کا کوئی شریک و
وزیر نہیں ہے۔ اے جس اور روشن تر کوید کرنے والے۔ اے جہد و طلب کرنے اور پناہ مانگنے
والے کے معیت۔ اے جاہر اے عظیم اے ہر بہار و عید (سریش) کا قلع قح کرنے والے۔
آفتاب کی کرنوں پر لکھے ہوئے ان آٹھ اسماء کے حق میں تو میرے لئے اس طرح کر دے۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے ہے

تم آنے والا وقت جمعرات کے دن پانچویں ساعت میں لکھو۔ اس کے ارد گرد لکھو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ نَسْتَعِينُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ
صَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَللَّهُمَّ يَا مَنْ وَضَعَ رِقَابَ الْمَلُوكِ فَهَبْ مِنْ سُلْطَانِهِ
عَالَمِينَ يَا مَنْ تَفَرَّدَ بِالْعِزِّ وَالْعِظَمَةِ لِجَمِيعِ عَالَمِهِ مَنْ عِزِّهِ
وَجَلُّونَ يَا مَنْ يَحْسُرُ الْعَظَامُ الدَّائِرَاتُ عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا مَنْ

أَعَزُّ أَوْلِيَاءِهِ بِالطَّاعَةِ فَهَمَّ مِنَ الْفِرْعِ الْأَكْبَرِ آمَنُونَ لَا آيَةَ إِلَّا
الْأَوَّلُ يَا اللَّهُ يَا مَجِيطُ بِهِ عَلَيْكَ كَمَلَهُونَ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ
مَجِيطٌ وَبِالْحَقِّ انْزِلَاءٌ وَبِالْحَقِّ نَزْلٌ أَدْخَلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا
دَخَلَتُمُوهُ فَاتَّكُمُ غَالِبُونَ وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مَفْضُوحِينَ مَبْرُوحٍ
قَدْ وَفَّيْنَا رَبَّنَا أَكْمَلَتْنَاهُ وَالرُّوحَ نَزَّلْنَا بِهَا الْأَنْفُسَ الْمُطِيعَةَ لِأَسْمَاءِ
اللَّهِ تَعَالَى بِعَقْدِ لِسَانٍ أَوْ مَضْجَعٍ أَوْ اخْتِصَاعٍ فَلَا نَبْلَاخُوتَالِ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ

ترجمہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اسی سے ہم دعا کرتے ہیں اور حول و طاقت صرف
اللہ کے لئے ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ سیدنا محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود بھیجے۔
اے اللہ اے وہ ذات پاک ہے جس نے بادشاہوں کی رقاب بنائی۔ وہ تمام اُس کے نیچے سے
ڈرتے ہیں۔ اے وہ ذات جو عزت اور عظمت کے ساتھ چلتا ہے۔ اُس کی تمام مخلوق اس سے
ارتقی ہے۔ اے وہ ذات جو ہڈیوں کو اٹھائے گا بے کراہ کے نشان نہ ہوں گے اور مٹ چکے
ہوں گے۔ پس اُن کو اس دن اٹھایا جائے گا اے وہ ذات جس نے اپنی اطاعت کے ساتھ اپنے
اولیاء کو عزت دی نہیں وہ سب فزع اکبر (بیچ و پکار) سے امن پانے والے ہوں گے۔ اے اللہ
صرف تیری ہی نعمتیں ہیں تیرا علم ہر شے کو محیط ہے۔ اللہ اُن کا احاطہ کرنے والا ہے۔ ہم نے
اُسے حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا۔ اس دروازے میں داخل ہو جاؤ
جب تم اُس میں داخل ہو جاؤ تو تم غالب ہو گے اور اگر تم سوسن ہو تو اللہ پر توکل کرو۔ وہ سبح
قدوس فرشتوں اور روح کا رب ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے اساء کے صلح ملک تم زبانوں کے بند
کرنے صحت اور فلان کو پست کرنے کے لئے توکل کرو اور حول و طاقت اللہ تعالیٰ کے لئے

ہے۔

”اللہ تعالیٰ ولا قوۃ الا باللہ کے علاوہ ہر قسم کا مجموعہ دعا کے آخر میں ہو۔“
تم انہیں ایک ایک مسئلہ کے بعد پڑھو اور دعاؤں (دعا کے بعد) کے ساتھ

دعویٰ دو۔ اس پر دعا چڑھو۔ اُس پر فتح روشن کرو اور پھر اسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک تم وہ دیکھو گے جو تمہیں خوش کر دے گا۔

یہ روش کی اصل ہے:

۷۸۶

۳۰۱	۳۰۳	۳۰۷	۲۹۳
۳۰۶	۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵
۲۹۶	۳۰۹	۳۰۲	۲۹۹
۳۰۳	۲۹۸	۲۹۷	۳۰۸

ہر حاجت اور ہر مرغوب خواہش کے لئے ناکم و جلیلہ جس نے اُس کی پہچان کی وہ دوسراں سے بے پروا ہو گیا۔

جس نے شریطن کی منزل میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا۔ دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ پڑھی پھر کہے یا اللہ (۶۶) دفعہ یا اول (۳۷) دفعہ اور یا آخر (۱۰۰) دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر سوال کی ہولی چیز عطا کرے گا۔ جو نقص ﴿مَنْزِلَةُ الْبَاطِنِ﴾ میں تر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ اور آیت:

﴿مَنْبِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ فَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور:

﴿يَا مَنْبِيعُ﴾ اللہ تعالیٰ سے مراد سعادت و فتح ابواب کے حصول کا سوال کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کی طلب کے مطابق عطا کرے۔

جو قر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ الممران میں کرے۔ ۳۔ رت فاتحہ اور ۳ رت ملک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور چڑیا جمیل یا جامع پچھلے ۲۰۰ دفعہ پڑھے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی حاجت طلب کرے اسے حاصل کرے گا۔

جو قر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ الممران میں کرے اور ۳ رت فاتحہ آیت:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا دائم) کا ۵۵ مرتبہ اور (یا دیان) کا ۱۵

مرتبہ کرے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے رزق و مال میں برکت اور اپنے وطن کے لئے امن کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ سب کچھ عطا کرے گا جس کے لئے اس نے سوال کیا۔

جو شخص منزلۃ الملقعة میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے ۳ رت فاتحہ اور

آیت:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے (یا صبر) ۱۱۱ دفعہ (یا عادی) ۲۰۰ دفعہ یا

مسلم ۹۵ دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے توفیق و نصرت مانگے تو وہ انہیں حاصل کرے گا۔

جو منزلۃ المجدو میں قر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے ۳ رت فاتحہ و آیت انگری

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ (یا ولی) ۳۶ مرتبہ (یا کیل) ۶۶ اور (یا ود) ۲۰ پڑھے اور اللہ

تعالیٰ بے ہر دنی و عاقبت اور مصیبت سے ازالہ طلب کرے تو وہ اپنے مقصود کو حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ الذراع میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے ۳ رت فاتحہ اور آیت

قرآنی

﴿وَاللَّهُ يَسِّرُ الْوَسِيلَ﴾

کیا تم نے دیکھا جو چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کے

https://www.facebook.com/

ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (پاڑی) ۷۳ بار کہے۔ اُس کی مصیبت اور غم چلے جائیں گے اور
دو فرج و خوشی حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ النثرہ میں چاہے کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز
سورت فاتحہ سورت آل عمران کے اول سے آیت:
﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُخَلِّفُ الْمِيعَادَ﴾

تک کے ساتھ پڑھے پھر (پاڑی) ۱۸ دلد (یا قوم) ۱۵۶ دلد (یا حمیم) ۶۲ دلد (یا حکیم) ۷۸
مرجہ (یا حنان) ۱۰۹ دلد (یا علیم) ۸۸ دلد (یا حلیط) ۹۹۸ دلد اور
(یا حکیم) ۶۸ دلد کہے وہ دنیا و آخرت کی بھلائی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے مرجہ قبولیت و عزت کا
دافرحد اور اعلیٰ مناسب پرتقی عطا کرے گا۔

جو کوئی منزلۃ المرقہ میں چاہے کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز
سورت فاتحہ اور آیت:

﴿طَلَعَ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۖ إِلَّا تَذَكُّرًا ۚ لَئِنْ

ترجمہ: ”اے محمد ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ مگر
اس شخص کو نصیحت دینے جو خوف رکھتا ہو۔“ کے ساتھ پڑھے۔ پھر (یا طاہر) ۲۱۵ دلد
(یا سلیم) ۲۵۳ دلد پڑھے اُس کے اطلاق آجھے ہو جائیں گے اور اُس کے لئے قبولیت ہو
جائے گی۔

جو شخص منزلۃ الجحہ میں تر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:
﴿الَّذِينَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُتَزَكِّينَ عَلَىٰ

صراط مستقیم تنزیل العزیز الرحیم﴾
ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا حمیم) ۲۱۰ دلد کہے تو وہ اپنے مطلب کو پائے گا۔
جو شخص منزلۃ الربرہ میں چاہے کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا کافی) ۱۱۱ مرتبہ کہے وہ جس سے قرب رکھتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص منزلۃ العزیز میں قر کے نازل کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ آیت:

﴿اللَّهُ طَیِّفٌ یُعَیِّدُ بِرِزْقٍ مِّنْ شَیْءٍ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیزُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا لطیف) ۱۲۹ دفعہ کہے۔ اس سے غم و مصیبت زائل ہو جائے گی اور اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

جس شخص نے سزائے اللہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا اور سورت فاتحہ

آیت:

﴿اللَّهُمَّ مَا لَیْكَ الْمَلِکُ تُؤْتِی الْمَلِکَ مِّنْ شَیْءٍ وَتَنْزِعُ الْمَلِکَ مِمَّنْ شَیْءٍ وَتُعِزُّ مِمَّنْ شَیْءٍ وَتَذِلُّ مِمَّنْ شَیْءٍ یَّهْدِکَ الْخَبِیْرُ إِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

ترجمہ: "اے اللہ تو ساری کائنات کا مالک ہے تو جسے چاہے ملک دے دیتا ہے اور جس سے چاہے ملک بھیج لیتا ہے تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے پست کر دیتا ہے۔ تیرے پاس ہلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا ملک) ۹۰ دفعہ یا مجید ۵۵ دفعہ پڑھے وہ کمال

محنت اور ہمیشہ کی نعت پائے گا۔

جو منزلۃ السعادت میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت

فاتحہ اور آیت:

﴿رَبَّنَا اَلْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ

الکافرین﴾

ترجمہ: اے اللہ ہمارے صبر پر تیرا فضل دے اور ہمارے قدموں کو کھڑکھڑاہٹ سے محفوظ رکھ اور ہمیں

کافروں پر تیرا فضل دے۔

YAAAT BOOKS.....
FREE Kindle eBooks at www.yaatbooks.com
<https://www.facebook.com/groups/yaaatbooks/>

کافروں کی قوم پر (فتح و نصرت عطا فرما)۔

کے ساتھ پڑھے (یا نور) ۲۵۶ دفعہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

جو شخص منزلہ الفجر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز

سورت فاتحہ اور آیت:

﴿سَلَامٌ لَّكَ لَا مَنَ رَبِّكَ رَحِيمٌ﴾

ترجمہ: (ہم دوزخ کی طرف سے سلام کہا جائے گا)

کے ساتھ پڑھے پھر (یا سلام) ۳۱۱ دفعہ اور (یا سحیح) ۱۸۰ دفعہ کہے۔ دنیا و آخرت

میں جس چیز کا خوف رکھتا ہے۔ اس سے محفوظ ہوگا۔

جو منزلہ الزہراء میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْلَمُونَ﴾

ترجمہ: (اللہ نے تم سب کو پیدا کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو)

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ وہ (یا عظیم) ۱۵۰ دفعہ اور (یا عظیم) ۲۰۰ دفعہ کہے

وہ توفیق اور ہدایت پائے گا۔

جو شخص منزلہ الاکلیل میں چاند کے اترنے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرْ

وَالْحَيْرِ وَمَا تَنْسِقُ مِنْ زُفْرِهَا إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا خَبْرَ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ

وَلَا رُكْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا نازح) ۳۸۹ دفعہ کہے تو اس کا رزق زیادہ ہو جائے گا اور

ایلی مراد پائے گا۔

جو منزلہ القلب میں چاند کے طلوع کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ الدُّنْيَا مِنَ الْبَنَاتِ مَا تَنَابَذُوا خُبَاتٍ وَخُبْ

FREE AMLIYAAT BOOKS

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

جو شخص منزلہ الثول میں جامع کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

Figure 1 is a schematic diagram of the experimental setup. It shows a subject seated at a table, looking at a video screen. A camera is positioned above the screen. A target is placed on the table. A ruler is used to measure the distance from the subject's eye to the target. The distance is labeled as 100 cm.

﴿وَأَعِزَّنَا وَاجْعَلْنَا مُؤَلَّفَةً لِّلْإِسْلَامِ﴾ اور ﴿وَكُنَّا حَفًّا عَلَيْهِمَا نَضُرُّ الْمُؤْمِنِينَ﴾

ترجمہ: "ہمیں معاف فرمادے۔ ہمیں بخشش عطا فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مونی ہے اور ہمیں کافروں کے مقابلے میں نصرت عطا فرما۔" کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا قیوم) ۱۵۶ اولہ پڑھے تو اللہ اس کی حاجت پوری کر دے گا اور دشمنوں پر اسے مدد عطا فرمائے گا۔

جو شخص منزلہ العظام میں جانے کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا﴾

﴿فَلَمَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ لِرُوحٍ وَ رِيحَانٍ وَ جَنَّةٍ نَعِيمٍ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (پارٹنر یا رجم) ۲۰۰ دلوں کے دو دیاؤ آخرت میں سے جس چیز کی خواہش کرے اُسے پالے گا۔

جو شخص منزلہ البلد آئیں علماء کے نزول کا مشاہدہ کرے سورت نائقہ اور آیت:

﴿وَكَذَٰلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ ظَالِمَةٌ إِنَّهُ أَخَذَهُ الْيَوْمَ ثَقِيلَةٌ﴾

ترجمہ: ”اور اسی طرح تیرے رب کی مگرمت ہے جب دو بستیوں میں رہنے والوں کی

مکملت کرے اور وہ ظلم کرے گا۔ اے ہوس بے شک اس کی گرفت دردناک اور شدید ہے۔“

$\epsilon \in \mathbb{R}^n$, $\epsilon = \frac{\epsilon}{\|\epsilon\|_2}$

تھکان پہنچانا چاہتا ہے تو اسے دشمن کے مقابلے میں فتح حاصل ہوگی۔

جو شخص منزلہ الزمان میں چاند کے طول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿لَهُمْ ثَابٌ عَلَيْهِمْ يُتَوَدُّوا لَئِىَ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا تو اب) ۳۰۰ مرتبہ کہے وہ دین و دنیا اور آخرت کی ہر کردہ چیز سے محفوظ ہوگا۔

جو منزل سعد طبع میں اس کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت

فاتحہ اور آیت:

﴿وَمِنَّا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ الْقَدَامَتَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِيْنَ﴾ اور آیت:

﴿يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَفِى الْآخِرَةِ﴾

کے ساتھ پڑھے پھر (یا ثبت) ۵۰۰ دفعہ کہے اس کے بعد سورت ثابت رہنے کے اور اسے نصرت و مدد دی جائے گی۔

جو شخص منزل سعد السعد میں چاند کے طول کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ اور آیت:

﴿اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ﴾

کے آخر تک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا مخیر یا خالق) ۶۰۰ دفعہ کہے تو اس کی بات مانی جائے گی اور ان کی شان بلند ہو جائے گی۔

جو منزل سعد الخیر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿لَهَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَسَجِدُوْهُ مُكْرِرًا

وَاَسِيْلًا﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا علیہ السلام) ۷۰۰ مرتبہ کہے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اس کی بات مانی جائے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>

جو شخص منزلہ فرح المقدم میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ

آیت:

﴿يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ﴾

ترجمہ: "اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دے گا۔ وہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔"

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر یا خیار ۸۰۰ دفعہ کہے اور دشمن کے ساتھ برائی کا قصد کرے تو وہ دشمن پر ہر طرح سے فحش نصرت و کامیابی پائے گا۔

جو منزلہ فرح الوتر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ

آیت:

﴿إِنَّا لَعَنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَسْخَرُونَ بِآيَاتِهِ إِعْرَاجًا وَمُخَرَّجًا وَيَحْلِلُونَ﴾

ترجمہ: "اللہ کی اُن ظالم لوگوں پر لعنت ہے جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُس میں کبھی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے ساتھ یقین نہیں رکھتے۔"

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا غافر) ۹۰۰ دفعہ پڑھے اُسے دشمن پر غلبہ و نصرت حاصل ہوگی۔ جو شخص منزلہ الرشا میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت

فاتحہ اور آیت:

﴿إِنَّمَا يَجِدُكَ يُعِيماً كَلَاوِي وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ﴾

ترجمہ: "بھلا اُس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی ہے غم کی دی اور راستے سے نادانف پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔"

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا غنی یا غالب) پڑھ کر دفعہ پڑھے تو اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ اُس کی بات مان لی جائے گی اور اُس کا حال اچھا

ہو جائے گا۔

عزت و ہیبت کے لئے

تم یہ وقتی کھو بیٹھے تم دیکھ رہے ہو۔ اسے اپنے پاس رکھو اور ہر نماز کے بعد (یا مزید) کے ۳۱ دفعہ ذکر کرنے کو لازم کرلو۔

ع	ز	ی	ز
۲	۱۵	۵۸	۱۹
۶	۱۳	۸	۶۷
۱۶	۵۹	۱۸	۱

اس کے بعد آنے والا کلام تمہیں دلورہا ہو:

﴿رَبِّ اَوْفِیْ مُوْلَیِّكَ الْعِزَّ وَالْکُمْالَ وَالْبَهْیَةَ وَالْجَلَالَ
حَسْبُ لَا اَجِدُ فِیْ ذَرِیَّةٍ لَا ذَلِیْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشِیَهَا مِنْ عَزْوَكَ مَا
يَمْنَعُهَا مِنَ الدَّلَالِ لِغَبْرِكَ حَسْبُ تَحَافُظُ ذِیِّ مِنْ سِوَایِ لِعِزَّتِیْ بِكَ
مَرَبِّدًا بِرِزْقِیْكَ مِنَ الرُّغْبِ بِخُصْعِ اِیْ بِهَا كَلَّ شَیْطَانٌ مَرَبِّیْكَ وَجَبَّارٌ
عَبْدٌ وَابْقَیْ عَلَیْ ذَلِّ الْعَبُوْدِیَّةِ فِی الْعِزِّ بَقَاءٌ یُسَبِّطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ
وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوِیِّ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَهَّارُ وَفَلَّ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَقْعِدْ وَلَدًا وَلَمْ یُكُنْ لَكَ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَلَمْ یُكُنْ لَكَ وَلِیٌّ مِنَ الدَّلَالِ وَكَبِیْرَةٌ كَبِیْرَةٌ﴾

ترجمہ: "اے میرے رب مجھے عزت، کمال، روق اور جلال کا مقام دے جہاں تک کہ میں

بروقت اور ہر جگہ تیری طرف سے عزت پاؤں جو مجھے احباب کے عزت و ذلت دینے والا تعالیٰ

ہے۔ تیری طرف سے مجھے مدد حاصل ہو جس کے ذریعے ہر شیطان مرید اور جبار پست ہو

جائے۔ تیری عزت و اعلیٰ عزت کرے۔ مجھے اپنے جلال اور دعویٰ کی زبان رک جائے۔ بے شک تیری جبار

تکبر اور جبار ہے اور تم ہو کہ تم تیری عزت کے لئے ہے جس نے کسی کو نہیں جتا اور اس کا

سلطنت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ مذکورہ کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی بڑائی بیان کرو۔"

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ

تصرف کی کیفیت کے بارے میں بیان

"اَعْلَمُ، سَلْبِك، خُلِع، بُکس" ہر اُس معاملے میں جس میں طالب خیر و شر چاہتا

ہے۔

جنہیں معلوم ہو کہ اس اسم کا نام المصاح رکھا گیا ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۱ اور ۱۱۱۱

ہیں۔ اُس کے لئے صمد مطلق اور اسم شریف ہے۔ ان تینوں کے اجتماع سے مطلوب پورا ہوتا

ہے۔ جب تم اس کے ساتھ تصرف کا ارادہ کرو تو تم ان تینوں اعداد میں سے ایک پڑھو اس کے

بعد صمد کی قرأت تین دہ کرنا۔ پھر اسم شریف ۵۷ دہ پڑھو پھر تم اس کے چھوٹے عدد کے

ساتھ اسے ۱۰۰ دہ پڑھو۔ اگر تم اسے اُس کے نزدیک چاہو گے ساتھ ۱۰۰۰ دہ پڑھو اور اگر تم

اسے اُس کے بڑے عدد کے ساتھ پڑھو تو تم مطلق کے ساتھ تین دہ تم کرنا اور یہ صمد کی

صفت ہے:

ضوء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحُرْمَةِ ذٰلِکَ وَتَسَاءُ صِفَاتِکَ

وَجَلَالِ اسْمِکَ وَلَوْ دُ وُجْهِکَ وَوَاسِعِ کُرْمِکَ وَرِیَاضِ حُکْمِکَ

وَوَفَاءِ عَهْدِکَ اَنْ تَسْتَجِرَ لِیْ رُوْحَانِیَّہُ بِذَا الْاِسْمِ الْقَرِیْبِ لَمْ یَكُنْ

لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَاجَابَةِ دَعْوَتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَكُنْ لِیْ

حَاجَةً وَّلَاکَ لِبِہَا رِخَاءٌ وَکُنَا لِبِہَا صَلَاحٌ اِلَّا وَفَضْلُکَ بَا وَبَ

اَلْعَالَمِیْنَ اَمَّا اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَا مَحْمَدٌ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور یہ اسم شریف کی صفت ہے تم کو

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/familybooks>

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّیِّکُمْ کَلِمَیْنِ کُلُّهُنَّ مَكْنُوْنٌ
 یَسْطَاطُ قَلْبُکَ مِنْهُنَّ سَهْلٌ وَرُودٌ بِاَمْرِکَ کَمَا سَعِدَ سُرْطَةُ
 طَهْطَالٍ مَّهْطُوْرًا وَهُوَ اَسْمَکَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهِ
 اَجَبْتُ وَاِذَا سُلِّیْتَ بِهِ اَعْطِیْتَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَصَلِّیَ عَلٰی سُبْدِیْ
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَتَقْضِیَ لِیْ حَاجَّتِیْ وَهِنِ کَذَا
 وَکَذَا.

اور یہ مطلق کی صفت ہے تم اس طرح کہو:

رَبِّ اَسْأَلُکَ مَدَدًا وَوَحَیًا تَقْوٰی بِہِ قُوَّةٌ فَرَأٰی الْکُلُوْبَ
 وَالْجَزِیْمَةَ حَتّٰی اَقْبَرَ بِقُوَّةٍ اِشَارَةً بِلَفِیْ کُلِّ نَفْسٍ قَاطِرَةٍ لِّیَنْقِیْضُ
 وَکَانَفَہَا اِنْبِیَاضًا یَسْقَطُ بِہِ قُوَامًا فَلَا یَبْقٰی فِی الْکُوْنِ رُوْحٌ اِلَّا
 وَنَارُ الْقَهْرِ اَحْمَدَتْ طَهْوَرَهُ بِاَضْبَعِیْ الطَّیْسِ بِاَقْبَارِ اَسْأَلُکَ بِمَا
 اَوْدَعْنٰهُ عِزْرًا یَبْلُغُ مِنْ قُوَّةِ اَسْمَائِکَ الْقَهْرِ بِہِ مَا فَعَلْتَ لِهَ النَّفُوْسِ
 بِالْقَهْرِ اَنْ تَخْشَوٰی هَذَا السِّرَّ فِیْ هَذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اَلَمِنْ بِہِ کُلِّ
 صَعْبٍ وَاَذَلَّ بِہِ کُلَّ جَبَّارٍ عَظِیْمٍ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا
 دُعِیْتَ اَجَبْتُ وَاِذَا سُلِّیْتَ بِہِ اَعْطِیْتَ اَنْکَ عَلٰی کُلِّ کِسْرٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: "اے اللہ میں تیری ذات کی حرمت تیری صفات کی تعریف تیرے نام کے جلال
 تیری ذات پاک کے نور تیرے دستِ کرم تیرے علم کے نالہ کرنے اور تیرے عہد وفا کے ساتھ
 سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس اسم شریف کی روحانیوں کو کھڑ کر دے جو میری حاجت کے
 پورے ہونے اور میری دعا کی قبولیت کے لئے میری مددگار ہوں۔ اے اللہ تیری رضا سے میری
 ہر حاجت پوری ہو اور اس میں میرے لئے بہتری ہو اے رب العالمین تو ہی جو فیصلہ کر دے اور

سید محمد علی علیہ السلام کے اصحاب پرورد و سلام بھیج (اور یہ اسم شریف کی صفت ہے) تم
 کہو اے اللہ میں تمہارے سوال کرتا ہوں اے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّیِّکُمْ کَلِمَیْنِ کُلُّهُنَّ مَكْنُوْنٌ
 FREE NAYAT BOOKS www.nayatsbooksi
 https://www.facebook.com/groups/

يَسْفُطُاطُ قَلْبَعْدُ مَهْلِكَا سَهْلِمِي وَرُورَه يَا هُو يَا هُوَا كَج سَجِك سَبُور
طَعْنُ طَهْطِيَا ل مَهْطِيُو لَه

وہ تیرا اسم اعظم ہے وہ اسم ہے جب اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کر دیا جاتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو نبی کریم ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیج اور لٹاں لٹاں میری حاجت پوری کر دے۔ (اور یہ مطلق کی صفت تم اس طرح کہو۔)

اے میرے رب میں تجھ سے رو جانوں کی مدد طلب کرتا ہوں جو جلدی دہلی تمام طاقتوں کو توئی کر دیں یہاں تک کہ میں ہر چیز کرنے والے پر اپنی ذات کے اشارے کی طاقت سے غالب آ جاؤں کہ اس کی طاقتیں رک جائیں کہ مجھ پر ظلم کرنے والی کوئی ذات باقی نہ رہے کہ اس کا تہیور مٹ جائے اے سخت گرفت والے اے تہار میں تجھ سے ان ناموں کی قوت سے سوال کرتا ہوں جو تہیور ہیں اور تم نے انہیں عزرائیل علیہ السلام کو امانت کے طور پر دیا کہ اسی ماموت میں اس راز کا لباس پہنا دے جس سے میں ہر شکل کو آسان کروں اور تیرے اسم اعظم کے حق میں ہر جبار علیحدہ پست ہو جائے وہ نام ہے جس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

قصہ معلوم ہو کہ اس اسم جلیل کے بہت فوائد ہیں اور اسے خواص ہیں کہ ان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ ان فوائد و خواص میں سے یہ ہے کہ جس نے اسے کھانے یا پینے کی چیز پر ادا دہ پڑھا اور اسے دو کھانا یا پینے کی چیز دی جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ اسے کھائے یا پی لے تو وہ اس سے شدہ بہت کرے گا۔

جو اسے دشمنی کے موقع پر ادا دہ پڑھے تو اسے اپنے دشمن پر غلبہ اور نصرت حاصل ہو گی جو غصے اسے دشمن کے سامنے اس کے منہ پر پڑھے تو دشمن تہرہ وہ اور مغلوب ہو جائے گا جو سے ظالم عالم سے پاس جائے گا اور اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اسے نجات حاصل ہوگی۔

جو اسے مٹی پر اودھ پڑھے اور دشمن کے لشکر پر وہ مٹی پھینکے تو دشمن کو شکست ہوگی جو اسے ہر نماز کے بعد اودھ پڑھے اور دشمن کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو وہ یہ سب حاصل کرے گا۔

جس شخص کے لئے کام مشکل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر سلام پھرنے کے بعد:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

تین دفعہ سورت فاتحہ پڑھے اور دعا بھی پڑھے اور اسم شریف اودھ پڑھے اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے تو وہ اسے حاصل کرے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ وہ نبی کریم ﷺ کو نیند میں دیکھے تو وہ اسم اودھ اور دعائیں سات دفعہ پڑھے اور سو جائے تو بے شک وہ نبی سید دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ڈاکوؤں اور چوروں سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر اسم کی تلاوت اودھ کرے اور دعا بھی پڑھے۔ پھر وہ اپنے سفر کے لئے نکل جائے تو وہ امن کے ساتھ مطمئن رہے گا اور نفع و کامیابی کے ساتھ گھر سالم آئے گا۔ جو عزت کرنے والے لوگوں کے درمیان صلح چاہے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اسم کی تلاوت اودھ کرے اور دعا پڑھے پھر وہ کہے:

﴿عَقِدْتُ أَلْسِنَتِكُمْ عَنْ كَلَمِي الْقَوْلِ وَأُتِدِيكُمْ عَنْ لِقَئِ السُّوْرِ وَفُلُوبِكُمْ عَنْ إِضْمارِ الْأَرْزَنِ وَالْقَيْتُ بَيْنَكُمْ أَلْفَةً وَأَلْفَةً﴾

جو آنے والا وقت کہے اور اس کے ارد گرد دعا کہے اور اسے اپنے پاس رکھے تو وہ تمام نقصان دہنے والی چیزوں سے محفوظ رہے گا۔ اس پر کسی جادو کا اثر نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں جہنم بھیج دیا جائے گا۔ جو اسے جیب میں رکھے تو وہ ہرگز خالی نہیں ہوگی۔ جو اسے اپنے سر پر رکھے تو اسے کوئی خطرہ نہیں پہنچے گا۔ جو

اُسے زراعت و کھیتی باڑی کی جگہ کے وسط میں رکھتے تو اُس کے بھل اچھے ہوں گے اور اُس میں برکت و زیادہ ہو جائے گی۔

جو اُسے اپنے گھر میں لٹکائے تو اُس گھر میں کوئی چرہ زخم عالم یا حاسد داخل نہیں ہو سکے گا۔ یہ فنی کی فصل ہے:

۷۸۶

ا	ھ	م	ص	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص
ھ	م	ص	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا
م	ص	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ھ
ص	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ھ	م
ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ھ	م	ص
ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ھ	م	ص	ق
ح	ل	ع	ی	ص	ا	ھ	م	ص	ق	ک
ل	ع	ی	ص	ا	ھ	م	ص	ق	ک	ح
ع	ی	ص	ا	ھ	م	ص	ق	ک	ح	ل
ی	ص	ا	ھ	م	ص	ق	ک	ح	ل	ع
ص	ا	ھ	م	ص	ق	ک	ح	ل	ع	ی

اور یہ دعاء کہو:

اٰیہِیْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ رَضِیَ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَلْفِ الرَّحْمٰتِکَ بِاَلْفِ
اَللّٰہِ وَبِاَلْفِ الْہٰدِیِّ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ
السَّلَامَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ بِاَلْفِ رَحْمَتِکَ

وَبِحَاءِ الْحَلِيقِ يَا حَلِيمٌ، وَيَلَامُ اللَّطِيفُ يَا لَطِيفٌ، وَيَعْنِي الْعَلِيمُ يَا
 عَلِيمٌ، وَيَبَاوِ الْمُنَّ يَا ذَا الْمُنِّ، وَيَصَادُ الْقَصْدُ إِنَّهُ يَا صَمَدٌ يَا اللَّهُ يَا
 وَاحِدٌ يَا أَحَدٌ يَا كَافِيٌ يَا كَافِلٌ أَنْتَ إِلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي
 الْأَرْضِ وَأَنْتَ الْهَادِيُّ يَا هَادِيُّ الْهَادِيَّ إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ يَا مُنِيرٌ
 يَا مُهَيِّجٌ يَا سَلَامٌ سَلَامِي مِنَ آفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا قَاهِرُ الْقَهْرِ
 عَدُوِّي وَابْتِغَالِي قَاهِرًا غَوِيًّا مَقْهُورًا وَكَافِيٌ شَرِّ مَا لَفَضَتْ يَا كَرِيمٌ
 يَا كَافِلٌ يَا كَافِيٌ أَكْفِيَنِ الشَّوْءَ بِمَا جِئْتَ وَكَفَيْتَ جِئْتَ أَنْتَ عَلَيَّ
 مَا نَشَاءُ فَيَذَرُ يَا حَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا لَطِيفُ الْطِيفِ يَا فِي الْأُمُورِ
 وَعَلَيْسِي مِنْ لَدُنْكَ عَلِمًا تَطْعُنِي بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَفْ عَنِّي
 يَا اللَّهُ يَا هَادِيُّ يَا مَلِكٌ يَا سَلَامٌ يَا قَاهِرُ يَا كَافِيٌ يَا حَلِيمٌ يَا لَطِيفُ يَا
 عَلِيمٌ يَا صَمَدٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِي
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ **قادر**

ترجمہ: "بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ تعالیٰ سیدنا محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر
 درود و سلام بھیجے اے اللہ میں تیری الوہیت کے الفا ہدایت و ہادی کے حامد نا لک لک کے ہم
 سلام سلامت کے یسین ہا رہ کر کے کاف اے کافی کفایت کے کاف اے علیم علم کے حامد اے
 لطیف لطف کے لام اے علیم علم کی یمن اے احسانوں والے یمن کے یاد اے حمد و ستائش کے
 صاد کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ اے واحد اے کافی اے کفیل تو آسمانوں اور زمین کی
 ہر چیز کا معبود ہے۔ اے ہادی تیری ہادی ہے مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے۔ اے
 حکم اے یسین اے سلام مجھے دنیا و آخرت کی آفات سے بچا اے قاہر میرے دشمن پر قہر نازل
 کر۔ مجھے غالب کر دے اور اپنی قضاء کے شر سے کافی ہو جا۔ اے کریم اے کفیل اے کافی۔ مجھے
 اے ال سے کفایت کر دے جس طرح تو چاہے۔ بے شک تو جیسے چاہتا ہے۔ اُس پر قادر ہے۔
 اے علیم اے علیم۔ اے لطیف میرے اسرار میں کچھ چھپا ہوا ہے اسی طرف سے ایسا علم عطا

فرما جو عباد آخرت میں مجھے نفع دے۔ مجھے معاف فرما۔ اے اللہ اے بادی اے ملک اے سلام
اے قاہر اے کافی اے علیم اے لطیف اے علیم اے صمد اور تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب
العالمین ہے۔ وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آل وصحبه وسلم۔

اجناس اور زراعت میں برکت کے لئے فائدہ

تم آنے والے اسماء کاغذ پر سو سو وار کے دن سورج کے طلوع ہونے کے وقت لکھو۔
اے لک کر دو اور اُس کو اُس جگہ کے درمیان رکھو جہاں اجناس ہیں۔ پھر ان پر اسماء ہزار دفعہ
پڑھو۔ پھر ان اجناس کی جگہ سے بھرتی کے وقت اسماء کا ذکر چالیس دفعہ کرو اُس سے لو۔ ہے
فلک اللہ تعالیٰ اُس میں برکت عطا فرمائے گا۔ اُس کے نتائج میں ظاہری برکت ہوگی اور خیر و
زیادتی و برکت ہوگی جو تمہیں خوش کر دے گی۔ وہ اسماء یہ ہیں:

يَا اَللهُ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ يَا حَفِيْظُ يَا
قُدُّوْسُ يَا قَوِيُّ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْبَیِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ صَلَوةٌ تَكْفِلُ لَنَا بِهَاۗئَةِ لِبَکْاٰلِهَا وَلَا
بِهَاۗئَةِ لَكِبْاٰلِكُمْ

”اے اللہ اے میرے رب اے رحمان اے رحیم اے مالک اے حفیظ اے قدوس
اے قوی اے شدید اے تین قوت والے اے اللہ سید دو عالم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی
آل پر کامل درود و سلام و برکت بھیج جس کے کمال کی کوئی انتہاء ہو اور اسی طرح تیرے کمال کی
کوئی انتہاء ہو۔“

ہر حاجت کی قضاء پر خواہش کے حصول کے لئے اسماء

الہی حی القیوم کی ریاضت میں فائدہ

تم اللہ تعالیٰ کے لئے ۱۰۰ بار (پری) کے ساتھ ایکس دن روزے رکھو۔ ہر
روز کے بعد ہزار دفعہ یا حی یا قیوم پڑھو۔ یہ بھیجے گا کہ تمہارے دن الہی
https://www.facebook.com/amiyayatbooks/

خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ اُس کے پانچویں دن تمہارے لئے رات و اشراق کا نور ظاہر ہوگا۔
 تمہارے سامنے ایک موٹس خوبصورت نظر آنے والا فرشتہ آئے گا جس کے سر پر نور کا تاج ہوگا۔
 وہ صاف صاف الفاظ میں تمہیں سلام کرے گا۔ تم اسے ادب اور خشوع کے ساتھ سلام کا
 جواب دو۔ وہ تم سے کہے گا کہ میں نے تمہیں اس اسم اعظم کے ساتھ مشغول ہونے کے لئے کر
 دیا تم اس سے کہو کہ مجھے اللہ کے لئے بھائی چاہئے (یعنی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بھائی
 چاہتا ہوں) وہ تم سے کہے گا کہ میں تمہارا بھائی ہوں۔ تم اپنا ہاتھ آگے کرو۔ تو تمہارے پاس
 گجور کی سبز نشی آ جائے گی جس پر آیت الکرسی لکھی ہوئی ہوگی۔ تم وہ آیت دہراتہارا تمہارا اللہ تعالیٰ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ کو پکڑے ہوئے ہوگا۔ اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہوگا۔ وہ
 جب اسے پکڑے گا تو یہ اُس کے اور تمہارے درمیان عہد ہوگا۔ اسے کہو کہ مجھے اشارہ دو جس
 کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو جانوں۔ تو وہ تمہیں جو ہر دیا انگوٹھی یا چینی بٹمر دے گا۔ جب
 تم اسے نکارو گے تو وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے جموں کی نماز کے وقت کے علاوہ حاضر ہو جائے
 گا۔ ریاضت کی مدت میں لہان ذکر حسبے ساحۃ روحانی در ہنگ انگور یا انجیر اور پاک تیل کے
 ساتھ روزہ افطار کرو۔ اس وقت کے ارد گرد آیت الکرسی اور سورت شریٰ آخری آیات لکھی
 ہوئی ہوں۔ تم اس وقت کو اپنے پاس رکھو۔

یہ وقت کی شکل ہے:

ج	ی	ق	م	و	ح
ی	ق	ی	و	م	ح
ق	ی	و	م	ج	ی
ی	و	م	ح	ی	ق
و	م	ح	ی	ق	ی
ح	ی	ق	ی	و	ح

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کی دعوت کا ذکر

تم پوری ریاضت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے سات دن روزے رکھو۔ ہر نماز کے بعد اسمِ لطیف کا ذکر ۱۲۹ دفعہ کرو اس کے بعد آنے والی دعوت ایک دفعہ پڑھو ہر رات اسم کا ذکر (۱۶۶۳) دفعہ کرو اس کے بعد دعوت چار دفعہ پڑھو سبے ملک خدام تمہارے پاس آئیں گے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے جنہیں اپنا بھائی بنائیں گے وہ تمہارے لئے ہر حاجت پوری کر دیں گے جس کی جنہیں خواہاں ہو وہ جنہیں طرح دیں گے جس میں جنہیں تمہارے لئے پوری کفایت ہو اور یہ اس طرح ہے اگر تم ان کے عہد پر قائم رہو۔

پہلے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَالْوَسْلُ
الْيَكُ بِاسْمِكَ اللَّطِيفِ الَّذِي وَبِعَ لَطْفُهُ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَأَهْلَ
الْأَرْضِ وَلَطَفَتْ بِالْأَجْنَةِ فِي بَطْنِ أُمَمَاتِهَا وَاحْطَتْ بِالْكَائِنَاتِ
عِلْمًا أَسْأَلُكَ بِالْبَرِّ وَالْأَشْرَارِ وَالنُّورِ وَالْأَنْوَارِ بِأَمْنٍ لَا تُدْرِكُهُ
الْأَبْصَارُ وَهُوَ بِدُرُكِ الْأَبْصَارِ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا
أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سَجِّدْ لِي عُدَامَ اسْمِكَ اللَّطِيفِ
الْمُبَارَكِ إِنْ رَأَى لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّكَ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اللَّهُمَّ
يَا مُسَجِّرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ السَّجَّعِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ
سَجِّدْ لِي عُدَامَ اسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ بِسْمِ اسْمِكَ
اللطيف المكنون أَلَمْ تَرَأِ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتَصَبَّحُ
الْأَرْضُ خَضِرَةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ مَوْجِبِ
الْكَائِنَاتِ بِالْطَّبِيعِ وَتَوَاجِعِ الْأَشْرَافِ إِلَى سَرِّهَا لَطِيفُكَ لِي شَاقِي
وَمَرَادِي كُلِّ بَأْسٍ بِغَائِبِ فَاغْثَرُهُ وَلَا يَبْعِدُهُ فَاغْثَرُهُ الْهَمِ
لَطِيفُ الْخَفِيِّ الْهَمِّ لَطِيفُ الْخَفِيِّ الْهَمِّ لَطِيفُ الْخَفِيِّ الْهَمِّ

أَصْبَحَ مِنْ أَصَابِعِ لَطْفِكَ حَتَّى أَشْهَدَ لَطِيفَ اللَّطْفِ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ
وَقَعَتْ الْإِشَارَةُ عَلَيْهَا وَعَجَزَتْ عَنْهَا جَنَّتِي أَغْرَقَ لِي بِحَارِ اللَّطْفِ
مَبْتَهَجًا بِحَلَاوَةِ ذَلِكَ الْبَحْرِ مَفْتَمَسًا لِي أَنْوَارَ أَشْرَقَتْ عَلَى خِيَاءِ
مِنْ بَوَارِقِ نُورِهِ فِي سِرِّهِ وَسِرِّهِ فِي خَلْقِهِ إِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ يَا عَالِمًا بِالْجَمَلِ وَغِيَا عَنِ التَّفْصِيلِ كَفَى
كَرَمِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى عِلْمُكَ عَنِ السُّؤَالِ انْفُطَحَ الرَّجَاءُ إِلَّا
بِكَ وَغَابَتِ الْأُمَالُ إِلَّا إِلَيْكَ وَاسْتَدَّتْ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا
لَطِيفَ اللَّطْفِ فَهَشِنِي لَهُمْ إِسْرَارَكَ وَالْيَسَنِي مَلَامَسَ أَنْوَارِكَ
وَالْيُسْ عَلَى مِنْ عَوَارِفِ لَطَائِفِ مَعَارِفِ مَكُونِ لَطْفِكَ الْخَفِيِّ
حَتَّى لَا يَكُونَ فِي الْكُونِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ صَامَتٌ أَوْ نَاطِقٌ ظَاهِرٌ
وَبَاطِنٌ إِلَّا بِخَيْرَةِ أَبِي بَسْرٍ إِسْمِكَ اللَّطِيفِ يَا نَبِيَّ إِنِّهَا إِنْ لَكَ
مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ عَرْدٍ ذَلَّ لَكَ لِي خُشُوعًا وَفِي السَّمَوَاتِ أُولَى
الْأَرْضِ بَاتَ بِهَا اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ يَا كَاشِفَ الْأَضْمَالِ وَالْأَسْرَارِ يَا
نُورَ الْأَنْوَارِ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لِاعْظَمِ اللَّطِيفِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي
بِلَطْفِكَ كُلِّ مَنْ فِي الْكُونِ بِخِدْمَتِي مُسْتَعِلاً طَوْعًا وَنُورِي.

بِخَادِمِ اسْمِكَ اللَّطِيفِ بِالشَّرَفِ الْأَعْلَى وَالسِّرِّ الْأَوَّلَى
وَإِذْ كَرُنَ مَا يَبْلَى فِي أُمُوتِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
لَطِيفًا خَبِيرًا أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالْأَسْرَارِ الَّتِي
أَوْدَعْتَهَا فِي عِلْمِكَ الْمَكُونِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خِدَامَ اسْمِكَ
اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ وَبَيْنَ لِي مَانَحَتِ أَرْضِكَ وَمَا
فَوْقَهَا مِنَ الْكَوْكَبَاتِ وَالْأَنْوَارِ دَائِرَةِ وَالْخَيْرَاتِ السَّائِرَةِ مَعًا لِي
بُرْكَ وَبِحُرْكَ اللَّهُ لَطِيفٌ بِمَا دُونَ ذَلِكَ وَهُوَ الْقَوِيُّ

الْعَزِيزُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالسِّرِّ الْمَكْنُونِ الْمَعْرُوفِ فِي نَعْوَى
 إِسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُصَوَّنِ الْمُبَارَكِ الظَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ
 أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ أَنْ تَسْتَجِزَنِي مَدَدًا وَرَحْمَةً مِنْ عَدَامِ
 إِسْمِكَ اللَّطِيفِ بِالرَّأْفَةِ وَبَيْنَ الْمُسْكَاتِفَةِ فِي التَّوَمِّ وَالْبَقِظَةِ
 وَالسَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَأَعْيَارَ مَا اضْطَرَّتْ عَلَيْهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا
 وَاجْلِسْنِي عَلَى لَوْنِهِ وَطَهِّرْنِي عَلَى بِسَاطِهِ وَأَبْقِنِي عَلَى خِلَالِهِ
 فَهَتْنِي مِنْ عِلْمِكَ أَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا
 لَمْ يَوْفُ رَبِّيَ طَهَّرْنِي وَبَارِكْهُ رَبِّيَ وَبَارِكْهُ رَبِّيَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا
 الْأَسْمَاءِ وَالْأَسْرَارِ الَّتِي أَلْقَيْتَهَا فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسَيْتَهُ مِنْ جَلَالِ لَطْفِكَ وَهَدَيْتَهُ بِظَهَارِهِ لِدُسُكِكَ
 أَنْ تَسْتَجِزَنِي وَرَحْمَةً عَدَامِ إِسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ الْعَلِيِّ
 وَالسَّيْفِيَةِ يُكُونُونَ عَوْنًا لِي عَلَى مَا أَرِيدُ مِنْهُ خَدَا وَكَدَا أَجِبْ يَا
 عَبْدَ اللَّطِيفِ وَأَنْتَ يَا خَمَاعَ وَأَنْتَ يَا شَمْعُوسَ بِحَقِّ مَا تَعْرِفُونَهُ مِنْ
 سِرِّ هَذَا الْأَسْمِ اللَّطِيفِ وَشَرِيفِ عِلْمِهِ الْأَعْظَمِ وَكَأَنَّ جَلَالَهُ إِذَا
 كُنَّ مَا يَتَلَى فِي هَوَاتِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَحِكْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا
 خَبِيرًا أَفْضُوا حَاجَتِي وَاسْتَظِلُّوا مَرْضَاتِي وَامْنَعُونِي بِالْقَاعَةِ لِعِدْمَةِ
 اللَّهِ وَالرَّسُولِ وَأَنْفُسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي مَعَ خَلْقِ اللَّهِ بِحَقِّكَ يَا اللَّهُ
 يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِلَامِ لَطْفِكَ وَعِلَاءِ طَوْلِكَ وَبِأَمْرِ
 بِقُدْرَتِكَ وَكَلَامِ قَوْلِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِزَنِي سِرًّا مِنْ سِرِّكَ
 وَنُورًا مِنْ نُورِكَ وَلُطْفًا مِنْ لُطْفِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ تَسْتَجِزَنِي
 بِمَا يَجِبُ خَلْقِكَ وَكَفَايَتِي لِي قُلُوبِهِم بِالْأَلْفَةِ وَالْمُودَةِ وَكُلُوعِهِمْ
 قُلُوبِهِمْ مَخِيبِي سِرًّا وَلُطْفًا وَرَحْمَةً أَجِبْ يَا عَبْدَ اللَّطِيفِ وَبَارِكْ

عَبْدُ الطَّالِبِ وَيَا عَبْدَ الْبَارِي وَيَا عَبْدَ الْفَتَّاحِ وَيَا شُعَاعَ وَيَا نُورَ وَيَا
صَالِحَ وَيَا شَعُوضَ وَيَا حَقِيالَ وَيَا عَلَائِكَ اللَّهُ الْكَرَامُ اسْتَعْفُونِي
يَا مُعَاوِيَةَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَأَسْرَ عَوَاهِمَا أُرِيدُ مِنْكُمْ الطَّاعَةَ لِلَّهِ
وَلَا سُمَائِمَ بُرُوكَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ

ترجمہ: (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام الحلیف کو تیری

طرف وسیلہ بناتا ہوں۔ تیرا لطف آسمانوں اور زمین والوں پر وسیع ہو گیا۔ تیرا لطف ماؤں کے پیٹ میں بچوں کے ساتھ ہے۔ اس نے ساری کائنات کے ظلم کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں تیرے راز تیرے اسرار نور اور انوار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جسے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور وہ عظیم ^{محمد} ہے۔ وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے لئے کہتا ہے ہو جاوے ہو جاتی ہے۔ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے خدام کو سخر کر دے۔ بے شک میرا رب لطیف ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور بے شک وہ عظیم حکیم ہے۔

اے آسمانوں اور سات زمینوں اور اُن کے اندر اور اوپر تمام چیزوں کو سُن کر نے والے تو اپنے مجھے ہوئے اسمِ لطیف کے راز سے کچھ اپنے مبارک نامِ لطیف کے ظام کو میرے لئے سُن کر دے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں سے پانی اتارتا ہے تو ساری زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لطیفِ خبیر ہے۔ اے اللہ درباب کو پالنے والے کائنات کے سرِ بلی اچھی دیوبست کے لطف کے ساتھ میرے لئے اپنے لطف کو میرے حق میں جلدی سے جاری کر دے اور تمام سرِ آدمیوں کو پُر راکر دے۔ اے وہ ذات جو حاضر ہے اور بعید نہیں ہے۔ میرے لئے اپنے

فنی لطف کا اہم اثر روزانہ۔ مجھے کچھ ملتا کہ جسے لطف کی اس کے ساتھ مجھے پھیر دے تاکہ میں ہر طرف سے خیرے لطف اور احسانوں میں رہ سکوں۔

کے سمندروں میں خوشی سے فرق ہو جاؤں۔ اس سمندر کی حلاوت (مطاس) کے ساتھ انوار میں داد دیتے ہوئے جو اُس کے نور کی روشنیوں سے اس کے سر اور اُس کی مخلوق کے راز میں ظاہر ہوئی ہیں۔

اور دالیفِ غیر ہے۔ ہر چیز کو جاننے والا اور شہیل سے نئی ہے۔ حیرا کرم کافی ہے اور سوالی کو حیرا تم کافی ہے۔

”امید صرف تجھ سے ہے اور خواہش بھی تجھ سے ہے۔ تیری طرف راستے کیلے ہیں۔ اے لطیف لطف والے اپنے اسرار کی فہم کی مجھے سمجھو مٹا فرما مجھے اپنے انوار سے لباس کر دے اور اپنے فنی لطف کے چمپے ہوئے عوارف لطائف اور معارف مجھے عنایت فرما۔ یہاں تک کہ کائنات میں ہر متحرک ماسوش ماسخ ظاہر اور باطن چیز کو اپنے اسم لطیف کے راز کے ساتھ مسخر کر دے۔ لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ کہا کہ بیٹا اگر کوئی (عمل) یا فرض رائی کے دانے کے برابر (چھوٹا) ہو اور وہ بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو۔ اللہ اُسے قیامت کے دن لا سموجود کرے گا اور اللہ لطیف اور خبردار ہے۔ اُسے (خدا) اسرار اور انوار کے نور کو کھولنے والے میں حیرے اعظم نام لطیف کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے لطف کے ساتھ کائنات کی ہر چیز کو میرے لئے مسخر کر دی کہ وہ میری مرضی کے مطابق میری خدمت کرے۔

”تو اپنے اعلیٰ شرف اور چہرے راز کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خادم کے ساتھ میری تائید فرما۔ جو کچھ اللہ کی آیات اور حکمت میں سے تمہارے گھروں میں پڑھا جاتا ہے۔ اُسے یاد کرو (اُس کا ذکر کرو) یہ کلمہ اللہ تعالیٰ لطیف اور خیر ہے۔ میں ان اسما آیات اور اُن اسرار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جن کو تو نے اپنے چمپے ہوئے علم میں دکھا ہوا ہے یہ کہ تو اپنے مبارک نام لطیف کے خدام اور اپنی تمام مخلوق کو میرے لئے مسخر کر دے۔ اُن برکات ارزاق اور بھلائیوں کو میرے لئے ظاہر کر دے جو زمین کے نیچے اور اوپر ہیں اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت مہربان ہے۔ اُس کے ساتھ ہر وقت دعا ہے اور وہ قوی اور عزیز ہے۔ اے اللہ میں تیرے اُس راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے نام کی طرف سے کلمہ و مغزوں ہے۔

(چمپا ہوا ہے) داغی لطیف مہارک اور ظاہر ہے کہ جب اس نام کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ساتھ کوئی سوال کیا جائے تو وہ چیز عطا کر دی جاتی ہے۔ تو نری کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خدام کی روحانیت کو وہ کے طور پر ہرے لئے سکڑ کر دے ہرے لئے نیند و بیداری سرفراور حضر میں اُسے کھول دے۔ ظاہری اور باطنی طور پر اُس کی جیسی ہوئی چیزوں کی مجھے خبر دے دے۔ اُس کے جھنڈے پر مجھے جگہ دے اُس کی بساط پر مجھے پاک کر دے اُس کی بلندی پر مجھے باقی رکھ اور اُس کا ظلم مجھے عطا کرے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

﴿لَهْيُوشَ طَهْهَوشَ يَابُوشَ﴾ اور اسے ﴿فَهْلَهُوشَ﴾ میں سمجھ سے ان
 ۱۱۱۱ اور اسرار کے حق میں سوال کرتا ہوں۔ جنہیں تو نے اپنے نبی ﷺ کے پاک دل میں لایا۔

انہیں اپنے لطف کے جلال کا لباس پہنایا۔ انہیں اپنے قدس کی طہارت کا عقد دیا۔ یہ کہ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے علوی و مغلی خدام کو مسخر کر دے اور جو میں چاہتا ہوں اُس پر

میرے مددگار بن جائیں۔ اسے عبداللطیف اور تم اے شعاع اور محض اس کے حق میں جسے تم اس نام لطیف کے راز اس کے اعظم علم کی بزرگی اور اس کے جمال کے ذکر سے جانتے ہو اور

انہیں یاد کریں جو تمہارے گمراہوں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی (باتوں کی) علاوت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ العلیف اور خبیر ہے۔ میری حاجت پوری کرو۔ میری خواہشات کی تکمیل

کرو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول **قبول** **تلقیم** کی اطاعت کے لئے میری مدد کرو۔ مجھے مال عطا کرو جس کو میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر خرچ کروں۔ اے اللہ! اے لطیف میں تیرے لطف کے ل اور

تیرے طول کے عام، تیرے ہاتھ (ہمیشہ ہمیشہ جاگنے کی صفت) کی پاء اور تیری فردائیت کے قام سے مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اپنے سر نو و لطف اور صیبت کو

مٹھ کرے اُس کے ساتھ اپنی تمام مخلوق کو سزا کر دے۔ وہ الفت و محبت کے ساتھ اپنے دلوں کو میرے لئے کھاری میں لائیں۔ میرے لئے آں کے دلوں میں راز نور اور خوشی رکھ دے۔

اے عضو اے خیال (ام مبارک) کے گروہ کے نام ہیں اور ان کے سوا فرشتے۔

<https://www.facebook.com/...>

اے روحانی ارواح والے میری حاجت روائی کرو۔ میں تم سے اللہ اور اُس کے اسماء کی اطاعت چاہتا ہوں۔ اُسے تم سیدنا محمد ﷺ کی برکت کے ساتھ جلدی پورا کرو۔ والحمد للہ رب العالمین وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم۔
اور ہر انجلی خوشبو کے ساتھ اُسے دعائی دو۔

فصل ہر امر کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام و دود کے ساتھ تصریف

تم (اللہ اکبر) دس مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) سو دہ (دود دہی قیوم علم عدل قدوس) سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھو۔ پھر انکی آیت پڑھو جو تمہارے مطلوب کے مناسب ہو جس کے حرف ۱۹ ہوں اسے ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ یا اوردو کا ذکر (۱۲۰۰۰) مرتبہ کرو۔ پھر تم:

اللَّهُمَّ يَا وَكُودُ أَنْتَ الَّذِي أَعْلَنْتَ سِرَّ الْمُحِبَّةِ وَالْمُودَةِ
فِي قُلُوبِ أَهْلِ الْأَسْرَارِ وَأَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ ذَوَاتِ الطَّالِبِينَ بِنُورِ
الْأَنْوَارِ وَتَجَلَّيْتَ بِالْعِزِّ الدَّائِمِ وَالنُّورِ الْقَائِمِ عَلَى الْأَكْوَانِ
وَأَظْهَرْتَ الْإِنْسَانَ وَخَلَقْتَ الْأَشْبَاحَ وَآفَقْتَ بَيْنَهَا وَابْنَ الْأَرْوَاحِ
أَيْسَأَلُكَ بِسَرِّ سَرِّيَانٍ كَذَكَكَ فِي قُلُوبِ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ أَنْ
تُلْقِيَ مُحِبَّةً كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا كَمَا أَلْقَيْتَ الْوَحْيَ عَلَى قَلْبِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ أَمَالِيحٍ مُلَوَّحٍ مُلْعَلٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

وَصَلَّى وَسَلَّمَ
سو (۱۰۰) دفعہ ہر روز کے بعد پڑھو۔
FREE AMLIYAAT BOOKS...
https://www.facebook.com/group/Freeamliyaatbooks

”اے اللہ اے درد و تودہ ہے جس نے اپنی اسرار کے دلوں میں محبت اور صودت کے راز کو ظاہر کیا تو وہ ہے جس نے طالبین کی شخصیات کو نور انوار کے ساتھ چرا کیا۔ تو نے دائم عزت اور قائم نور کے ساتھ کائنات پر اپنی چلی ظاہر کی۔ تو نے انسان کے وجود کو ظاہر کیا۔ اشخاص کو پیدا کیا۔ تو نے ان کے اور ارواح کے درمیان الفت پیدا کر دی۔ میں تیری ود کے سر بیان (پتلے) کے راز کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے انبیاء اور اولیاء کے دلوں میں ہے کہ تم فلاں کی محبت کو فلاں کے دل میں اس طرح ڈال دے جس طرح تو نے وحی کا القاء اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کے دل پر کیا اس طرح طلحی کے حق میں اور طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اے اللہ سیدنا محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درد و سلام بھیجے۔“

اس کے لئے اچھا وقت رات کی آخری تہائی کا وقت ہے۔ مجبور کی نگڑی کے ساتھ دھونی دو۔ جو شخص لڑنے بھگڑنے والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ یاد و د چار سو دفعہ (۴۰۰) اور دعوت ایک دفعہ پڑھے تو بے شک مقصد حاصل ہو جائے گا۔

جو شخص یاد و دویس ہزار دفعہ ہر ہزار کے بعد دعوت ایک دفعہ پڑھے۔ جاوی (لوان کی قسم ہے) کے ساتھ دھونی دے اور بھگڑے والوں کے درمیان صلح کا قصد کرے تو مقصد اسی وقت حاصل ہو جائے گا۔

عورت کے غیر مردوں سے روکنے کے لئے فائدہ

جو شخص آنے والا دق بکھے اپنی بیوی کے نام کو خال خالوں میں رکھے اور اس کے ساتھ جماعت کرے تو اس کے بعد کوئی غیر آدمی اس عورت کے پاس نہیں آ سکے گا۔

اور یہ دقتی کی حل ہے:

	ر	د	ت	ق	م
ر	د	ت	ق	م	
د	ت	ق	م		ر
ت	ق	م		ر	د
ق	م		ر	د	ت
م		ر	د	ت	ق

فصل، استخارے اور خواب میں خواہش کے مطابق

کشف ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ

کے نام خیر کے ساتھ تشریف

شیخ ابو العباس الہونی نے کہا کہ جو شخص عذری بیماری کے ساتھ مشن میں اللہ

تعالیٰ کا نام خیر رکھے اور ارد گرد اڑے کے طور پر:

رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُمَلِّكُ الرُّوحَ مِنْ أَمْرِ عَلِيٍّ مَنْ

بَشَاءَ مِنْ عِبَادِهِ يَنْتَدِرُ يَوْمَ الْقِيَامِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ﴿

لکھے۔ اے اپنے سر کے نیچے رکھ کر اسما اعلیٰ یا خیر یا ماری یا مین کہتے ہوئے سو جائے اور اس کا

اپنے خیر میں خیال کرنے سے جاتا ہے۔ تو وہ اُسے نیند میں صاف اور واضح طور پر دیکھے گا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

یہ نمٹن کی اصل ہے:

۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۱۰۰	۲۰۰	۱۰	۲

فصل، اللہ تعالیٰ کے نام جبار کے ساتھ تشریف

کالم یا چور کی ہلاکت کے لئے۔ جو اس بات کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ دو رات کے پہلے صبح کی تاریکی میں کھڑا ہو جائے۔ کامل وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت نون اور دوسری میں سورت فاتحہ کے بعد سورت 'حاقہ' پڑھے پھر اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کے اسم وحو جبار کو ۵۲۳ دفعہ پڑھے اور یہ عمل تین راتیں کرے اور ہر سو کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم کا ذکر اس طرح کرے:

﴿يَا جَبَّارُ يَا قَدِيرُ خُذْ فَلَانَا الظَّالِمِينَ﴾

ترجمہ: "اے جبار اے قہر والا، ظالم کی گرفت فرما (یعنی اسے گرفت میں لے)"

اگر ایسی مصیبت کا نام لوجو تم اس کے ساتھ چاہتے ہو۔ تین راتیں نہیں گزریں گی کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی عطا فرمادے گا جس کی تشریف کرنے سے زبانیں عاجز آجائیں۔ بہتر یہ ہے کہ کل عربی سینے کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے اسم کا ذکر کرے جو کہ اللہ کے دین کے

بعد کی رات مل ٹم ہو جائے۔

امراء اور احکام کی تسخیر کے لئے ہے

تم یا درود ۳۰۰۰ دلو یا سحر ۹۰۰۰ دلو کہو پھر:

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ مَسَّوْرَ لَكُمْ مَالِیْ الْاَرْضِ وَالْفَلَائِكِ تَجْرِیْ
فِی الْبَحْرِ بِامْرٍ وَّ یُخْسِکَ السَّمَاءُ اَنْ تَقْعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بِالْاَنْامِ لَرُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾
ترجمہ:

”کیا تم نہیں دیکھتے کہ بھی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیں اور کشتیاں بھی جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اس نے آسمان کو تھاں بنا ہوا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“
(سورت رَج) سورہ فتح کی آیت والی قسم کا ۳۱ دلو ذکر کرے ابتداء اور آخر میں نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس پر درود بھیجے۔ یہ قسم ہے۔

قسم:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ قَاهِرٍ جَلِیْلِ مُلْحِ مُلْجٍ
مُلْجِی عَمَلٍ وَّحِیْمٍ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ طَلْحِیْطُ مَعْلِیَّالِ بِالَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ
الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَهُ الشَّمُ الْبَاذِخَاتُ وَعَبَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَهُوَ اللّٰهُ
الْحَقُّ الْقَیُّوْمُ مَالِکِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیُّوْمِهَا اَسْأَلُکَ بِحَقِّ
هٰذَا السَّمَاءِ وَالْاَیَّاتِ اَنْ تُسْعِرَ لِیْ رُوْحَانِیۃً کَثٰوً وَکَثٰوً حَقِیْ یُکُوْنُ
طَوَّعٌ لِّیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ﴾

ترجمہ: اے رحمن اے رحیم اے قہر مند اے جلیل الملک اے ملجی عمل و حیم اے اجیب اے ایہا السید طلحیط معلیال بالذی ذلت لہ الرقاب و خضعت لہ الشم الباذخات و عبت لہ الوجوہ و هو اللہ الحق القیوم مالک السموات و الارض و لیومہا اَسْأَلُکَ بِحَقِّ هٰذَا السَّمَاءِ وَالْاَیَّاتِ اَنْ تُسْعِرَ لِیْ رُوْحَانِیۃً کَثٰوً وَکَثٰوً حَقِیْ یُکُوْنُ طَوَّعٌ لِّیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ

حق میں مجھے جواب دو جس کے لئے گردنیں پست ہو گئیں۔ بلائے مضر دور اور مر جے والے لوگوں نے اُس کے سامنے انکساری اختیار کی۔ اُس کے سامنے چہرے جھک گئے و علی اللہ حق تعالیٰ قیوم ہے وہ آسمانوں و زمین کا مالک اور اُن کو سنبھالنے والا ہے۔ اے اللہ میں تم سے ان اسماء اور آیات کے حق میں سوال کرتا ہوں یہ کہ فلاں فلاں کے دو میں میرے لئے مسخر کر دے یہاں تک کہ وہ میری بات مانیں اور میری حاجت پوری کریں۔ بہتر یہ ہے کہ مخلوقات اُن دنوں میں ہو جن میں پامانہ کی روشنی ہو۔ یہی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر کے لئے توفیق دیتے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"



محمد شبیر قادری

بعض قرآنی آیات کے خواص کا ذکر

نعل: ہر امر میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ تشریف ہے طالب ہوتا ہے۔ ۱۱۔
اس طرح ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ دہرہ ۷۴۰۔ ہر اس کے بعد تم کو:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي سَأَلْتُكَ بِمَقْطُوعِ رَحْمَةِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ
بِجَمَلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِكَمَالِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِجَمَلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِسَاءِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِهَاءِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ
بِغَاءِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِلَاءِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَأَسْأَلُكَ بِجِبَاءِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِذَوِّ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِمُضَاهِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ
بِقُدْرَةِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِتَضَرُّفِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِتَعْقِصِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِمَقَامِ
لِللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِمُطَافِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَأَسْأَلُكَ بِقُوَّةِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِهَيْئَةِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِغَوْضِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِمُطَوِّكِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ بِمُحَوِّكِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَسْأَلُكَ يَا بَدِيعُ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ يَا بَدِيعُ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَسْأَلُكَ يَا بَدِيعُ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ تَدْعُلَنِي فِي كُلِّهَا وَتَمْدِنِي مِنْهَا وَتُرْزُقَنِي بِحَقِّهَا إِلَهِي أَلْقِ إِلَيَّ مِفْتَاحَ الْإِذْنِ الَّذِي هُوَ كَافٍ الْمَعَارِفِ حَتَّى أَنْطِقَ فِي كُلِّ بَدِئَةٍ بِاسْمِكَ الْبَدِيعِ الْبَاقِي الْبَارِ الْبَارِ الْبَاعِثِ الْبَاسِطِ الْبَاطِنِ الَّذِي انْفَتَحَتْ كُلُّ رَقِيبٍ مَسْطُورَةٍ وَأَنْتَ بِلَاغُهُ لَمَاتِ بَدِينِ كُلِّ شَيْءٍ وَبَارَتْهُ لَكَ الْحَمْدُ يَا بَارِي عَلَى كُلِّ بَدِئَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ يَا بَاقِي عَلَى كُلِّ نَهَائَةٍ أَنْتَ الْبَاعِثُ لِكُلِّ خَيْرٍ بَاطِنِ الْبَوَاطِنِ بِأَنْعِ آيَاتِ الْأُمُورِ كُلِّهَا بِاسْمِكَ أَرْزُقِ الْعَالَمِينَ بَارِكْ اللَّهُمَّ عَلَى الْآخِرِينَ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ مِنْكَ وَالْبَرَكَةُ وَاللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا وَيَصِحَّ أَنْ تَتَوَسَّلَ عَقَبَ قَوْلِكَ صَلَّيْهِ بِأَنْ تَقُولَ إِلَهِي أَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا وَأَنْ تَقْلِبَ إِلَيَّ مِفْتَاحَ الْإِذْنِ ﴿١﴾

اے میرے اللہ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی عظمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں

تجھ سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جلال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمن

الرحیم کے کمال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جمال کے ساتھ

سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بلند مرتبہ کے ساتھ مانگا ہوں۔ میں تجھ

سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کی روشنی قریف نعمتوں روشنی نور لعاکلی قد رت قریف خصائص

مقام لعاکلی قوت بیت توفیق ملک حروف ابتداء انجاء اعداد اور احاطے کے ساتھ سوال

کرتا ہوں کہ مجھے اس کی عطا فرمائی جائے اور اس کی حرمت کے ساتھ مجھے رزق عطا

فرما۔ اُمی مجھے اپنے عزم کی حجابی عطا کرے اور مجھے معارف کو کھلیے تاکہ میں ہر

https://www.facebook.com/

ابتداء میں تیرے بدلے باقی باری باعث ہا۔ ط اور باطن نام کے ساتھ یوں جس کے ساتھ تو نے ہر نکلی ہوئی مسطور چھ کو شروع کیا۔ تو ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور اسے باری ہر ابتداء پر تیری تعریف ہے۔ اسے باقی ہر انتہا پر تیرا فکر ہے۔ تو ہی ہر خبر کا باعث ہے۔ تو باطن کا باطن اور تمام جہانوں کے رزق کو فراخ کرنے والا ہے۔ اسے اللہ آخرین میں میرے لئے برکت عطا فرما جسے تو نے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے لئے مبارک کیا ہے ملک و آفتاب سے ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حق میں میرے لئے اس طرح کر دے۔

بھتر یہ ہے کہ تو اپنے قول الہی کے بعد بدلے جاتے ہوئے اس طرح کہ:

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا وَاَنْ تَلْقٰی اِلَیْ مُفْتٰحِ الْاَدْنٰی ﴿﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبے کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس طرح کر دے اور میرے لئے اپنے حکم کی چابی عطا فرما۔

غیب کی آواز کے ارسال کے لئے ہے

ایک کانڈ لو اس پر دھنران اور کتاب کے عرق کے ساتھ ۱۹ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ہر دفعہ کے بعد توکیل کے ساتھ لکھو۔ پھر تم اس میں رکھو۔ سو م کے ساتھ اس کا منہ بند کرو اور اس کے درمیان میں سرخ دیشی کپڑے کی جلی ملاؤ۔ اسے کچلے انار کی درمیان جگہ میں مطلق کرو۔ جاوی کے ساتھ دھونی دو اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۶ دفعہ پڑھو۔ پھر سورت زلزلہ اور سورت جود کے آخری حصے کے ساتھ گردان کرو اس کا بلکہ قبولیت کی علامت ہے۔

مصیبتوں کے دور کرنے کے لئے فائدہ

بھتر ہر د کے یہ پڑھا جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا وَاَنْ تَلْقٰی اِلَیْ مُفْتٰحِ الْاَدْنٰی ﴿﴾

”اے عظیم تو ہی عظیم ہے مجھے مسیتوں و تکلیفوں نے گھیر لیا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضل کے ساتھ میرے عظیم نام کی عظمت کے حق میں وہ آسان ہو جائیں۔

محبت کے لئے فائدہ

کسی بھی چیز پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۶ دفعہ پڑھا کر مطلوب کو کھلا دتم اس سے محبت کی زیادتی دیکھو گے۔

سورت فاتحہ کے خادم ملک انجیضر کے خادم عون مبارک

ریحان سے خدمت لینا

دو مقام کام سرانجام دیتا ہے جن کی طالب خواہش کرے اور وہ خیر و شر میں سے ہوں۔ جب وہ شریعت کی سنن کے مطابق ہوں۔ تم سورت فاتحہ ہزار مرتبہ پڑھو اور ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿تَبْرِيسُ ۲ بَطْطِيسُ ۲ مَشَاشُ ۲ كَشَاشُ ۲ اَطَاشُ ۲ قَطْمُوشُ ۲
اَنْهَتْ ۲ عَلُوشُ ۲ مَخْلُوشُ ۲ اَجْبُ يَا رِيحَانَ وَافْعَلْ لِي كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ
الْفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ اَمْ الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْأَعْلَى بِنَاهِيَتِكَ اَجْبُ يَا رَكَّ
اللَّهِ فَيْكُ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَبَّارِ الشُّكُورِ الثَّابِتِ الظَّهِيرِ النَّحِيرِ
الزَّكِيِّ الْوَحَا ۲ الْعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ﴾

ترجمہ: ”تَبْرِيسُ بَطْطِيسُ مَشَاشُ كَشَاشُ اَطَاشُ قَطْمُوشُ اَنْهَتْ عَلُوشُ مَخْلُوشُ اَجْبُ يَا رِيحَانَ مجھے جواب دو سورت فاتحہ شریفہ کے حق میں جو ام القرآن ہے اس طرح کرو ام اس کے حق میں جواب دو جو میری پیدائی کے ساتھ تجھے پکرنے والا ہے اللہ

بارے ہے اور اس کے حق میں جواب دو جو خداوند تعالیٰ کا نام ہے۔“

مخارج کی مدت کے دوران چاہی اور چاہی کہ ساتھ میں دو۔

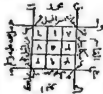
سورت فاتحہ کے ساتھ مندل نفسی کے عمل میں فائدہ

تم آئینے کی پشت پر آنے والا نقش لکھو۔ لہان ذکر اور دخیان کے ساتھ دعویٰ دو۔
آئینے کو کمری پر رکھو تم اس میں دیکھتے رہو اور پوری سورت فاتحہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو ہر سو کے بعد تم
کہو:

﴿ اَحْطَرُ يَا خَادِمُ هَذِهِ السُّورَةُ وَاكْشِفِ الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ
حَتَّى اَرَاكَ بِعَيْنِي وَاحْطَبْكَ بِلِسَانِي ﴾

ترجمہ: "اے اس سورت کے خادم میرے پاس حاضر ہو جا۔ میرے اور اپنے درمیان
حجاب کو کھول دے یہاں تک کہ میں تمہیں اپنی آنکھ سے دیکھوں اور اپنی زبان کے ساتھ تم سے
بات کروں۔"

جب گفتی پوری ہو جائے تو قہار سے نیچے بیٹھے میں ایک شخص ظاہر ہو گا تم اسے السلام
عظیم درجۃ اللہ کہو۔"



﴿يَا أَصْحَابَ النَّبُوتِ اخْذُوا الْإِذْنَ مِنْكُمْ وَابْتَغُوا إِلَهُكُمْ أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ أَلَوْ أَنَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلْقَوْا الْحِجَابَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ لَفِي سَكَنٍ عَظِيمٍ﴾

تم آنے والا طلسم طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ طالب کی تفصیل پر لکھو اس پر سورت فاتحہ ۵۴ مرتبہ پڑھو۔ جب تفصیل پر پڑھو اور چاہئے تو تم اسے حکم دو کہ وہ اسے اپنی زبان کے ساتھ چائے۔ پھر قرآن کو دوبارہ لوٹاؤ جنہیں مقصد حاصل ہو جائے گا اور تمہاری حاجت بلا شک و شبہ پوری ہو جائے گی اور یہ طلسم کی شکل ہے۔

۷۹۱۲۱۹ ۱۱۱ ۱۹

تھسج اور محبت کے لئے فائدہ

قسم ۲۱ کاغذ لوا اور ہر کاغذ پر ۱۰ فلس کاغذ

۱۳۴۵ هجری قمری میں کتاب کا نام

FREE AMLIYAAT BOOKSpdf
book.com/groups/freeamliyatbooks/

FREE AMLIYAAT BOOKSpdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

ہر کاندھ میں لہان ذکر کے ٹکڑے رکھو اور انہیں آگ میں ڈالو۔ اس پر سورت فاتحہ پڑھو یہاں تک کہ اس کا دھواں ختم ہو جائے۔ پھر دوسرا کاندھ آگ میں ڈالو اور اسی طرح اکیس کاندھوں کے ساتھ عمل کرو۔ تم بہت خوش دیکھو گے۔ شرط یہ ہے کہ یہ عمل اتوار، سوموار یا منگل کی رات ہو جب چاند نری میں ہو۔

اطاعت کے ظلم کے بیان میں فائدہ

جو اس بات کا ارادہ کرے کہ اپنی بیوی کی نظروں میں ظلم ہو جائے وہ اس سے شدید محبت کرے اور اس سے جدائی برداشت نہ کرے تو وہ آنے والا ظلم کالی سرخی کے اٹھنے پر اشارے کے بغیر نکلے۔ اسے نرم آگ کی درمیانی جگہ میں رکھے۔ سورت فاتحہ ۱۸۸ مرتبہ اور آنے والی دعوت سات مرتبہ پڑھے اور لہان ذکر ذخیرہ اور مسکلی کے ساتھ دھونی دے اور قبولیت کی طاعت یہ ہے کہ اٹھ انوت جائے گا اور یہ ظلم کی فصل ہے:

محمد شبیر قادری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ بِالْفَاءِ تُجَنَّبُ كَذًا فِي قَلْبِ كَذَا

اور یہ دعوت تم پڑھو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) حَمْدُكَ يَكُونُ
لَهُ رِضًا وَلِيهِ عِندَ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ
وَاحْتَصِرُ مَوْلًى فَكَلِّمْ بَعْضِي الْعِقَامَ اِنَّهُ رَاسِمٌ لِّهَمَّا اَمْتَمَانِ عَظِيمَانِ شِفَاءً

لِكُلِّ دَاوْمٍ سَفِينَةٍ وَطَرِيقٍ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَنَجَاةٌ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيمِ (مَالِكِ
يَوْمَ الدِّينِ) لَنْسَ لَهُ فِي الْمَلِكِ شَرِيكَ وَلَا مَنَازِعَ وَلَا مُعِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
مُعَبَّةٌ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا. (اِيَّاكَ نَعْبُدُ) بِالْاِقْرَارِ وَتَعَرُّفٍ بِاَعْظَمِيَّتِهِ وَشَهِدْ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ اَلْحَقِّ الْمُبِينِ وَشَهِدْ اَنْ
مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ الَّذِيْ اَرْسَلَهُ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اِلَى كُلِّ قَوْمٍ اَجْمَعِينَ
وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللهَ تَعَالٰى مُكَوِّنُ الْاَشْيَاءِ وَعَالِمُ خُفْيَاتِ الْاَضْمَارِ وَ
مَكْشُورُ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ حَاجَتَيْنِ لِكُلِّ الْعَالَمِيْنَ وَوَجْهَتَيْنِ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَلَا
بَعْدَيْنِ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ (وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) بِكَ عَلَى الْفَاءِ مُخَيَّر
كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا. اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكُ مُلُوكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سَبَّحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاقْرَأْ كِتَابِيْ بِرَحْمَتِكَ
بَارُحْمَ الرَّاحِمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّا اُحَاوِلُ وَاحْبِبْ اِلَيَّ مُعَبَّةٌ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا
وَاَعِدْ لَهٗ قَلْبَهَا وَلَبَّهَا وَمَكْنَهٗ مِنْ لَحِيصَتِهَا (اَوْهَدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ
اَلَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ خَيْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَالضَّالِّيْنَ)

ترجمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (الحمد للہ رب العالمین ایسی قریب ہو جس سے اس کی رضا ہو اور رب
العالمین کے نزدیک میرے لئے رضا ہو) (الرحمن الرحیم) وہ ذات ہے جس نے ملک پہنچا دیے
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خصوصیت دی۔ وہ چن چن کو زندہ کرتا ہے جب کہ وہ بوسیدہ ہو
جائیں۔ وہ دونوں نام ہر تیار کی تیار کی کے لئے فناء اور عقیم ہیں۔ بہشت کی نعمتوں کی طرف
راستہ اور دام فرغ کے عذاب سے نجات ہیں۔ (یا مالک یوم الدین) اس کے لئے ملک و سلطنت
میں کوئی شریک نہ ہوگا اور وہ ہر شے کے دل میں لگاؤ کی محبت وال
وے۔ (ایک لعبد) افراد کے ساتھ ہم کی تصویر کا متعارف کرانے ہیں۔ ہم کو اپنی دینے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں ہے۔ اُس کی ذات واحد لا شریک ہے۔ وہی الملک الحق الباقی ہے۔ ہم کو ای دیتے ہیں کہ ﷺ اللہ کے رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کے لئے بشرِ نذیر بنا کر بھیجا وہ رحمت اللعالمین ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کائنات کو پیدا کرنے والا تعالیٰ وغیرہ کے جاننے والا رات کو دن پر لانے والا تمام عالم کے لئے جنت ہے۔ (والپاک نسیم) ظاں کی محبت ظاں کے دل میں ڈال دے اے اللہ تمام جہانوں کے مالک نہیں کوئی مجبور تیرے علاوہ تیری ذات پاک ہے۔ میں قلم کرنے والوں میں سے ہوں میرے رب مجھے نجات دے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ مجھے پالے مجھے اس سے نجات دے جس سے میں ڈرتا ہوں اور ظاں کی محبت ظاں کے دل میں ڈال دے اُس کے دل کو اُس کی محبت کی ہدایت دے اور اے اُس کی بچائی میں جگہ دے:

﴿إِعِزَّنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ خَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾

ہر مرغوب اور مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے فائدہ

تم حج، عمرہ اور مطرب کے بعد سورت فاتحہ ۱۸ بار اور مشاء کے بعد ۲۸ بار پڑھو شرط یہ ہے کہ تم اپنے نفس میں اس طرح پورے کرو کہ تمام حروف پورے جن کے ساتھ ظلی سے برابر ہوں۔ اس کے بعد تم تین دفعہ کہو:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ يَا تَبْرَكَ عَنَّا كُلُّ بَرْدٍ بَرْدًا يُرِيدُ هَدَايَ بَرْدًا ذَلِكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُورَةِ الْفَاتِحَةِ وَبِالْبِسْرِ الَّذِي أُنْفِثُ عَلَيْهِ سُرُورَ الْفَاتِحَةِ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَنْ تُفَضِّلَ لِي كَلِمَةً وَكَلِمَةً عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ﴾

فصل: آیت الکرسی شریف کے بارے میں تصریف

حاجتوں کے پورے ہونے اور خواہشوں

کے حاصل کرنے کے لئے ہے

تم آیت الکرسی تین دن پڑھو:

﴿اللَّهُمَّ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

سودا اور آنے والی دعوت ایک دن پڑھو۔ جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو کمالیہ درود شریف پڑھو:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ كَمَا فِي

اللَّهُ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكُمَا﴾

سودا پڑھا اور آیت شریف ہزار مرتبہ اس کے بعد دس مرتبہ کمالیہ درود شریف سو

مرتبہ پڑھا اور یہ دعوت ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا

قَرُّوْءُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُدَبِّرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ الْعُرُوْجُ فِي الْمَقَامَاتِ الْفَنَوَسِيَةِ الْمَوْضِلَةِ

إِلَى حَضْرَةِ الْهَوِيَّةِ بِأَنْوَارِ الْكِمَالَاتِ الدَّائِمَةِ الْمُتَوَبِّدَةِ مِنْكَ بِتَابِعِيَةِ الْعَنَابَةِ

الْأَزَلِيَّةِ (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ) الَّذِي تُوْحِدُ بِالْأَحَدِيَّةِ فِي الْإِزْلِيَّةِ وَتَفَرِّدُ

بِالْوَحْدَانِيَّةِ فِي الْآبَدِيَّةِ لَكَ سُبْحَاتُ الْفَرْدَانِيَّةِ وَمُلِكُ الرُّبُوبِيَّةِ وَعَظَمَةُ

الْإِلَهِِيَّةِ وَالْمَقْصِدَاتِ الْفَنَوَسِيَةِ (الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) الَّذِي عَجَزَ عَنْ ادْرَاكِ كُنْهِ

عَظَمَةِ ذَوِي الْعَالَمُونَ وَتَعَارُفِ سُبْحَانَ رُبِّكَ وَتَبَارَكَ الْعَرْشُ عَمَّا يَصُوِّرُ

(لَتَأْخُذَهُ مَوْتٌ وَلَا نَوْمٌ) تَوَحُّدُ لَكَ هُوَ التَّوَحُّدُ السَّالِمُ مِنَ الْغَيْرِ
 وَالْحِجَابِ وَالْفَرْقِ وَالشَّوْءِ فَيَحَقِّقُ عِزَّةَ الْإِمْنِيَّةِ وَلَا حَقِيقَةَ وَمِوَاتِهَا فِي
 تَجَلِّيَّهَا وَبَحْمَجِّ جَمْعِهَا فِي عَيْنِهَا مِثْلًا لَا تُدْرِكُهُ الْعُقُولُ وَلَا الْكُشُوفُ وَلَا
 الْأَنْوَارُ وَلَا سُرَارٌ (لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) أَنْ تَهْبِ لِي مِنْ
 ذَلِكَ الْعَجَلِي تَسْمِيرُ الرُّوحِ الْمَكُونِ الْقَائِمِ فِي عِلْمِهِ نَعْمَ ذَلِكَ السِّرُّ
 الْأَقْدَسُ الْمُسْتَعْنِ بِإِجَابَةِ الْكَلَامَاتِ الْقَرَائِنِ الْمُتَعَتِّلِ لِأَمْرِ إِسْمَاتِكَ
 الرَّحْمَانِيَّةِ مَضْمُونًا فِي ذَلِكَ سِرِّ تَفَادُ يَدِ إِلَى الْقُلُوبِ إِنْشَادَ مَحَبَّةِ
 تَضَحُّبِهَا رَغْبَةً يَا مَنْ هُوَ وَلَا لَنَا (مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ) أَسْأَلُكَ
 اللَّهُمَّ بِكُلِّ اسْمٍ أَسْمَعُهُ مِنْكَ بِكَ لَكَ فَانْفَعَلْ سِرَّ عَظَمَةِ الْوُجُودِ
 الْكَلْبِيِّ أَنْ تَمْلِكُنِي مِنْكَ بِرَفْعِي مِنْ زُلُمَاتِي عَظَمَتِكَ لِتُسَمِّلَ لِي بِهَا كُلَّ شَيْءٍ
 فِي عِلْمِ عَيْنِكَ الْمُحِيطِ بِحَقِيقَةِ كُلِّ شَيْءٍ فَتَسْكُنَ مِنْ لَيْلٍ كُلِّ مَا رُبُّهُ
 تَمَكِّنًا وَتَعَرِّفَ بِهِ لِي كُلَّ الْوُجُودِ وَالْإِذْنِ الْكَلْبِيِّ السَّارِي لِي فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
 (يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) تَعْنِي لِي حَضْرَةَ أَحْبَابِكَ بِأَنْوَارِ
 جَمَالِكَ وَكَمَالِكَ وَكَمَالِي ذَاتِكَ وَأَنْطِقْ لِسَانُ هَلْبِي بِكَلَامِ حَضْرَةِ
 مُنَاجَاةِكَ بِالْأَدَبِ مَعَكَ وَالْإِعْلَامِ مِنْكَ وَالْفَضَائِلِ وَالْبَقَاءِ بِكَ لَاخِي
 دُونَكَ (وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ) وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ الْبِرَّ
 الْجَانِبَةَ لِإِسْرَارِكَ الْمُتَعَدِّ بِإِذْنِكَ مِنْ شَيْءٍ يَمْدَادُ مِنْ حَضْرَةِ شُهُودِكَ
 وَأَشْرُقِ عَلَيَّ مِنْ إِسْرَارِ اللَّاهُوتِيَّةِ بِمَا يَكْمُلُ بِهِ حَقِيقَةُ النَّاسُوتِ وَاجْعَلْنِي
 رُوحِيَّةَ الرَّحْمَتِ سَائِدَةً فِي الْخَلَالِ الْبَصُرَاتِ وَأَغْنِي بِرَغْبَةِ الرُّغُوتِ عَنْ
 رَهْبَةِ الرُّهُوتِ وَلَا تَعْجِزْنِي بِمُسَاعَدَةِ الْعَاكِ عَنْ عَظَمَةِ الْمَلَكُوتِ

(وَمَعَ كَرَمِهِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) وَأَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ وَإِذَا لَقِىَ
 نَمْرًا فَلَمَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ يَأْمَنُ ذَهَبَتْ ذُرَاتُ الْوُجُودِ وَأَهْمُوتُهَا
 بِالْجُودِ يَا مَنْ لَا تَحِيطُ بِهِ الْحُلُودُ يَا مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْمَوْلُودِ
 أَسْأَلُكَ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا وَدُودُ يَا مَنْ أَنْتَ بِالْحَقِّ مَعْبُودُ (وَلَا يَفُوتُهُ
 حِفْظُهُمَا) الْغَنَاءُ فِي حَضْرَةِ الْمُشَاهِدِ بِحَضْرَةِ الشَّهَادَةِ مَعَ دَوَامِ الْإِرْتِقَاءِ
 إِلَى غَايَةِ الْبَقَاءِ الْمُرَجَّلِ إِلَى نَحْوِ الشَّهَادَةِ مَعَ تَالِيفِ الْقَلْبِ بِتَعْيِيمِ كَمَالِ
 النَّصْرَةِ وَإِرْتِيَاجِ الرُّوحِ مَعَ الْعَمَانِيَّةِ بِكَ وَالْأَجِيرَةِ ذَهَبَ عَنْهَا الْخَيْرُ
 وَارْتَلَعَتْ عَنْهَا تَقَطُّ الْعَيْنِ وَلَرَّقَ لَهَا الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ يَا مَنْ بَدَلَتْ نَوْنَ الْمُنْدِيَّةِ
 بِمَاءِ الْمُبَوَّحَةِ مِنْ أَحْبَابِ الرُّغْبَةِ آدَاءَ الْإِيمَةِ وَوَأَصِلَتْهُمْ بِإِسْرَارٍ لِأَلْوَنِكَ فَلَمْ
 يَبْقَ لِيهِمْ لِمَرْكَاتٍ بَقِيَّةٌ (وَكُنْ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ) أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ كَمَالِ هَذَا
 الْعَلِيَّةِ مِنْ غَيْرِ مَهْلَةٍ وَلَا يُسَدِّدُ مَعَ الْعَالِيَةِ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ أَبَدًا مَا دَامَ دَوَامُ
 الْإِيمَةِ يَا مَنْ كُنْزُ الْمُكْرَمِ لِهَذَا النَّشَاةِ الْبَشَرِيَّةِ خِلْدِي مِنْ هَذَا التَّحْيَةِ إِلَى
 أَوْجِ الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمَطْمَئِنَّةِ الْقَدِيمَةِ مَعَ مَحَبَّةِ الْهَادِي الْمُنْتَوِيَةِ بِالْعِلِّيَّةِ
 حِينَ يَفِي كُلَّ حَقٍّ بِشُهُودِ الْأَحْيَةِ وَالْوَحْدَانِيَّةِ السِّمِّ بِاللَّهِ عَلَيْكَ فِي
 قَبُولِ هَذَا الْأَسْتِثْنَاءِ الْمَرْجُوَّةِ بِالْأَسْمَاءِ الْعَلِيَّةِ بِالْعَظِيمِ مِنْهَا فِي الْأَزَلَةِ وَلَا
 بَقِيَّةَ وَمَا أَهْلُهَا مِنَ الشَّرَارِ الْخَلِيقَةِ فِي بَاطِنِ غُيْبِ الْإِحْيَةِ وَمَا أَظْهَرَتْهُ
 مِنَ الْأَنْوَارِ الْحَيَّةِ فِي ظَاهِرِ الْمُحَمَّدِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى هَذَا النَّبِيِّ الْمُقَرَّبِ
 بِمَقَامِ الْإِكْمَالَةِ عَلَى سَائِرِ الْبَرِيَّةِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامُ الْمُسَوَّحَةِ فِي حَضْرَةِ
 الْوَحْدَانِيَّةِ سَلَامٌ وَسَلَامٌ عَلَى نَوْنِهَا وَمِلْهُمُ لَنَا أَبَدًا وَتَجِدُوا نَوْنَهُمَا وَلَا
 يَنْقُطُ سَرْمَدِيَا اللَّهُ ٣ إِنَّ الْبَقِيَّةَ لَكَ عَلَيْكَ الْفَرْدَانِ لَوَاقِدُ إِلَى مَعَادٍ ٣

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ آمِينَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا اور مہربان ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے واحد اے بے مثل اے تجاؤ کا بیکار اے بے نیاز اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم رہنے والے اے آسمانوں اور زمینوں کو بنانے والے اے بزرگی و اکرام والے میں تجھ سے پاک مقامات میں مزاج چاہتا ہوں جو ذاتی کمالات کے انوار کے ساتھ ملے والے ہیں جنہیں حیرت کی طرف سے ازلی تائید حاصل ہے۔ (اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی ذات عبادت کے لائق ہے) وہ ذات ہے جو ازلیت میں احدیت کے ساتھ یکساں ہے اور ابدیت میں وحدانیت کے ساتھ اکلا ہے۔ حیرے لئے فردانیہ پاکیزیاں۔ ربوبیت کا ملک الوہیت کی عظمت اور قدر کی صفات ہیں۔ (ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کو قائم رکھنے والا ہے) وہ ذات ہے جس کی ذات کی عظمت ہے اور اس کو جو عالم اور عارف پانے سے عاجز رہے۔ حیرت ذات پاک ہے جو رب عزت ہے جس سے کہ وہ صفت پاک بیان کرتے ہیں۔ (اے اوتھ اور نیند نہیں آسکتی) حیرے لئے وحی وحید ہے۔ جو غیر حجاب و فرقی اور برابری سے پاک و سالم ہے۔ اس کی ابدیت کی عزت اور احدیت کے حق میں ان دونوں کی جتنی کے آئینوں کے حق میں اس کی ذات کو محل کثوف انوار اور اسرار نہیں پائیتے۔ (اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) کہ تو مجھے یہ جتنی بخش دے جو ملکوتی روح کو تسخیر کرے۔ جو اس کے اس پاک راز کی تعریف میں ہے جس کے لئے کلمات قرآنی کی جلدی قبولیت ہے۔ جو حیرے روحانی ناموں کے امور کے لئے بیان کرنے والی ہے جو اس راز کے ساتھ ہے کہ جس کے ساتھ محبت کی دلوں کی طرف اطاعت ہے۔ (کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کے پاس کسی کی رضا و رغبت کے لئے اس کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ میں تجھ سے مدد طلب کروں تو خود بخود اس کی رضا و رغبت کی بارکیوں

سے میری مدد فرما کر اس کے ساتھ میرے لئے اپنے علم فیہ میں سے ہر چیز کر دے جو ہر مشہود کی حقیقت کو پہنچا ہے کہ جس چیز کو میں چاہتا ہوں اس کا اختیار میں پاؤں اور کل اذن کے ساتھ کل وجود میں تصرف کروں جو ہر موجود چیز میں جاری ہے۔

(جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے ان کے پیچھے ہو چکا ہے سب معلوم ہے) تو مجھے اپنے احباب کی خدمت میں اپنے جمال و کمال کے انوار اور ذات کے کمال کے ساتھ نصرت و مطافرہ کرنا میں تیری متابعت کے کلام کے ساتھ اپنے علم کی زبان کے ساتھ نقل کروں۔ تیرے ادب اور تیری مطافرہ کے ساتھ تیری ذات میں فنا اور بقا کے ساتھ کہ تیرے بغیر کوئی چیز نہیں ہے۔ (وَلَا يَخْفَىٰ عَلَیْكَ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ مِّنْ عِلْمِیْ إِلَّا بِمَا شَاءَ) (اور اس کے علم سے کسی چیز کے ساتھ احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے) اے اظہر مجھے اپنے اسرار کا جامع خزانہ عبادے جو تیرے علم کے ساتھ ان کی مدد کرتے ہیں جنہیں تو چاہتا ہے۔ تیرے قصود کی امداد اپنے لامعنی اسرار مجھ پر ظاہر کر دے جو ماسوت کی حقیقت کو مکمل کر دے اور اپنی نعمتوں کے ساتھ مجھے حلال جبروت کے لئے گواہ بنادے۔ مجھے رعبوت کی رحمت اور ربوبیت کی رعبوت کے ساتھ فانی کر دے۔ اور میرے لئے ملکوت کے مطالعے سے ملک کے مشاہدے کے ساتھ حجاب نہ ڈالے۔ (وَلَا يَخْفَىٰ عَلَیْكَ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ مِّنْ عِلْمِیْ إِلَّا بِمَا شَاءَ) (اس کی بادشاہی اور علم آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے) اس کا اسرار کاف اور لون کے درمیان ہے اور جب وہ کسی چیز کے لئے فیصلہ فرماتا ہے۔ تو کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس کے لئے وجود کے ذرات نے سوچ و پیماری۔ اے وہ ذات جس کا حدود احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات جو بیدار اور اولاد سے پاک ہے۔ اے جو ادا ہے کریم اے دور درازے وہ ذات جو ہائلی مہارت کے لائق ہے۔ (وَلَا يَخْفَىٰ عَلَیْكَ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ مِّنْ عِلْمِیْ إِلَّا بِمَا شَاءَ) (اے ان کی حمايت کچھ بھی دشوار نہیں) بھاء کی متابعت کی طرف دوام کے ساتھ شہود کی ماضی کے ساتھ مشاہدے میں فنا ہے جہول کی تالیف کے ساتھ شہود کی طرف لئے والی ہے جو تیری ذات کے ساتھ جو روشنی کے کمال کی نعمتوں اور طمانینت کی روح کے ساتھ ہے۔ جس لئے میں کا شہود اپنے ہونے اور نہیں ہونے میں کافرتی ڈال دیا ہے

ذات کو تو نے غنیمت یہ کہ انہوں نے عبادت کی ہمارے ساتھ بدل دیا اور تو نے انہیں الوہیت کے اسرار کے ساتھ ملادیا۔ تیری ذات کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ (اور وہ بڑا اعلیٰ مرتبہ اور مجلہ القدر ہے) اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ کے لئے ہر مصیبت سے عالیت کے ساتھ مہلت کے بغیر کمال عطا کا سوال کرتا ہوں جب تک ابدیت کا دوام رہے۔ اے محرم ذات بشریت کو پیدا کرنے والے مجھے پاک مٹھرا بلندوں کے ادب تک لے لے بے عیب ہادی کی صحبت کے ساتھ اس حیثیت سے کہ ابدیت اور وحدانیت کی تصور پر ہر شے فنا ہو جائے گی۔ میں تیرے بلند اسماء کے ساتھ ان خف سوانوں کی قبولیت کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ اللہ اپنی ازلیت اور ابدیت میں مقیم ہے۔ تو نے ابدیت کے قیام کے باطن میں غنی اسرار کو چھپایا ہے اور تو نے عمریت کے ظاہر میں انوار جلیلہ کو ظاہر کیا ہے۔ اے اللہ بلند مرتبہ والے نبی کریم ﷺ پر درود بھیج جو تمام مخلوق پر اکسیت کے مقام پر فائز ہیں اور خصوصاً سلام ہو ایسا سلام کہ اس کا نور ہمارے لئے ہمیشہ رہے کہ درود و سلام کا نور ہمیشہ پاتا ہے۔ اے اللہ وہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے اور ہمگی منتقل نہ ہو۔

وَإِنِّ الَّذِي لَمْ يَرْضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَوَ آذَنُكَ إِلَيَّ مَعْلَى وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محبت کے لئے فائدہ

تم چٹکری ہو آیت شریفہ کے الگ الگ حرف گھوڑاوی اور لیان ذکر کے ساتھ دھونی دو اور اُسے آگ کی حرارت کے قریب رکھو۔ تین راتوں کی مدت میں ہر رات آیت کے ساتھ ستر دفعہ غم اس وقت کرو جب لوگ رات کے پہلے صبحے میں ہوں اس مدت کے پوری ہو جانے کے بعد چٹکری کو پاک صاف اور صاف سے رکھو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

خیر و شر میں سے ہر غرض کے لئے ہے

تم آیت شریفہ ۳۱۳ دلو پڑھو۔ اگر کل خیر کا ہے تو سفید مریچ کے ساتھ دھونی دو اور اگر کل شر کا ہے تو سیاہ مریچ کے ساتھ دھونی دو۔ ہر تین اور ہر دس پر تو کل کرو ستر اتر سات دن پوری ریاضت اور کامل طہارت کے ساتھ دعاومت کرو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ مقصد حاصل ہوا جائے گا۔

ہر امر کے لئے فائدہ

تم اس قسم کے ساتھ آیت انگری ۳۱۳ دلو پڑھو۔ تم:

﴿بِسْمِ رَاحٍ كُنْهِ يَلِغْ بَلْعُ خَمَةٍ طَلِغْ رَاحُورَا بَارِكْ اللّٰهُ لِيَكُمُ
وَعَلَيْكُمْ وَالْعَلُو كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ: حاضر ہو جاؤ (اے لوگ) اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں برکت عطا کرے اور اس طرح کرو۔

ان کے حاضر ہونے کی صفت یہ ہے کہ وہ ہنر پرندوں کی صورت میں نازل ہوں گے۔ وہ چار ہوں گے ان کے پر ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے۔ جب وہ آئیں تو معاملہ ان کے پر دکرو۔ تم ان سے کہو:

﴿انصروا الی ما امرتکم وبع انصروا ما جورین باریک اللّٰهُ لیکم
وعلیکم وجزاکم عنا غیرا﴾

ترجمہ: جس کام میں تمہیں حکم دیا ہے تم اس میں مصروف ہو جاؤ اور وہ کرو۔

اللہ تمہارے معاملے میں برکت عطا فرمائے اور تمہارے طرف سے تمہیں اچھی جزاء

کسی کے بھلانے کے لئے فائدہ عاشق

معشوقہ کو بھول جائے

تم شیشے کے برتن میں آیت انگریز ملک زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ پانچ روپے لکھو۔ اس کے ساتھ معشوق کا نام لکھو اور باہر آسمان کے نیچے ستاروں کی حالت میں رکھ دو صبح کے وقت گلاب کے عرق کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور اسے عاشق کو پلاؤ بے شک وہ اپنی معشوقہ کو بھول جائے گا اسے تسلی آ جائے گی۔ جب تم عمل تین دن و ہر روز کے تو وہ اسے بھول جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اسے یاد نہیں کرے گا۔

محبت کی کشش کے لئے ہے

تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اور اسے گہری شرقی دھار پر لٹکاؤ اور کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ ت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ت لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ ت مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ ت وَمَا خَلْفَهُمْ ت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَمِیعٌ کَرِیْمٌ ت السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ت ﴿﴾

”پھر مندرجہ ذیل سات اشکال کاغذ پر لکھو اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ہر دن دعویٰ دو۔ اس بات سے احتیاط کرو کہ تمام کاغذ کے جلانے سے قبل مطلوب کے حاضر ہونے پر باقی کاغذ نہ جلاؤ ایسا نہ ہو کہ مطلوب شدت محبت سے ہلاک ہو جائے اور جب تم مطلوب کے اثر کے ساتھ کاغذ پر لکھو عمل اچھا ہوگا۔ یہ سات اشکال کی صورت ہے:

دُاعِی دُاعِی دُاعِی دُاعِی دُاعِی دُاعِی دُاعِی

یہ شرط ہے کہ ہر کاغذ کاغذ پر لکھو اور اسے گہری شرقی دھار پر لٹکاؤ اور کلام یہ ہے:

ہلانے کے وقت تم مطلوب کے نام کے بعد پڑھو۔

محبت کے لئے فائدہ

تم تین ابراہیمی بھائیوں کو پہلی پڑھو کے دن صبح کی نماز کے بعد سوچنا شروع نہ
سے پہلے اپنی تحریک کے ساتھ کہو: ﴿يَا حَيُّوْا نِيَّامُ﴾ دوسری پڑھو ﴿كَتَبْتَ﴾ اور تیسری

﴿وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشِدْ حَيَا لِيْلِهِ﴾

لکھو اور ہر ایک ایک پڑھو۔ فاتحہ ۲۴ مرتبہ پڑھو۔ اس کے بعد تینوں کو اکٹھا کرو اور
ان پر (یاد دل) ہزار مرتبہ پڑھو۔ ان پر اپنی تحریک لکھو اور اسے کھانا جسے تم چاہتے ہو وہ تم
سے شہید محبت کرے گا۔

استخارہ کا شفاء

تم دو کاغذوں پہلے پڑھو اہل اور اس کے پیچھے پڑھو
﴿يَعْتَلُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَلُوْا اِنِّىْ نُوْمِنُ لَكُمْ قَدْ
بَيَّنَّا اِلٰهَ مِنْ اٰخِيَارِكُمْ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُوَدُّوْنَ اِلَيْهِ عَالِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ بَيِّنَاتٍ مِّمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾
ترجمہ:

”جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو وہ غلط کریں گے تم کہنا کہ غلط مت کرو ہم ہرگز
تہماری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے بارے میں حالات بتا دیے ہیں۔ ابھی
اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غالب و حاضر کے جاننے والے کی
طرف لوٹا جائے گا۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے گا اور اس بارے میں تمہیں

”اور تم کو کہ تم عمل کرو۔ تمہارے عمل کو اللہ اُس کا رسول اور مومنین دیکھیں گے اور تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب و حاضر کو جاننے والا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے ہو تمہیں اس بارے میں بتائے گا۔“

پھر دونوں کاغذوں کو لیٹھا اور ہر ایک چپکنے والی مٹی کے ٹکڑے میں رکھ کر پھر انہیں مٹی کے پالے میں رکھ کر جس میں پانی ہو اور اس پر آہستہ قرآنی:

﴿وَأَذِنتُمْ لِنَفْسِكُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مَخْرُجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ﴾

ترجمہ: "اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا اور اُس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چپا رہے تھے اللہ اُس کو ظاہر کرنے والا ہے۔" میں دلہہ پڑھو۔ اگر دونوں میں سے ایک کا عقد پانی کی سطح پر ظاہر ہو اور وہ چلا ہو تو تہناری حاجت پوری کی جائے گی اور اگر وہ دوسرا کا لفظ ہے تو اُس سے ہٹ جاؤ کیونکہ وہ حاجت پوری نہیں ہوگی۔

بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے فائدہ

تم اپنے ہوئے کا غرہ بیا بات لکھو اور اسے بچے کے اوپر معلق کرو۔ آیات یہ ہیں:

﴿يُسَمِّىَ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ فَضْرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمُ الْكَهْفَ سِنِينَ
عِدَّةً وَنَحْسَبُهُمُ الْقَاطِرَ وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ هَلْ
تُحَسِّسُ مِنْهُمْ مَن أَحَدًا وَتَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَعْجَالُ
وَنُحْشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا يَوْمَ نُخَيِّمُ عَلَى
الرَّاهِلِينَ وَتَكَلَّمْنَا بِأَنفِهِمْ أَنحَنَّا بِرُءُوسِهِمْ هَلْ يُكَفِّرُونَ وَلَئِنْ
الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ وَتَحْسَبُونَ وَلَا تَحْكُمُونَ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ عَلَى مَا أَرْكَبْنَا

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِيَشْفَىٰ الْمُسْنَىٰ وَالْقُرْآنَ الْعَكِيمَ مِنَ الْقُرْآنِ ذِي الدِّكْرِ
وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

ہم نے قار میں کئی سال تک اُن کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی انہیں
سلائے رکھا۔ تم اُن کو خیال کرتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ ہم اُن
کو دائیں ہاتھیں کر دے دلاتے تھے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں ان کی بھک سنے
ہو۔ اُس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اُس کی پیروی سے اُتراف نہ کر
سکیں گے۔ اللہ کے سامنے آواز میں پست ہو جائیں گی تو تم آوازِ فنی کے سوا کوئی آواز نہ سنا
گے۔ آج ہم اُن کے سونپوں پر سر رکھیں گے اور انہیں بچہ کرتے رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ ہم
سے پھان کریں گے اور اُن کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے کیا تم اس بات سے غیب کرتے ہو
تم نیچے ہو رہے نہیں ہو تم غفلت میں چڑ رہے ہو طرے ہو تم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں
کیا کہ تم شقت میں چڑ جاؤ۔ تم بے قرآن کی جو حکمت سے ہمراہ ہو۔ ذکر والا ہے اور ہمیں
اللہ کافی ہے۔ وہ بہترین دلیل ہے۔ حول و طاقت اسی اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ ولی اللہ
علی سیدنا محمد وعلی آلہ و صحبہ وسلم۔

تولج، مروڑ چچک جذام اور برص کے لئے فائدہ

تم تاجے کی لوح بناؤ اور اس پر آنے والا وحی نقل کر دیہ لوح اس پانی میں رکھو جسے وہ مریض پیتا ہے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا یاب ہو جائے گا اور یہ وحی کی نقل ہے:

ا	ل	ل	ا	ل	ا	ا
ل	ا	ل	ل	ا	ا	ل
ا	ل	ا	ا	ل	ل	ل
ل	ا	ل	ا	ا	ل	ل
ا	ل	ا	ل	ل	ا	ا
ل	ا	ل	ا	ا	ل	ا
ل	ا	ا	ل	ا	ا	ل

اور اس کی پشت میں چھ آیات شفاء نقل کرو ایسے ہیں:

﴿وَيُشْفِ مَلُوكَ لَوُحِ الْمُؤْمِنِينَ رُفُوعَ عِظِّ قُلُوبِهِمْ﴾

﴿وَرِشَاءَ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

﴿فِيهِ شِفَاءُ لِّلنَّاسِ﴾

﴿وَيُنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴾

﴿قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنَّا وَهُدًى وَرِشَاءٌ﴾

ترجمہ:

میں لوگوں کے سینوں کو شفاء بخشے گا اور ان کے دلوں سے فساد دور کر دے گا اور

یہ لوح اس پانی میں رکھو جسے وہ مریض پیتا ہے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا یاب ہو جائے گا اور یہ وحی کی نقل ہے:

FREE AMLIYAAT

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>

ہے اور جو کہ ہم قرآن سے نازل کرتے ہیں وہ مومن کے لئے نفاذ ہوتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ مومن کے لئے ہدایت اور نفاذ ہے۔

خوف، غم، جنون، ظاہری و باطنی مرض کے لئے

تم کاغذ پر لکھو اور اپنے پاس رکھو۔ یا شخصے کے برتن پر لکھو اسے گلاب کے پھونکوں کے

تیل کی ساتھ ملاؤ اور واسے اپنے جسم پر لے اور یہ تم لکھو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعِمًا يُغْنِي طَائِفَةً
مِنْكُمْ وَطَائِفَةً قَدْ أَهَمَّهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِأَلْفِ غَيْرِ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يَخْطَرُنَ لِي أَنْفُسُهُمْ
مَا لَا يَخْتَرُونَ لَكُمُ الْفِتْنَةُ كَانَتْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ
فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلَ الْبُيُوتِ لَكُنْتُمْ عَلَيْهِمُ الْقُلُوبُ إِلَى قِطَاعِهِمْ وَلِيَسْتَلِي اللَّهُ مَا فِي
صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشِدَاءُ عَلَى الْكُفَرَاءِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تُرَاوَعُوا وَكُنَّا سِجْدًا
يَسْتَفِئُونَ لِفُضْلٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا مِمَّا هُمْ فِي رُجُوعِهِمْ مِنْ أَلْوِ السَّجُودِ
ذَلِكَ مَقْلَبُهُمْ فِي الْفِتْنَةِ وَمَنْظَرُهُمْ فِي الْأَنْجِيلِ كَذَرُوعٍ أَعْرَاجُ شَطَاكُمُ فَازَرَهُ
فَأَسْتَظْلَمَ فَاسْتَوَى عَلَى سُرُولِهِ يُعْجِبُ الزَّرَّاعَ لِيُغِثَ يَوْمَ الْكُفَرَاءِ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَجَعِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

ترجمہ:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشِدَاءُ عَلَى الْكُفَرَاءِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تُرَاوَعُوا وَكُنَّا سِجْدًا يَسْتَفِئُونَ لِفُضْلٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا مِمَّا هُمْ فِي رُجُوعِهِمْ مِنْ أَلْوِ السَّجُودِ ذَلِكَ مَقْلَبُهُمْ فِي الْفِتْنَةِ وَمَنْظَرُهُمْ فِي الْأَنْجِيلِ كَذَرُوعٍ أَعْرَاجُ شَطَاكُمُ فَازَرَهُ فَاسْتَظْلَمَ فَاسْتَوَى عَلَى سُرُولِهِ يُعْجِبُ الزَّرَّاعَ لِيُغِثَ يَوْمَ الْكُفَرَاءِ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَجَعِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

امن اور ادھنگہ نازل کی۔ جس نے تم میں سے ایک گروہ کو عذاب لیا اور دوسرے گروہ والوں کو اپنی جانوں کی فکر پر مگنی تھی۔ وہ اللہ کے ساتھ جاہلیت کا غیر حق کا گمان کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ ہمارے لئے بھی کوئی اختیار ہے۔ کہہ دیجئے کہ ہر چیز کا حکم اللہ کے پاس ہے۔ وہ اپنے سینوں میں اُن باتوں کو چھپاتے ہیں جو تمہارے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گمروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف خود نکلتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے خالص اور صاف کر دے۔ اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اُن کے اصحاب (جو اُن پر ایمان لائے) کفار کے مقابلے میں بہت سخت و شدید ہیں۔ آپس میں رحیم ہیں۔ تو اُن کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے سر ہنچا دیں اور ہٹکے ہوئے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرتِ حمد کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے سبکی اوصافِ خدات اور انجیل میں (مرقوم) ہیں کہ وہ ایک یحییٰ کی طرح ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسے مضبوط کیا پھر سوئی ہوئی پھر اپنی نال بہ سیدھی کھڑی ہو گئی اور یحییٰ والوں کو غرض کرنے لگی تاکہ کافروں کو جلا دے جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

جس وقت چاہے نیند سے قیام کے لئے

نیند میں جانے سے پہلے تم یہ آیت سات مرتبہ پڑھو۔ وہ یہ ہے:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَدُلُّوكُمُ الشَّمْسُ إِلَى عَسْقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنُ الْفَجْرِ إِنَّ

قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾

ترجمہ:

پہلے یہ آیت سات مرتبہ پڑھو۔ وہ یہ ہے: (علم: عصر: مغرب)
 FREE AND AT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/muslimbooks/>

مثلاً نمازیں اور حج کو قرآن پڑھیں کیونکہ حج کے وقت قرآن پڑھنا موجب حضور ملائکہ ہے۔
تو یہ آپ چاہتے ہو حاصل ہو جائے گا۔

پیغام بھیجنے کے لئے فائدہ

تم جس وقت پاکیزگی کے ساتھ قلب کی طرف متوجہ کر کے بیٹھتے ہوئے یہ آیت ہزاروں بار

پڑھو:

﴿وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ
وَكِتَالَهُمْ جَالِظِينَ﴾

اور ہر س کے بعد تم کہو:

﴿أَجِيبُوا يَا عِدْنَامُ هَذِهِ الْآيَةُ الشَّرِيفَةُ وَأَعِيزْ وَأَعِزِّي فُلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ
لِي صِفَتِي وَهَيْئِي وَمِثَالِي وَسَمَوَاتِي وَأَرْضِي وَأَرْوَاهُ مَكَانِي وَعَرَفُوهُ مَرَادِي
وَأَمْرُوهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَخَوَلُوهُ حَتَّى يُلَاقِيَنِي عَالِي حَاضِرًا ذَلِيلًا وَيَقْضِي
حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ:

اے اس آیت شریفہ کے خدام میری بات مانو اور فلاں بن فلاں پر میری صفت
میری ہیئت اور میری مثال کے سلسلے میں معاملہ طے کرو۔ سرائیام دو۔ اُس کے لئے میرا نام رکھ
دو۔ اُسے میری جگہ دکھاؤ۔ میری مراد کی پہچان کراؤ۔ میری حاجت کے پورے کرنے کے لئے
اُسے حکم دو۔ اسے خوف دلاؤ یہاں تک کہ وہ پست و خفسر المزاج ہو کر پاس آئے اور میری
حاجت پوری کرے۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ ﴿الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ﴾ اللہ تعالیٰ تمہارے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ إِذْ أَتَوْا الْمُرَومَاتِ مَضِجِينَ وَلَا يَشْعُرُونَ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ
رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَاصْبَحَتْ
كَالصَّرِيمِ﴾ (الْقَلَمُ ٤٠-٤٢)

• شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی جس طرح داغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا صبح ہوتے ہوتے ہم اس کامیہ و قزوین کے اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ سو اس داغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا عذاب پھر گیا اور وہ سوزنا ہے۔ پھر آج کو داغ ایسا رو گیا ہے کہ ہوا کہیت۔ (کر زمین خالی رہ جاتی ہے)

تم اپنی اہلی سے اپنی رمال کو اور درو کی جگہ پر دعا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ایک ہو جائے گا۔

فائدہ: عاشق کو عشق سے ہٹانے کے لئے

تم آنے والا کام پاک برتن میں گھسوا ہے کنویں یا ہارن کے پانی کے ساتھ مٹا کر عاشق کو چلاؤ۔ اے اپنی معشوقہ سے قرار آ جائے گا۔ اس کی دوجاگی جلی جائے گی اور بھروسہ اے ہاد نہیں کرے گا۔

100

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ قَبُولِهِ أَوْفَىٰ ذِكْرًا عَزِيمًا مَذَاهِبُ

يَنْسَى فُلَانُ ابْنَ فُلَانَةٍ فُلَانُ ابْنِ فُلَانَةٍ وَلَمْ يُجِدْ لَهُ عِزًّا كَيْفَ كَهَيْشُ الْفَرِيشِ
بَلَغَ شَانِكَ أَصَابَتْ يَهْلُهُونَ أَهْ أَهْ مَرْيَمُ ۝ ۹۱۱ ﴿

ترجمہ:

اس سے پہلے ہم نے حضرت آدم سے عہد لیا مگر وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں
ثبات نہ پائی اسی طرح فلاں فلاں کو بھول جائے اور اس میں مستحق کے لئے ثبات نہ ہو۔

بڑے بڑے کاموں کی کامیابی اور تمام

بیماریوں کی شفاء کے لئے فائدہ

تم آنے والا نقل ملک و زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ جمعرات کے دن پہلی
ساعت میں گھسو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ
سورت الفتح اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت الفتح پڑھو ۳۱۳ دفعہ
استغفار پڑھو اور ۳۱۳ دفعہ نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھو۔ پھر سورت الفتح ۱۰۰۲ دفعہ پڑھو
اور ہر ۱۰۰ کے بعد تم کہو:

﴿أَجِبْ يَا رَوْقَانِيلُ وَبَاجِبَرَانِيلُ وَبَامِكَاثِيلُ وَبَاإِسْرَائِيلُ وَ
بَاعِصَانِيلُ وَبَاَسْمَاسَانِيلُ وَبَاكُشْفَانِيلُ بِمُلُوحٍ مُقْصِدِي وَ مُنْهَبِي أَمَلِي بِحَقِّ
سُورَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْجَلِيلِ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي آتَاهُ
الْوَحْيَ الْغَزِيلُ﴾

ترجمہ:

اے رواقیل اے جبرائیل اے میکائیل اے اسرائیل اے عصائیل اور اے
سمائیل اور اے کشفائیل میرے مقصد اور میری امید کے پورے ہونے کے ساتھ سورت
ملک حق جلیل اور سیدنا محمد ﷺ کے حق میں جواب دہان کے واسطے اور عزوجل آئی۔

خواب میں کشف کے لئے بڑا فائدہ

آپ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعات نماز پڑھیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت الفاتحہ دوسری میں سورت الاحقاف تیسری میں سورت القدر اور چوتھی میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الزلزلہ پڑھیں اس نماز کے بعد کسی کے ساتھ مت بولیں۔ سورت الزلزلہ کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور سوتے وقت کہیں:

﴿اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنْامِيْ الْغَيْبُ فِيْ كَذَا وَ كَذَا﴾

ترجمہ:

”اے اللہ مجھے میرے خواب میں فلاں فلاں بات کی خبر دے اور اپنی خواہش کا نام بھی لو بے شک تم اے اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔“

ڈرانے و دہشت زدہ کرنے والے کتے کی تکلیف

کے دفع کے لئے فائدہ

جو شخص یہ آیت:

﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّكُمْ تَفْقَرُونَ مِنَ الطَّارِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَالْقُلُوبُ لَا تَعْلَمُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ﴾

کا پڑھنے اور تمناں پہنچانے والے کتے کو لہانے پڑھنے سے بے فائدہ ہے، اے کوئی تکلیف و
تمناں نہیں پہنچا سکے گا۔

بحری جہاز و کشتی کے غرق ہونے سے

حفاظت کے لئے فائدہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ
جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا
يُشْرِكُونَ بِسْمِ اللَّهِ وَمَوْسَاهَا لَنْ رَبِّي لَعَلُّهُ رَحِيمٌ

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بخیر و احسان نہایت رحم والا ہے۔ انہوں نے اللہ کی کما حقہ
قدرت نہیں کی۔ قیامت کے دن تمام زمین کو اس نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہو گا اور آسمان اس
کے دست قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اس کی ذات پاک اور بلند ہے۔ (ان باتوں
سے) جس سے وہ شرک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا پلنا ہے۔
بے شک ہر ارب مظہر کرنے والا بہت رحم والا ہے۔

تمام ضرورتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم ہجرات کے دن فتنوں کی سامیت میں آنے والا دینی تھمود کے ساتھ روحانی دو

اور اس پر آنے والی دو آیتیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
يَدَيْهِمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. لَا يَكْرَاهِي
الْيَقِينُ لَدُنَّكَ الرَّحْمَنُ الْعَلِيُّ لَمَنْ يَكْفُرُ بِالْعَاقِبَاتِ وَيُؤْمِنُ بِالْأُولَى لَقَدْ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۷۷ دفعہ پڑھا اور اسے اپنے پاس رکھو اور یہ اس کی قفل ہے:

۵۶۰۳	۵۶۰۷	۵۶۱۰	۵۵۹۷
۵۷۰۹	۵۵۹۸	۵۶۰۳	۵۶۰۸
۵۵۹۹	۵۶۱۲	۵۶۰۵	۵۷۰۲
۵۶۰۶	۵۶۰۱	۵۶۰۰	۵۶۱۱

دم بخود دکنے کے لئے

تم آنے والا دقل کھو اور اس پر آیت:

﴿كَانَ لَكُمْ خَشَبٌ مِّنْهُ﴾

۷۷ دفعہ پڑھا اور اسے اپنے پاس رکھو پھر جس کے پاس چاہے ہو چاکر چھیں انجا مستعد حاصل ہو جائے گا اور یہ دقل کی قفل ہے:

۲۶۷	۸۲۱	۸۹
۶۳۲	فلان	۳۳۵
۱۷۸	۳۵۶	۶۳۳

تخیر اور محبت کے لئے فائدہ

تم دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد:

﴿عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَةً وَاللَّهُ

قَدِيرٌ﴾

۷۷ دفعہ پڑھا اور اسے اپنے پاس رکھو پھر سلام پڑھو۔

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/amliaatbooks/>

”مفترب اللہ تعالیٰ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے گا اور وہ قد پر مغرور و جبرم ہے۔“

پھر کہیں:
 ﴿اللّٰهُمَّ لِيْ قَلْبًا كَلَدًا وَكَلَدًا كَحَمَا لَيْسَتِ الْعَلِيْبِدَةُ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ﴾

”اے اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کر دے جیسے تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا۔“

حاجتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم یہ آیت سات گجروں پر لکھو:
 ﴿اَللّٰهُمَّ صَعِدَ الْكَلِمَ الطَّيِّبَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾
 ایک ایک پر الگ الگ لکھو اور اسے ہر گجور پر ۲۱ مرتبہ پڑھو۔

جو گجور یہ اپنے ہاتھ میں لودار پھر ان پر یہ کلام ۲۱ دفعہ پڑھو پھر جسے چاہو پیدے ہو۔
 بے شک تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

رزق کی آسانی و فراخی کے لئے فائدہ

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کرو آٹھ دفعہ سورت الطلاق پڑھو اور ہر دفعہ پڑھنے کے بعد میں یہ آیت:
 ﴿سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا﴾

سو (۱۰۰) بار پڑھو پھر اس کے بعد یا اللہ ہزار دفعہ پڑھو اور ہزار دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر یہ دعا سلام لکھو۔ بے شک تم بہت بڑی خوشی دیکھو گے۔

دولت مند ہونے کے لئے فائدہ

جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد سورت الراقعہ کا ایک دفعہ پڑھنا اپنے اوپر لازم کر لے اور اُس کے بعد یا کریم یا ودود پڑھا کر (۱۰۰۰) دفعہ پڑھے۔ بے شک ایک سال نہیں گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے تمام لوگوں سے نفع دے گا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔



محمد شبیر قادری

بعض اقسام دعوت اور استحضارات کا ذکر

السید میطر ون کی قسم:

جس کام کے لئے تم پانچ سو اسی دلوں پر مقرر ہو۔ ان ذکر اور درخیا کے ساتھ دعوتی

دوا اور وہ قسم یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ أَسْمٌ لَا يَنْسَى وَنُورٌ
لَا يَطْفَأُ وَمُلْكٌ لَا يَزُولُ وَعَرْشٌ لَا يَمُوتُ وَكُرْسِيُّ لَا يَتَحَوَّكُ وَبِهِ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ مِيطَرُونُ يَا مَلِكِ الْأَرْوَاحِ وَالرُّوحَانِيَةِ الْأَبْرَارِ
الَّذِينَ رَكِبُوا تَحْتَ عَرْشِ الْمَلِكِ الْعَبَّارِ السَّاجِدِينَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
الْعَازِمِينَ بِحَبْرِهِمُ الْمُتَصَرِّفِينَ فِي جَمِيعِ الْعَالَمِينَ بِالْإِدَى وَكُلُّكَ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْكَرَامِ وَأَدْنَاكَ بِالْجُودِ وَلَا مَلَائِكَةَ وَأَعْطَاكَ هَذَا الْقُوَّةَ
وَأَصْطَفَاكَ وَخَلَقَ لَكَ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا مَا أَمَرْتُ عَدَمَكَ وَأَعْوَانَكَ:
دَهْيَانِيلُ رَجَاهِيلُ أَنْ يَنْزِلُوا بِعِزَّةٍ رَبِّهِمْ وَأَنْ يُعِينُونِي بِقُوَّةٍ مِنْ عِنْدِهِمْ بِعِزَّةِ
خَبِيرٍ ۲ مَلِيحٍ ۲ أَطُوفٍ ۲ أَحْسَنٍ ۲ أَطْلُفٍ ۲ أَصَابِثٍ ۲ بِالْإِسْمِ الَّذِي نَزَلَ بِهِ
جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا أَمَرْتُكُمْ وَأَسْرَعْتُمْ
وَنَزَلْتُمْ بِقُوَّةٍ مِنْكُمْ مُنْشَأَةً كَهَيْئَةِ ۲ كَيْفَ ۲ كَيْفَ ۲

أَيْنَكُ يَا تَمَامُ عَفْرِيتِ السَّحَابِ. أَيْنَكُ يَا أَحْمَرُ. أَيْنَكُ يَا كَمُودُ
 الطَّيَّارِ. أَيْنَكُ يَا أَبَانُوحُ، أَيْنَكُ يَا سَيُودُكُ، أَيْنَكُ يَا نَجَاحُ، أَيْنَكُ يَا
 فَلَاحُ، أَيْنَكُ يَا ضَلَقُ، أَيْنَكُ يَا أَبَانُوحُ الْأَسْوَدُ، أَيْنَكُ يَا بَرْقَانُ، أَيْنَكُ يَا
 دَرَقِبَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا رَوْفِيَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا جَبْرِيلُ، أَيْنَكُ يَا مَسْمَاعِيلُ،
 أَيْنَكُ يَا مَكَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا صَرْفِيَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا عَصِيْلُ، أَيْنَكُ يَا
 كَسْلِيَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا هَشْفُكُلُ، أَيْنَكُ يَا كَطَانِيلُ، أَيْنَكُ يَا نَاطُوشُ،
 أَيْنَكُ يَا زَرْبَةُ، أَيْنَكُ يَا دَنَاهِشَةُ، أَيْنَكُ يَا قَشَالِشَةُ، أَيْنَكُ يَا عِيلَانُ، أَيْنَكُ
 يَا سَكَّانُ الْجِبَالِ، أَيْنَكُ يَا سَكَّانُ الْقَفَارِ، أَيْنَكُ يَا سَكَّانُ الْحِمَامَاتِ، أَيْنَكُ
 يَا سَكَّانُ اللَّزَابِلِ، أَيْنَكُ يَا سَكَّانُ الطَّرْقَاتِ، احْضَرُوا بِأَرْكَاتِ اللَّهِ لِيَكُمُ
 وَعَلَيْكُمْ، وَالْعُلُوا كَلًا، وَكَلَّا فَاثِي حَيْثُكُمْ، وَحَكَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْمُيُودِ
 وَالْمَوَاتِي، الَّتِي أَجْلَحَهَا عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهَا السَّلَامُ، وَبِالْإِسْمِ
 الَّذِي أَلْقَى إِلَى مَرْيَمَ فَنَمِثَلُ لَهَا بِشَرَا سَوِيًّا، وَاقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِقَهْمِلِ
 وَقَهْمُولِ عِلْشَقُومَ ٢، وَبِالْإِسْمِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّاعِي، فَانْشَقَّتْ
 وَعَلَى الْأَرْضِ فَانْهَسَطَتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ قَرَسَتْ، وَعَلَى اللَّيْلِ فَانْظَلَمَ، وَعَلَى
 النَّهَارِ فَانْهَضَ، وَبِالْإِسْمِ الَّذِي نَادَى بِهِ رَبُّنَا لِلْجِبَلِ فَنَمِثَلُ الْجِبَلِ قَرَفًا وَرَفَحَ
 الْعَرْشَ عُرْفًا وَمَاجِبَتِ الْأَرْضِ فَلَقًا وَخَرَّ مُوسَى صَبَقًا بِعِلْشَقِيشِ ٢، مَهْرَاشِ
 ٢، الْفَشَامَقِشِيَا ٢، عِلْقِشَا أَفْشَامَقِشِ ٢، شَقْمُولُهَشِ ٢، وَاجْشَارِ ٢، كَشَالِخِ ٢،
 هُوشِ ٢، كُوشِ ٢، مَارِشِ ٢، تَوَكَّلُوا بِأَخْدَامِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْعُلُوا كَلًا وَكَلَّا
 بِقُوَّةِ اللَّهِ، نَقَلْتُ مِنْ هَذِهِ مِمَّنْ الصُّحُورِ، وَأَحْضَرْتُ الْجَبَّارَةَ لِعَزَّتِهِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ، مَعْرُجُ الْأَسْمَاءِ مِنَ الْعِلْمِ، الَّتِي الْوُجُودُ الْوَحْدَا ٢

الْعَبْدُ ۲ السَّاعَةِ بَارِكْ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ إِن كُنْتُمْ إِلَّا صَبَاحَةً وَاحِدَةً
لَّوَدَا هُمْ جَمِيعًا لِّلنَّارِ مَحْضُرُونَ ﴿٦﴾

ترجمہ:

”شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔ شروع اُس نام سے جسے کوئی نہیں بھولتا اور ایسا نور ہے جو نہیں بجھتا اور سلطنت ہے جو ہمیشہ کے لئے رہے گی اور عرش ہے جو نہیں پھرتا اور ایسی کرسی ہے جو حرکت نہیں کرتی۔ اے“ یہ مصلطون اس کے ساتھ میں تم پر قسم ڈالتا ہوں اے وہ عانی امواج کے ملک جو ٹپک ہیں جو ملک جہار کے عرش کے نیچے ساکن ہیں اللہ واحد لا شریک کو سجدہ کرنے والے ہیں۔ اُس کے جاری کرنے کے ساتھ جہار ہیں۔ تمام افعال میں تصرف کرنے والے ہیں۔ جسے تو نے تمام طاغوت پر سونپل کیا اور اپنے لشکروں کے ساتھ اُس کی مدد کی طاغوت اور طاقت دی۔ تمہیں چننا تمہارے لئے طاغوت کو پیدا کیا یہ کہ تم اپنے خدام اور اموال کو حکم دو کہ اپنے رب کی عزت کے ساتھ اتریں اور اور صبح ۲ صبح ۱۲ طوف ۲ اُٹھیں ۱۲ مبادت کی عزت کے حق میں قویت کے ساتھ میری مدد کریں۔ اُس نام کے ساتھ جس کے ساتھ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئے یہ کہ جلدی سے تم میری بات قبول و منظور کرو اور مجھے طاقت و مدد و کوشش و کوشش ہو وعدہ پھیل کیا بخ کے حق میں۔ تمہارے سحاب کے تمام جن کہاں ہیں۔ اے اہم تم کہاں ہو اے شرور و ظالمیہ تم کہاں ہو۔ اے المونوع اے سید وک تم کہاں ہو۔ اے برقان تم کہاں ہو۔ اے دردیا نکل تم کہاں ہو اے روقا نکل تم کہاں ہو اے جبرائیل اے مسائیل اے میکائیل اے مرزیا نکل اے طیا نکل اے کسلیا نکل اے عطفک تم کہاں ہو۔ اے کلا نکل اے زووش اے زوہد اے دناحد اے قضاقت اے طیلان تم کہاں ہو۔ اے پیازوں پر رہنے والے اے جنگلوں گرم جھجھوں پر رہنے والے۔ اے راستوں پر رہنے والے۔ میرے پاس حاضر ہو جاؤ اس طرح کرو جس سے تمہاری باتوں کو قبول کیا جائے اس طرح تمہارے (وعدے و بیان) کو تسلیم کیا۔ جن کا تم پر حضرت سلیمان نبی داؤد علیہما السلام نے حکم دیا تھا اور اس کے ساتھ حضرت مریم علیہا

اسلام پر اٹھایا گیا۔ پس حضرت مریم علیہا السلام کے سامنے بے مہربانی بھری نظر میں (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) آئے اور میں نے تم پر تعقل قبول مظلوم کے ساتھ قسم ڈالی اور اس نام کے ساتھ جو چٹانوں پر نازل کیا گیا۔ پس پہاڑ ٹھٹھکے زمین پر ٹیکل گیا۔ پہاڑوں پر ظاہر نظر سے معلوم ہو گیا۔ رات پر تاریکی کی اور دن کو روشن و منور کیا اور اس نام کے ساتھ جس کے ساتھ آواز دی۔ پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ عرض نے عرق پٹایا اور زمین نے قلع کے طور پر جوش مارا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام قتل مارتے ہوئے گر پڑے۔

عَلَسَاقِشُ مَرَّاقِشِ اِفْشَا مَقْشَا عَلِيفْشَا اَلْشَا مَقْشِ شَقْمَوْنَهَشِ
دُكْشَارُ دُكْشَالِغِ ۲ هُوْخِ ۲ نُوْخِ ۲ مَارِخِ ۲.....

کے حق میں اے ان اسماء کے خدام توکل کرو اور طاقت کے ساتھ اس طرح کرو جس سے چٹانیں مصیبت میں آئیں اور اس ذات کی عزت کے سامنے ہار لوگ منکسر ہو گئے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ بیکبر حلال ہے۔ عدم کی حالت میں اشیاء کو نکالنے والا اور وجود کی طرف لانے والا ہے اور ایک ہی تخت آواز میں اور وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔

بڑے کاموں کے لئے

وہ ملک کے حاضر کرنے اور ہر خواہش کے پورے ہونے کے لئے اسے پڑھے۔ ہر
اچھی خواہش کے ساتھ دعویٰ دے اور قسم اس طرح پڑھے۔

قسم:

يٰۤاَيُّهَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ بِاَمْعَاشِرِ الْجَبَانِ بِقَوْلِ اَقْبَرِ
تَعَالٰی. قُلْ اَوْحٰی اِلٰی اَنْدَ اَسْمَعُ نَفَرٍ مِّنَ الْجِنِّ. وَ يَقُولُوْهُ تَعَالٰی اَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ
اَنْ تَحْضُرُوْا اِلٰی حَضْرَتِيْ هٰذَا وَمَقَامِيْ هٰذَا. اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَبْحَةٌ وَاحِدَةٌ
لِّاِذَا هُمْ مِّنَ الْجِنِّ يَتَّبِعُونَ النَّارَ اَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَتَّصَوْا كُلَّمَا قُبِضَ

كَلُوا إِلَى قَوْمِهِمْ مُبْلَرِينَ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا بِهَا الْإِزْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى
 مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِلَى الْحَقِّ وَالْبَرِّ طَرِيقَ مَسْطِقٍ. فَاجْبُوا وَأَطِيعُوا
 وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ. وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ لِبِهِمْ خَيْرٌ
 إِلَّا مَسْعَهُمْ وَلَوْ رَسَمْتَهُمْ لَنَسُوا أَوَّلًا وَهُمْ مَعْرِضُونَ. اجْبُوا وَعَجِلُوا بِالْاجْتِنَةِ
 الطَّارِقِ وَاللَّغَاتِ الْمُخْطَلَةِ وَبِالْأَسْأَلِ الْعُظِيمَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا
 يَشَاءُ قَبِيرٌ. أَيْنَ الظَّاهِرُونَ فِي الْهَوَا. أَيْنَ الْمُسْتَرْقُونَ سَمِعَ مَنْ فِي السَّمَاءِ.
 أَيْنَ الْقَرَامِصُونَ تَحْتَ أَطْبَاقِ الْقَرَى. أَيْنَ الْإِنَّانِ وَسُحُورِ قَبِيلَةٍ مِنْ قَبَائِلِ
 الْحِجْرِ الْمُتَوَدِّعَةِ بِالطَّاعَةِ تَحْتَ دَانِيَةِ عِلَاقِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا
 السَّلَامُ. أَيْنَ النَّمِيرِ. سَيُزَكُّكَ سَابِغُ الْجَلْبَةِ وَالْحَاتِمُ مَرْحَبًا بِالْمُلُوكِ
 وَالْمُلُغِبِ سَابِغِ يَوْمِ الْأَحَدِ وَرَمَّةُ بَنِي الْحَارِثِ سَابِغِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ
 مَحْرُودُ الْأَخْمَرِ سَابِغِ يَوْمِ الثَّلَاثَةِ وَبَرْقَانُ الْيَهُودِيِّ سَابِغِ يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ
 وَكُثْمَهْرُشُ الْفَاحِشِيِّ أَيْنَ الْوَكِيدِ سَابِغِ يَوْمِ الْخَمِيسِ وَأَبُو التَّوَدِّ الْأَنْخِ
 زُومَةُ سَابِغِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمُسْتَوْرُ السَّحَابِيِّ سَابِغِ يَوْمِ السَّبْتِ. اجْبُوا
 طَاعَةَ ذِي الدُّنْيِ دَعَاكُمْ وَالسَّبْعَ الثَّمَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ. مَرْحَبًا
 بِالْمُلُوكِ إِنْ أَتَوْا طَائِعِينَ فَلَا طَاعَةَ لِمُخَلَّوْقٍ عَلَى مُخَلَّوْقٍ بَلَى الطَّاعَةُ لِلَّهِ
 الرَّاحِدِ الْقَهَّارِ وَمَنْ أَتَانِي طَائِعًا فَقَدْ اطَّاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَأْتِي مَا دَعَاكُمْ إِلَّا
 بِأَسْمَائِهِ وَكَلَامِهِ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ احْتَرَقَ بِشَوَائِدِ مِنْ نَارٍ وَمَنْ أَتَى طَائِعًا فَقَدْ
 سَلَّمَ مِنْ سَخَطِ الْجَبَّارِ فَعَجَلُوا وَاحْضَرُوا لِي مُجْلِسِي هَذَا بِجَبْرِئِلَ
 وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَغُرُورِئِيلَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَهُمْ عَنْ دَعْوَى رَبِّهِمْ لَا
 يَفْتَرُونَ رَبَّ الْأَرْبَابِ وَمُسَيِّدَ الْأُمُورِ الْبَصِيرِ وَمُسَبِّحَ الْأَشْيَاءِ وَمُعَبِّ

الرِّقَابِ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ الَّذِي تَقَطَّعَتِ الرُّؤُوسُ السَّامِعَاتِ لِعَظَمَتِهِ وَذَلَّتِ
الرِّقَابُ لِعِزَّتِهِ وَسَجَدَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُوَّتِهِ طَوْعًا لَا مَرُورَ وَلَهْزَنَةً فَهُوَ نُورُ
النُّورِ وَنُورُهُ فِي نُورٍ وَنُورٌ يَخْضَعُ كُلُّ خَبِيرٍ عِنْدَ رُحَيْطَانِ مَرْيَدٍ مِثْلَ النُّورِ
عَلَى الطُّورِ فِي كِتَابٍ مَسْطُورٍ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ أَيْنَ عِبَادُ الشَّمْسِ عِبَادُ
السَّمَاءِ أَيْنَ عِبَادُ الْأَوْتَانِ أَيْنَ النَّصَارَى وَالْيَهُودُ أَجَبُوا دَاعِيَ اللَّهِ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مِنْ أَشْيَاحِ أَرْوَاحِ الْيَهُودِ فَانِي أَسْفَتَ عَلَيْكُمْ بِالْيَهُودِ وَمَا كُتِبَ لِي
آيَاتِ الْمُنُورِ وَيَحَقُّ مِنْ الْبَيْعِ الْمَاءُ مِنَ الْجَلْمُودِ بِتُورَةِ مُوسَى وَزُبُورِ دَاوُدَ
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَشْيَاحِ أَرْوَاحِ النَّصَارَى فَانِي أَسْمَتَ عَلَيْكُمْ بِالنَّجِيلِ عِيسَى.
وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ أَشْيَاحِ أَرْوَاحِ الْمُسْلِمِينَ فَانِي أَسْفَتَ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ إِنْ لَا تَعْلَمُوا عَلَى وَاتُونِي مُسْلِمِينَ مَا ذُكِّرْتُكُمْ إِلَّا فِي قَضَاءِ حَوَالِجِ
الْمُسْلِمِينَ ﴿

ترجمہ:

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے جنوں کے
گروہ میں تم پر اللہ تعالیٰ کے قول ”کہہ دیجئے میری طرف وہی بھیجی گئی کہ جنوں کے ایک گروہ نے
منا“ کے ساتھ عزم کرتا ہوں کہ تم میرے پاس اس جگہ حاضر ہو جاؤ۔ ایک ہی آواز ہوگی اور تمام
ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے۔ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کے قول کے ساتھ حاضر ہو جاؤ جب ہم
نے تمہاری طرف جنوں کے گروہ کو بھیجا وہ بڑی توجہ کے ساتھ قرآن سننے میں جہت رہا ان کے
پاس حاضر ہونے تو انہوں نے کہا کہ خاموش ہو کر سنو۔

تم مجھے جواب دو اور بات سمجھاؤ اور ان لوگوں کی طرف نہ ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے
ناکروہ نہیں سننے جواب دے اپنے اڑنے والے پاس کے ساتھ جلدی کرو اور مختلف زبانوں اور

نہی اضاف کے ساتھ جلدی کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ ہوا میں اڑنے والے کہاں ہیں۔

ثری کے طبقات کے نیچے غوطہ کمانے والے کہاں ہیں۔ جنہوں کے قبائل میں سے ۷۲ قبیلہ کہاں ہیں جنہیں حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے نقش کے دائرے کے نیچے اطاعت کا حکم دیا گیا تھا۔ ملک سیدوک کہاں ہے۔ اتوار والا مذہب کہاں ہے اور سوموار کا صاحب مرہ بن حادث کہاں ہے مشکل کا صاحب ابو عمر ازہر کہاں ہے اور بدھ کا صاحب برقان یہودی کہاں ہے۔ بمبرات کے دن کا صاحب شہور شحاضی بن ولید کہاں ہے۔ جود کا صاحب ابوالنور الانیل مذہب کہاں ہے اور ہفتے کا صاحب میمون السحابی کہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لئے مجھے جواب دو جس نے تمہیں سورت فاتحہ اور قرآن مجید کے ساتھ پایا۔ مرحبا مرحبا اے لوگ میرے پاس اطاعت کرتے ہوئے آؤ مخلوق کی مخلوق پر کوئی اطاعت نہیں ہے۔ بلکہ اطاعت تو اللہ واحد قہار کے لئے ہے اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو اس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی میں نے تمہیں اس کے ساتھ لگا کر رکھا ہے پکارا۔ جس نے میری نافرمانی کی تو وہ دوزخ کے شعلوں سے جل جائے گا اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو وہ اللہ جہاد کی سختی سے محفوظ ہو گیا۔ تم جلدی کرو اور میری اس مجلس میں حاضر ہو جاؤ جبرائیل میکائیل اسرائیل اور مژدرا نیکل اور مقررین فرشتوں کے حق میں اور وہ اپنے رب کے ذکر سے کٹی نہیں کرتے وہ اب الارباب مشکل کا مس کو آسان کرنے والا اور مسبب الاسباب ہے گردنوں کو آزاد کرنے والا عزیز وحاب ہے۔ اسے کہ اس کی عظمت کے سامنے خود روئے سرفوت مجھے اس کی جبروتیت کے ساتھ گردنیں جھک گئیں۔ اس کی ربوبیت کے سامنے برشے نے سجدہ کیا اس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی بیعت کے لئے۔ وہ نور النور ہے وہ نور ہے نور ہے۔ اس کے سامنے ہر جبار سرکش شیطان اٹھادی کرتا ہے۔ اس کے نور کی مثال کتاب مطہرہ ہے۔ اس کے سامنے ہے۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کے لئے ہی ادنیٰ اور آخرت میں سرکش نہیں ہو سکتا۔ اس کے سامنے ہے۔ عباد

السَّحَابِيَّةُ وَالسَّحَابِيَّةُ عَلَى النَّارِ وَالنَّارِ عَلَى السَّحَابِيَّةِ وَالسَّحَابِيَّةُ عَلَى
النَّارِ وَالنَّارِ عَلَى السَّحَابِيَّةِ وَالنَّارِ عَلَى السَّحَابِيَّةِ وَالنَّارِ عَلَى السَّحَابِيَّةِ
وَالْقَرِيَّةُ عَلَى الْقَرِيَّةِ وَالْقَرِيَّةُ عَلَى الْقَرِيَّةِ وَالْقَرِيَّةُ عَلَى الْقَرِيَّةِ
إِلَيْهِ أَجْمَعِينَ وَتَأْخِذُوا بِنَوَاصِيهِمْ وَبِأَفْوَاهِهِمْ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلَّهِ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هُوَ نُورٌ عَلَى نُورٍ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ عِندَهُ وَشَيْطَانٌ
مُرِيدٌ مِّنْ مَّلَكِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ وَالْإِبَالِيسَةِ أَجْمَعِينَ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى
وَأَتَوَيْهِ مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ وَمَنْ يَغْرُسْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا
وَمَنْ يَزُغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا لَذِيهِ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْجِنَّةَ أَنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ تَكَادُ السَّمَرَاتُ يَنْفَطِرُونَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَجْعَلُ الْجِبَالُ
حِمْدًا لِّئِنْ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِنْ
مَيِّمُونَ أَمَّا تَوَجَّ وَانْتَ غَضَبَ السَّلَامِ وَأَنْتَ يَا إِبْلِيسَ وَأَنْتَ يَا
أَحْمَرَ الْأَحْمَرِ وَأَنْتَ يَا بُرْقَانَ صَاحِبَ الْعَجَائِبِ وَأَنْتَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ
شَمْسُورِشْ وَأَنْتَ يَا مَوْءَاةَ الْحَارِثِ وَأَنْتَ يَا مَيِّمُونَ صَاحِبَ رُبْعِ الدُّنْيَا
وَأَنْتَ يَا بَهْشَ صَاحِبَ الْوُضُوءِ وَأَنْتَ يَا زُوَيْغَةَ أَجَبِيؤُا وَأَحْضَرُوا
وَأَعْبَلُوا الطَّاعَةَ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ الْأَوَّلِ الْأَخِيرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْمَلِكِ
الْقُدُّوسِ السَّلَامِ الْمُتَوَكِّلِ الْمُتَوَكِّلِ الْعَزِيزِ الْحَيَّ الْمَتَكَبِّرِ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
الْمُعِيدِ الْأَحَدَ الصَّمَدَ الصَّادِقَ الدَّائِمَ الْبَاقِيَ الْقَادِرَ التَّوَرُّوُ التَّوَرُّوُ وَنُورُ
الْأَنْوَرِ وَمِلْهُمُ الْأَسْرَارُ وَتَكُونُ النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ وَمُدِيرُ الْفَلَكَ الدَّوَارِ
الْعَالَمِ بِالْأَسْرِ وَالْجَهْلِ الَّذِي لَا يَحْمَدُ وَلَا يَحْمَدُ وَلَا يَحْمَدُ وَلَا يَحْمَدُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّهُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِهِ إِذْنٌ لِّمَن يَخِفُّ عَلَى قُلُوبِهِمْ

رَوَّاهُ بَلَدٌ أَيْنَ عِزِّ الرِّبْلِ أَيْنَ مَهْطَطُونَ أَيْنَ الْمَوَاطِلُ مَا رَوَّاحِ الْحِجْرِ
وَالشَّابِطِينَ فَخَرَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُؤُوسَهُمْ سَجْدًا أَلْسِمَ عَلَيْكُمْ بِحَقِّي مَنْ عَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوَى وَعَلَى الْمَلِكِ اسْتَوَى. أَجْبُوا وَالْعُلُوَّ مَا نَزَّهْتُمْ بِهِ النَّعْمَ وَ
أَعْوَانَكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ قَبِلَ أَنْ نَطْمِيسَ وَجُوهَهَا فَزَقَّهَا عَلَى أَذْيَارِهَا أَوْ لَمَسْنَاهُمْ
كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبَبِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا. يَا قَوْمًا أَجْبُوا دَاعِيَ اللَّهِ
وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيَجْعَلَ لَكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ وَمَنْ لَا يَجِبُ
دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِ أَوْلِيَاءٍ أُولَئِكَ فِي
هَضَاكٍ مَبِينٍ ذَمْلًا ۲ نَزَّاعُولًا ۳ هَلَا بِلَا تَسْرَعُونَ تَسْرَعُونَ. أَجْبُوا
بِحَقِّي مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَبَّ تَبَّ تَبَّ تَبَّ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ لِي بِهِ

محمد شہیر قادری

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے سات ملوک جو
رب العالمین کے نزدیک خاص ہو میں تم پر احیاء شراعیہ اور دینی اسباب آل شہدائی کے حق میں
قسم ڈالتا ہوں۔ اے ملوی اردواح اردو جو سات ملوک کی خدمت کے لئے سوکل کئے گئے ہو تم
سات ملوی ملوک پر نازل کرو اور ملوی ملک پر نکلے عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت
عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت
والے پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت
والے پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت پر عورت
کے جنود میں سے بھارت کی۔ تم انہیں ان کی پیشانیوں اور چہروں کے ساتھ بکڑ و جلدی کرتے
ہوئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے رو ذلت ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ نور علی
ساتھ ہے۔ یہ کہ تم سے کفر کی بات ہے اس لئے کہ اس جلدی سے آؤ۔

اور جس نے اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑا تو اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اُن میں جو ہمارے حکم کی نافرمانی کرے گا تو ہم اسے دوزخ کا عذاب پہنچائیں گے اور جنہوں کو ظلم تھا کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائے۔ زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر جائیں تم جہاں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں پالے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ابو لؤح میمون کہا ہے۔ اے لہب اور تم ایبیل بن الیئس اور تم اے اسراہیم عز اور تم اے برقان صاحب الجانب اور اے ابو ولید شمعورث اور اے مرہ ابو حارث اور اے میمون چوھائی دنیا کے صاحب اے وشمش صاحب الوساوس اور تم اے زبیر۔ تم جواب دو حاضر ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے لئے جلدی سے میری بات مانو۔ وہ اللہ علیٰ کبر اول آخر ظاہر باطن الملک القدوس السلام المحسن العزیز الیمین العظیم الخیر المکرم الخیر علیٰ الخیر ہے وہ دراز ملک کا مدبر غنیہ اور ظاہر کے جاننے والا ہے۔ وہ ذات پاک ہے جس کے لئے تعریف نعمت و عظمت اور کبر بانی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی رحمان رحیم ہے میکائیل کہاں ہے اسرافیل کہاں ہے زور یا نکل کہاں ہے۔ روح یا نکل کہاں ہے۔ عزرا نکل کہاں ہے۔ سلطردان کہاں ہے بنوئ و شیطین کی ارواح کے ساتھ مشوکل کہاں ہے پس وہ تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے کے لئے گر گئے۔ میں تم پر اس ذات کی قسم والا ہوں جو عرش پر قرار پکڑے ہوئے ہے اور تمام کائنات پر مٹا دی ہے۔ تم جواب دو اور تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ تم اور تمہارے احوال جواب دو۔ ”قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو مٹا دیں اور انہیں اُن کی پشتوں کی طرف پھیر دیں۔“

یا ہم انہیں لعنت کریں جیسے ہم نے اصحاب جہنم کو لعنت کی اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ اے میری قوم بات مانو اللہ کو پکارتے ہوئے اور اُس کے ساتھ ایمان لاؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں دوزخ سے بچالے گا۔ یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَخْشَوْنَ جلدی کرو جلدی اُس کے لئے جواب دو۔ ”خو لا تَخْشَوْنَ“ ہے۔ اُس کا کوئی

تَوَكَّلُوا عَلَيَّ عَدَامَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَالْقَضَا حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا كَذَا بِحَقِّ الْاِسْمِ
الْاَعْظَمِ ﴿

جس وقت چاہو ۳۵ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

اُس کی بہت سے پراثر کلمے ہوئے اُس کی عظمت سے گرد میں جگمگائیں اور
اکھڑی میں آگئیں۔ وہ معبود ہے ازل سے۔ وہ ذوال کواکب کرتا ہے اور ہمیشہ سے ہے اے
اِس اسم اعظم کے خدام توکل کرو! میری یہ حاجت اِس اسم اعظم کے حق میں پوری کرو۔

دعوتِ صلیبہ تالحد:

دن شدہ چیزوں کے اظہار حق الارض اور عزائوں کی حق کے لئے ہے۔ وہ یہ ہے تم

کو:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَجْبُوا وَأَحْضِرُوا يَا زُبَّةُ الرِّيحِ
وَيَا صَلْصَلَةَ الْأَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيلُ وَيَا مَمْنُونُ وَيَا كَشْمَرُ كُلِّ الطَّيَّارِ وَيَا
جَلْجَلَنَائِلُ وَيَا عَامِرُ هَذَا الْمَكَانِ إِنْ كَانَ فِي هَذَا الْمَكَانِ حَيَّةٌ أَوْ ذَلِيقٌ مِنْ
ذَهَبٍ أَوْ لَبَنٍ فَاطْهَرُوهُ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُحِيطِ رَبِّ الْجَبُوشِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأُنْزِلَتْ لَوْبَتُهَا وَحَقَّتْ وَإِلَى الْأَرْضِ مَدَّتْ وَانْقَلَبَتْ مَالِهَا
وَتَخَلَّتْ أَطْهَرُوا الْمَالَ الَّذِي فِي هَذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ وَبِلِ لِكُلِّ هَمَزَةٍ لِمَنْزَةِ
الَّذِي جَمَعَ مَالًا أَجْمَعُوا الْمَالَ الَّذِي فِي هَذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ ن وَالْقَلَمِ وَمَا
يَسْطُرُونَ وَيَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشُورِ إِلَّا مَا شِئْتُمْ هَذَا الْأَرْضِ أَوْ الْخَاطِبِ أَوْ
الْعَامُودِ أَوْ النَّتَوْرِ وَأَطْهَرُوا الْمَالَ الَّذِي فِي هَذَا الْمَكَانِ أَجْبُوا يَا زُبَّةُ
الرِّيحِ وَيَا صَلْصَلَةَ الْأَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيلُ وَيَا مَمْنُونُ وَيَا كَشْمَرُ دَلِيلُكُمْ
يَا جَلْجَلَنَائِلُ وَيَا عَامِرُ هَذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ كَبْهَضِ حَمِ عَسَلٍ وَبِحَقِّ مَنْزِلَةٍ

التَّعَابِ وَيَوْمَ الْحُشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَّا مَا شَقَقْتُمْ هَذَا الْأَرْضَ أَوْ الْحَائِطَ أَوْ
الْعَامُودَ أَوْ التَّنُورَ وَأَظْهَرْتُمْ مَا لَيْدِهِ مِنَ الْمَالِ أَوْ الدِّينِ أَوْ الْخَبَةِ مِنْ لِقِيَةِ
أَوْ ذَهَبِ أَوْ نَحَاسٍ وَالْعُلُوَّ مَلُومُونَ بِهِ بِحَقِّ هَذَا الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَمِنْ نَزَعٍ
مِنْكُمْ مِنْ أَمْرٍ نَذِفُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ أَجَبُوا مِنْ قَبِيلٍ أَنْ يُرْسَلَ عَلَيْكُمَا
شَرَّاطٌ مِنْ تَارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْقُصِرَانِ أَوْ لَعْنَهُمَا كَمَا لَعْنَا أَصْحَابَ النَّبَةِ
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْفَعْلُ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ يَارِكَ اللَّهُ
لَيْكُمُ وَعَلَيْكُمْ

اور یہاں ذکر غامض شیخ عبد غفور خاں کے ہاں سندوس مسطوط ہندی اور حب قرلم
کے ساتھ دھنی دے۔

رزق کی آسانی تسخیر قلوب اور قبولیت کے لئے ہے

دعوتِ ارجیتہ: تم ہر روز صبح کی نماز کے بعد پچھلے روز کے رزق پر دعا کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَرْجُو عَزْجَ هَيْلِجْ هَيْلِجْ جَا
أَجْ بِأَمْعَشَرِ الْأَرْوَاحِ الْأَرْوَاحِيَةِ أَكْسُونِي أَتَوَاكُمُ الْمُطِينَةَ وَكُفَاعَتَكُمْ
بِهَيْتَ وَأَخْلَافَكُمْ الْمَرْجِيَّةَ وَالْفَاسَكُمُ الْعَطْرِيَّةَ وَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى كُلِّ
الرِّزْقِ تَسْخِيرِ الْخَلْقِ بِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَةِ الْأَزَلِيَّةِ وَالذَّاتِ الْحَدِيدَةِ
الْأَبَدِيَّةِ وَبِحَقِّ مَا أَفْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْمَلُونَ عَظِيمٌ تَكَادُ
السَّمَاوَاتُ يَنْفَطَرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَذَا زَجْرَتُكُمْ زَجْرًا
وَدَعْوَتُكُمْ دَعْوَةً الْإِبْلَاحِ لَكُمْ مِنْهَا وَلَا تَمُرُّ لَكُمْ عَنْهَا حَتَّى تَعْمَلُوا
مَلُومُونَ بِهِ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْفَعْلُ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ يَارِكَ اللَّهُ
لَيْكُمُ وَعَلَيْكُمْ

تجارت پر جمعیت یا ارحم الراحمین

الْعَجَلُ ۲ السَّاعَةَ ۲ هَيْنُومُ هَيْرَجُ هَيْرَهُ

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے روحانی اور دماغ کے گرد و تم مجھے اپنے روشن الوار، دکنش شعاعوں، ایسے اخلاق اور معطر نفوس کے لباس پہناؤ اور تم رزق کے حصول مخلوق کی تسخیر کے لئے ازلی مقدس کلمات ابدی ابدی ذات کے حق میں مددگار بن جاؤ اور اُس کے حق میں جس کے ساتھ میں نے تم پر قسم ڈالی۔ اگر تم جانتے ہو تو وہ بڑی قسم ہے۔ آسمان پست جائیں گے اور زمین پست جائے گی۔ پنازگر جائیں گے۔

میں نے تمہاری زہری اغلام کی دعوت کے ساتھ میں نے تمہیں پکارا اور تمہارے لئے اُس سے کوئی معذرتیں ہے تم دو کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ تیری رحمت کے لئے اے ارم الراحمین۔

خفیہ چیز کے اظہار کے لئے ملک جواش سے خدمت لینا

تم سات دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریکارڈ کرو۔ ہر صبح دس گھنٹہ تک
(۴) مَیْش (۴) عَکْش (۴) شَمْلَاح (۴) اَجِبْ یَا جَوَاشِ و اَظْهَرْنِی عَلِی
حَمَلِیْرِ النَّاسِ ﴿ ہزار دفعہ اور ہر نماز کے بعد ۳۱۰ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

اے جواش مجھے جواب دو اور لوگوں کی خفیہ باتوں پر اظہار کرو۔

اور تم سرخ مندر کے ساتھ دعوتی دو اس کے بعد جب تم کسی انسان کے راز کی معرفت کا ارادہ کرو تو تم اپنا سراپہ دونوں گھنٹوں کے درمیان رکھو اور یہ کلام تین دفعہ پڑھو۔ تو وہ تمہیں اس بارے میں تمہارے کان میں خبر دے دے گا تو مضبوطی راز کی حفاظت کرو۔ تم فائدہ حاصل کرو گے اور کامیابی حاصل کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

ایلیس سے خدمت لینا:

تم آنے والے استاد و معارف کا فوڑ عرق کھاب اور منک کے ساتھ لکھو اور عود کے ساتھ و معارف بھی دو۔ تم یہ پڑھو انہیں اپنے سر کے نیچے بھی رکھو اور سو جاؤ۔ یہ عمل اتوار کے دن شروع کرتے ہوئے سات دن دہرائو جب چاند زیادہ روشنی والا ہو تو انہیں اور اُس کے لشکر تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ تم اُن سے وعدہ لو اور اپنی حاجت طلب کرو۔ وہ اُسے پورا کریں گے اور وہ استاد یہ ہیں:

[illegible]

ہر امر کی قضاء کے لئے ابولوح میمون سے خدمت لینا:

تم غلوت میں داخل ہو جاؤ پھر ہی ریاضت کے ساتھ تین دن روتے دیکھو اور آنے والے اسامہ ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) دفعہ اور عشاء کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھو۔ تو چوتھی رات میں تمہارے پاس خوبصورت چہرے والا آدمی آئے گا وہ تم سے کہے گا کہ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو تم اس سے کہو کہ میں تم سے طاعت چاہتا ہوں اور وہ تمہاری پرخواست میں طاعت کرے گا۔ ریاضت کی ابتداء انوار کے دن سے ہو اور وہ اسامہ یہ ہیں:

﴿اَنُوحٌ﴾ (۲) شِسْنُوخ (۳) نُوحٌ (۴) اُنْبِيَا مِيْمُونٌ كَمَا نُوحٌ
والفعل تَحَدَّثَ وَتَحَدَّثَا

اسے اپنی خوش اسطرح کردہ زبان ذکرِ عجاہم اور تم حکائے ساتھ دھونی دو۔ صرف یہاں

سید مملوک سے خدمت لینا:

تم غلوت کی شرط کے ساتھ تین دن روزے رکھو اور عرض تشریز نماز کے بعد بڑا روئے پڑھو۔ چوتھے روزہ اس جگہ سے لکھو اور تم اس کے ذکر کے ساتھ مصروف ہو۔ کسی سے بات مت کرو۔ مملوک گھوڑے پر سوار تم سے ملاقات کرے گا اور اس کے ہاتھ میں باہر نکلے ہوئی ٹکڑا ہوگی۔ (یعنی خیرام سے باہر) تم اس سے نڈر دو دو تم سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ اسے جواب نہ دو اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہو تمہارے پاس گھوڑی سبز مٹی ہو جس کی لہائی دو بازو ہو۔ اس پر آیت:

﴿وَأَرْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا﴾ پڑھو۔

جب مملوک تمہارے پاس سے چلا جائے تو تمہارے پاس خادم آئے گا تو اس کے لئے گھوڑی مٹی اور پراغداد یہ اس کا مہر ہے۔ اس کے بعد اسے جس چیز میں چاہا استعمال کرو اور پراغداد بھی خوشیوں میں سے دھوئی دو۔

عمون معین سے خدمت لینا:

﴿بِسْمِ اللَّهِ شَمَّاخَ أَقْمَعَ (۱) شَمَّاخَ عَلَى كُلِّ بَرَاخِ أَلَسْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَوْنُ الْمَعِينُ بِغُرَّةِ شَمَّاخَ (۲) شَمَّاخَ أَنْ تَأْتِيَنِي وَتَقْضِي حَاجَتِي بِخَيْ شَمَّاخَ أَشْفَعُ أَشْعَشُ أَشْعَشُ (۳)﴾

ترجمہ:

اے عمون میں نے شَمَّاخ کی عزت کے ساتھ تم پر قسم دالی تم میرے پاس آؤ اور وضع اشعش اشعش کے حق میں میری حاجت پوری کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے مبارک

اس سے خدمت لینے کی کیفیت یہ ہے کہ تم کسی رات مغرب سے پہلے خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ احتکاف کرو پھر صبح روزہ رکھو اور کشمش کے ساتھ روزہ افطار کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد تم قسم کے پڑھنے کی ابتداء کرو جو لکھو کے پندرہ ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ ہو اور اگر بخور ہو تو کوئی مضافہ نہیں۔ پھر تم سو جاؤ۔ تمہارے پاس حاکم آئے گا وہ تمہیں خندہ سے بیدار کرے گا جب تم جاگ کر اچھی طرح بیدار ہو جاؤ تو اس سے کہو کہ میں اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں پھر تم سے اس طرح طلب کرتا ہوں اپنی حاجت کا ذکر کرو بے شک وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا:

عمون مطیع سے خدمت لینا

تم منگل بدھ اور جمعرات تین دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریاضت کرو اور جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ تم اسم میلوش کا ذکر ہر نماز کے بعد (۱۵۰۰) دہرہ کرو۔ انجی خوشبو کے ساتھ دھونی دو۔ بے شک خادم تمہارے پاس انجی صل میں آئے گا اور جو کچھ تم چاہے ہو وہ اس کے ہارے میں تم سے دہرہ لے گا۔ وہ تمہاری فیروز حاجت یہاں تک کہ کھانے پینے کی چیزوں میں بھی تمہارے لئے تصرف کرے گا یعنی ہر حاجت پوری کر دے گا۔

اس ہارے میں کافی ذکر ہو چکا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف

لوٹ کر جانا ہے۔

(ختم)

طب روحانی حسانی قواعد اور تجربہ شدہ خواص کے متفرق فوائد کا ذکر

فائدہ:

طالب کے لئے یہ ضروری ہے کہ اعمال میں سے کسی بھی عمل سے پہلے اپنے آپ کو
قلہ بند کرے وہ اعمال جن کے لئے ارضی ملوک اعران یا خدام خدمت کے لئے آئیں (اور
ہندو عمار بندی یہ بھی ہے) کہ تم کہو:

﴿حَسْبُنَا نَفْسِي بِالْحَيِّضِ الَّذِي أَسَاسُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْهِمَمِ
رَسُولَ اللَّهِ وَجِبْطَانَهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ﴾

ترجمہ:

”میں نے اپنی ذات کو اس قلہ کے ساتھ قلہ بند کر لیا جس کی بنیاد لا الہ الا اللہ ہے
جس کا دروازہ محمد رسول اللہ ﷺ ہے اور جس کی روح اسلام قولا من رب رحیم ہے اور اس کا
دائرہ ﴿كَلِمَاتٍ مِنْ رَبِّي يَلْفُكُومِنْ حَلِيقِهِ يَحْفَظُونِ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ﴾ ہے۔

﴿هَمْنًا لَنَا أَنَا الْأَسَدُ هَمِي شَرُّهُ سَهْمِي نَفَقَ بِمُغْضِلِ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
إِذَا حَسَدَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ
النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْغِيظِ
وَالنَّاسِ حَسْبُنَا نَفْسِي بِالْحَيِّضِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَذَلَعْتُ عَنِّي
أَسْوَأَ وَالْأَدَى بِأَلْفِ أَلْفٍ لَا خَوْفَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا امیران نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز و بے پروا ہے۔ اس نے کسی کو نہیں جتا اور نہ خدا کو کسی سے جتا کیا اور کوئی اس کا سر نہیں ہے۔ شرع اللہ کے نام سے جو بڑا امیران نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دیجئے میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی (اعظم) سے جو اس سے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر چھو کئے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔ شرع اللہ کے نام سے جو بڑا امیران نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے حقیقی عبود کی شیطان و سوسرائے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر بھیجے ہٹ جاتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں دوسے والا ہے خواہ وہ جہات یا انسانوں سے ہوں۔ میں نے اپنے آپ کو اس ذات کے ساتھ تعلق بند کر لیا **حی القیوم** جسے کبھی موت نہیں آنے کی (وہ ہمیشہ رہے والی ذات ہے) مجھ سے برائی و تکلیف کو دور کر دے لاجل و لا قہ والا باللہ اعلیٰ اعظم۔

اللہ تعالیٰ محمد ﷺ ان کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔



جب تم کوئی عمل کرو اور اس کا خادم اسے نافذ کرنے میں دیر کرے تو تم عطاوات کے بعد قسم نہ پڑو۔

﴿عَجِّلْ آيَاتِكُمُ الْعَادِمِ بِفِعْلِكُمْ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَإِلَّا زَجَرُكُمْ بِزَعْفِكُمْ

45

اے خادم جس کا عمل اللہ نے محمود بنا دیا ہے۔ اس کے ساتھ عظیمی کمزور نصیب اور ثبورا

کے تئیں ہیں۔

مکان کے رہنے والوں کے ہٹانے کے لئے فائدہ

یہ اس کے لئے ہے جو کسی کو اس مکان سے ہٹانے کے لئے اعمال سرانجام دیتا ہے جس مکان میں وہ کام کرتا ہے۔ اس لن کے علاوہ اس کے کئی طریقے وضع کئے ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑا طریقہ یہ ہے کہ تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اسے مکان کی دیوار میں رکھو اس کی صحت میں رکھو اگر وہ جگہ قیور شدہ ہے اور اگر وہ صحراء میں ہے تو اسے کھجور کی سبز فٹیلیاں رکھو اور یہ تم کاغذ پر لکھو:

﴿هَذَا الْكِتَابُ مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
مَنْ طَرَفَ هَذَا الْمَكَانَ مِنَ الْعُتَاوِ وَالزُّوَاوِ﴾
ترجمہ:

یہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اس مکان کے رہنے والے اور دیکھنے والوں کے راستوں کی طرف ہے۔

اسے عامر اگر تم فریضہ عاشق ہو یا جو نے یا اپنے آپ کو بھونکا یا ہر ماہ میں مکان کرتے

ہوتے یہ پڑھو۔

﴿هَذَا كِتَابُ اللَّهِ يُنْفِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَكْفِرُ
نَعْمَلُونَ وَرَحْمَتَنَا يُكْفِّرُونَ مَا تَشْكُرُونَ أَفَرَأَيْتُمْ أَصَابَكُمْ كِتَابِي هَذَا وَأَنْطَلَقُوا
إِلَى عِبَادِ الْأَوَّلَانِ وَمَنْ يُدْعِ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلَّ خَبِيلٍ هَالِكٍ
إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ لَا يَنْصُرُونَ حِمِّيَ عَنِّي تَفَرَّقِي اللَّهُ أَهْ اللَّهُ
وَبَلَغْتُ حُجَّةَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَسْتُ كَفِّرُكُمْ اللَّهُ
وَهُوَ السَّلَامُ الْعَلِيمُ وَالصَّلَاةُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَامٌ﴾

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اہم فائدہ:

اعمال کے ساتھ مشغولیت کی حالت کے دوسوں کو جاننے کے لئے ہے تم فکر کے شربت کا ایک گھونٹ پو۔ اپنی ہمت بچھ کر داور اپنے گل کے ساتھ مشغول ہو جاؤ۔

فہمیں اس پر دوسوں پیدا نہ ہوا اگر ہو تو تم کہو:

﴿يَقْضِ صَوْفِ الْوَسْوَاسِ اسْتَجْرَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ﴾

سات مرتبہ کہو۔

ترجمہ:

میں نے دوسوں کے دور کرنے کے مقصد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ حاصل کی۔

اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر زیادہ کثرت سے درود و سلام بھیجیں اس طرح کہ دوسوں تم سے ہٹ جائے گا اور اگر دور نہ ہو تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل پر رکھو اور سات دفعہ پڑھو:

﴿سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَلَّامِ الْغَفَّارِ إِنَّ يَشَاءُ بُلْعِهِمْ

كَيَاتٍ بِعَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَعْلَمُوا﴾

پھر سورت الاس سات دفعہ پڑھو یہ فلک و دوسوں تم سے ہٹ جائے گا۔

ہمت کے اکٹھا کرنے کے لئے فائدہ

تم ہر روز سحر کے بعد اذان پڑھنے کے بعد اس کے ۱۱ بار پڑھو کہ ہر عبادت

غائب ہونے والے اشخاص کی جہت کی معرفت کے لئے اور اُن پر خواہشوں کے لئے مدد طلب کرنا

اہم فائدہ:

اللہ تعالیٰ کے عارف قطب الوجودی الملت والدین شیخ عبد الدین ابن العربی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قطب اور نوحہ کہ شرف میں سکونت اختیار کرتے ہیں اور ابدال و رجال غیب عالم کی مصلحتوں کے لئے تمام اطراف تصرف کرتے ہیں۔ ابدال حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے نبی کریم ﷺ کی ملت پر سات ہیں۔ یہ لازم ہے کہ حلاشی اپنے امور کے حل کے لئے اُن کی طرف توجہ کرے اور ان سے مدد طلب کرے اور عالم آٹھ جہات میں تقسیم ہے۔ شرق، ایمان، شمال، باید، مغرب، جہوت، جنوب اور کچی وہ مشرق میں مینے کے ساتویں، چودھویں، ہائیسویں اور انیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ ایمان میں مینے کے چھٹے، اکیسویں اور اٹھائیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ وہ شمال میں مینے کے تیسرے، چودھویں، پچیسویں اور تیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ باید میں مینے کی پانچ، تیرہ اور بیس تاریخ کے دن میں ہوتے ہیں مغرب میں وہ مینے کے چوتھے، بارہویں، انیسویں اور ستائیسویں دن کو ہوتے ہیں اور جہوت میں وہ مینے کے دوسرے، دسویں، سترہویں اور پچیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ جنوب میں مینے کے آٹھویں، پچیسویں، اٹھارہویں اور پچیس تاریخ کے دن میں ہوتے ہیں اور وہ کچی میں مینے کے پہلے، نویں، سولہویں اور چودھویں دن میں ہوتے ہیں۔ یہ اُن کی طرف توجہ کرے تو

یہ کلمات کہے:

﴿اَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا رَجَالَ الْغَيْبِ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمَقْتَسِمَةُ اٰغِيثُونِي
بِغُوثِي وَانْظُرُونِي بِنَظَرِي يَا رَقَبَاءُ يَا نَقَبَاءُ يَا نَحْبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا غُوثُ يَا
قُطْبُ اٰغِيثُونِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

”اے رچال غیب اے مقدس ارواح تم پر سلام ہو میری مدد کرو اور میری طرف اپنی
نظر کے ساتھ دیکھو اے غیبیان اے تمام غیب و نجیب و پاک (اے اوتاد و غوث قطب محمد ﷺ
کے حق میں میری مدد کرو۔“

پھر ان کی طرف میلان کرے یہ خواہش کرتے ہوئے کہ وہ ظاہر ہوں اور بہت بہتر یہ
ہے کہ کپڑے بدن پاک ہوں اور گت قطب و بدیش و تفریع کے ساتھ ہو اور یہ دائرہ ہے اُس
کے ساتھ تم اطراف کی پہچان کرو گے۔



روحانی جہانوں کے کشف اور ان کی تسخیر کے لئے ہے۔

اہم قاعدہ:

جب تم ان اسماء کا ذکر کرو تو ارواح تمہاری اطاعت کریں گی اور ان کے عوالم (جہاں) تم پر مکشف ہو جائیں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں:

﴿يُوهَّيْوُہُ يَا مُوْہِیْوُہُ يَا مُہْیِیْوُہُ يَا مُہْیِیْوُہُ عَزَّوَالِہُ عَزَّوَالِہُ سُبْحَانَہُ
مَہِیْیُہُ اَنْتَ اَنْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا
شَیْءَ بَعْدَکَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَکَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ
دُوْنِکَ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا تُکْبِّرُ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فَلَا مُشْبِرُ سُبْحَانَکَ
سُبْحَانَکَ﴾

ترجمہ:

"تو ہی تو ہے نہیں کوئی سیوا دگر تو اول ہے تمہ سے پہلے کوئی شے نہیں تھی تو آخر ہے
تیرے بعد کوئی شے نہیں ہوگی تو ظاہر ہے تیرے مقابلہ کوئی چیز نہیں تو باطن ہے تجھے کوئی نہیں دیکھ
سکا اور کسی اشارہ کے بغیر تو واحد ہے اور کسی مشیر کے بغیر تو مدبر ہے۔ (کائنات کے انتظام کو
سنبھالنے والا ہے) تیری ذات پاک ہے تیری ذات پاک ہے۔"

محبت کے لئے قاعدہ:

ان اسماء کے ان سورتوں کے وقت صاف برتن یا کاغذ پر دُعا مان کے ساتھ یہ لکھو:

FREE AMIR ALI BOOKS.....
اے خداوندی میں نے تم سے دعا کی ہے کہ تم مجھے عطا فرمائے

<https://www.facebook.com/groups/realibooks/>

یہ دو اشق ہے:

حب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب
ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب	ود
زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب	ود	زاد
حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب
هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هراء
هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج
علیہ	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ
انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق
بکلام	ب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام
حب	ود	زاد	حبیب	هراء	هاج	علیہ	انطق	بکلام	حب

اس کے ارد گرد چاروں اطراف یہ لکھے:

﴿وَالْقَبْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّمَّنِي يَا فَلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ وَلِنُصْنَعُ عَشَى

عَشَى﴾

اگر محل تہاری اپنی ذات کے لئے ہے اور اگر غیر کے لئے ہے ۱۱۷ یہ لکھے:

﴿وَالْقَبْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّمَّنِي يَا فَلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ مِنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَةٍ﴾

ترجمہ:

اور اے فلاں بن فلاں اللہ تم پر فلاں کی محبت ڈال دے۔

فائدہ: مرد کی تحسیر کے لئے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے

منکسر بات ماننے والا بن جائے

تم یہ کلمات کہہ کر ہر امی سطر کرو:

﴿يَسْمِعُ اللهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَدُ اللهِ قَبْلَ يَدِي وَفِي الْأَمْرِ مِنْ قَبْلِ وَمِنْ
بَعْدِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ النِّسَاءَ يَمَارِكْنَ وَالْاَرْضَ اَرْضَكَ وَالسَّهْلَ سَهْلَكَ وَالْبُرْ
نُوكَ وَالْبَحْرَ بَحْرَكَ وَالْعِبَادَ عِبَادَكَ وَاَنْتَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ
بِنُورِ جَلَالِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ اَنْ تَجْعَلَ الْبِلْدَانَ وَالْمَدَنَ وَالْقُرَى طِبْقَةً
عَلَى فَلَانِ ابْنِ فَلَانِيَّةٍ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى زَوْجِيهِ فَلَانِيَّةٍ بِنْتِ فَلَانِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
عَلَيْهِ الدُّنْيَا اَصْحَقَّ مِنْ خَلْقِكَ الْغَنِيمَ عَلَى الْاَمْسِجِ وَتَفْخُ فِي الصُّورِ فَجَمْعُهُمْ
جَمْعًا اَللّٰهُمَّ حَبْرَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانِيَّةٍ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى زَوْجِيهِ فَلَانِيَّةٍ بِنْتِ فَلَانِيَّةٍ
كَمَا حَبْرَ الْحَمَلِ فِي عَقْلِهِ وَالطَّيْرِ فِي وَكْبِهِ وَالْوَلَدَ عَلَى مَخْبَةِ اُمِّهِ حَتَّى
يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهَا وَمَكَانِهَا الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ وَتَفْخُ فِي الصُّورِ فَاِذَا هُمْ مِنَ
الْاَحْدَاثِ اِلَى رَبِّهِمْ يَسْأَلُونَ فَاَلَوْ يَأْوِلُنَا مَنْ بَعْضًا مِنْ مَرْقَبِنَا هَذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيعٌ
لَدُنَّا مُحْضَرُونَ وَلَا تَحْبِرُهُ اَرْضٌ وَلَا تَحْبِرُهُ دَارٌ وَلَا مَكَانٌ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى
زَوْجِيهِ فَلَانِيَّةٍ بِنْتِ فَلَانِيَّةٍ وَالَّذِي مَكَانِهَا اَللّٰهُمَّ كَمَا وَدَدْتَ يُوْسُفَ عَلَى يُعْقُوبَ
وَكَمَا وَدَدْتَ مُوْسَى اِلَى اِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّعَابِ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَا رَيْبَ فِيهِ رَدِّ فَلَانِ ابْنِ فَلَانِيَّةٍ عَلَى فَلَانِيَّةٍ بِنْتِ فَلَانِيَّةٍ الَّذِي خَرَجَ

مِنْهُ وَاجْتَمَعَ شَمْلُهَا بِشَمْلِهِ اَنْكُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٥٤﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ اللہ کا ہاتھ میرے ہاتھ سے پہلے ہے پہلے اور آخر اللہ کا ہی حکم ہے۔ اے اللہ آسمان تیرا ہے زمین تیری ہے۔ سموات تیری طرف سے ہے نیکی تیری طرف سے ہے۔ مسدود تیرے ہیں۔ مبادی تیرے ہیں۔ تو ہی ہے تیرے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں۔ اے اللہ میں تیرے جلال کے نور اور سلطان کی عظمت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو شہر دوں اور دیہاتوں کو قلاں بن لانا نہ پر تنگ کر دے یہاں تک کہ وہ اپنی بیوی قلا نہ بن لانا نہ کی طرف لوٹ آئے۔ اے اللہ اُس پر یہ دنیا انگلی پر انگلی کے پٹے سے بھی زیادہ تنگ کر دے:

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جُمُوعًا﴾

اے قلا نہ بن لانا نہ کو حیران و پریشان کر دے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف آئے جیسے اونٹ اپنی فصل میں حیران ہو جاتے ہیں اور پرندے اپنے گونسلے میں اور بچہ اپنی ماں کی محبت میں حیران ہو جاتا ہے اور اُس کے مکان کی طرف لوٹ آئے جہاں سے گیا تھا۔ اُسے کوئی زمین اور کوئی مکان جگہ نہ دے مگر یہ کہ وہ اپنی بیوی اور اُس کے گھر کے پاس آئے۔ اے اللہ جیسے تو نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی ماں کے پاس واپس لوٹایا اے اللہ مختلف لوگوں کو جمع کرنے والا اور لوگوں کو اُس دن جمع کرنے والا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ فلاں بن لانا نہ کو قلا نہ بن لانا نہ کے پاس لوٹا دے اور اُس مکان کی طرف جہاں سے وہ گیا تھا۔ اُس مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ متحد کر دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: اُس مرد کے حل کے لئے جسے اپنی بیوی کے

پاس جانے کے لئے بند کر دیا ہو اور جادو کے

باطل کرنے کے لئے ہے

تم یہ وقتی کھوادراس کے ارد گرد یہ آیات لکھو:

﴿يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ أَلَمْ نُشْرَحْ لَكَ صَفْرَكَ وَوَضَعْنَا
عَنكَ وَزْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ﴾

اسی طرح فلاں بن فلاں کا ذکر فلاں نہ بنت فلاں کی فرج پر نصب ہو جائے۔

۳۷	۳۲	۳۵
و	ح	م
۴۱	۳۳	۳۹

﴿أَوْ مَن كَانَ مِيثًا فَأَحْيَيْنَا﴾

اسی طرح فلاں بن فلاں کا ذکر فلاں نہ بنت فلاں کی فرج پر زندہ ہو جائے۔

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جُمُعًا﴾

اسی طرح فلاں بن فلاں کا ذکر فلاں نہ بنت فلاں کی فرج پر جمع ہو جائے۔

﴿فَإِن تَطَلَّعَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَاهَا﴾

اسی طرح فلاں بن فلاں کا ذکر فلاں نہ بنت فلاں کی فرج کو پھاڑ دے۔

وَاللَّهُ صَدَقَ بِمَا نَزَّلْنَا بِالْحَقِّ وَلَنُخَلِّقَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن
شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مَحَلِّينَ وَأَنْتُمْ مَقْصُورِينَ لَا تَعْلَمُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

لَجَعَلَ مِنْ ثَوْبٍ ذَلِكَ فَتَحَا قَرِيْبًا ﴿

اسی طرح قماں بن قمانہ کا ذکر قمانہ بیت قمانہ کی طرح کو کھول دے۔

﴿هُوَ الَّذِي أَوْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْاَلَمِينَ
كَلِمَةً وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْكَوْبَىٰ مَعَهُ اَيْدِئًا عَلَى الْكُفَّارِ
رَحْمَةً لِّمَنْهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجْدًا يَنْتَفُونَ قُضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةً اَنَا بِسَمَاعِهِمْ
لِي وَجْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السَّجُوْدِ ذَالِكَ. مَنَلَهُمْ لِي الْقُوْدَاقِ وَمَنَلَهُمْ لِي
اَلْاَلِجَمَلِ كَنَزُوْعٍ اَخْرَجَ خَطَاةً فَاَزْرَةً فَاَسْتَغْلَطَ فَاَسْتَوَىٰ﴾

اسی طرح قماں بن قمانہ کا ذکر قمانہ بن قمانہ کی طرح، ہر ایک قائم ہو جائے۔

﴿مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ﴾

اسی طرح قماں بن قمانہ کا ذکر قمانہ بن قمانہ کی طرح کے ساتھ مل جائے و سلی اللہ علی

سیدنا محمد و سلی آلہ و صحبہ وسلم۔

وہ آدمی اسے اپنی کرے ہاں سے۔ بے شک ہاں اس سے دور ہو جائے گا اور وہ اپنی

خواہش حاصل کرے گا۔

فائدہ: اُس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہو

تم یہ علم کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِاَلِیْ اَلِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیْمِ الْعَظِیْمِ

اے ہاتھ عورت پر مل کر دے کہ وہ حمل والی ہو جائے گی اور جب اُسے ایسا

مرئی ہو مل کر دے کہ وہ حمل والی ہو جائے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

فائدہ: عورت کیلئے کہ وہ بچہ جنے گی یا بانجھ رہے گی
تم یہ ظم لکھو:

کتاب المسحکات

تم اُسے کہو کہ وہ اسے اپنی زبان سے چاٹنے اگر اُسے چٹاب آجائے تو وہ بچہ جنے کی اگر اُسے چٹاب نہ آئے تو وہ بانجھ رہے گی۔

فائدہ: کھانسی بخار اور ولادت کی آسانی کیلئے ہے

جب تم کھانسی کے ازالے کا ارادہ کرو تو تم کھجور کی سبز نشی لو اس پر آنے والے کلام کے حرف الگ الگ لکھو اور اُسے مریض کی گردن میں مطلق کرو بے شک اُسے شفا ہوگی۔
جب تم بخار کے ازالے کا ارادہ کرو تو اُسے تین کاغذوں پر لکھو اور تمام کے ساتھ مریض کو دعویٰ دو۔ جب بھی بخار آئے گا تو پھا جائے گا اور پھر واپس نہیں آئے گا اور جب تم ارادہ کرو کہ ولادت میں آسانی ہو تو تم چار تھے لو اور ہر تھے پر چار کلمات میں سے لکھو اور اُسے کھاؤ جس کے لئے بچہ کی ولادت مشکل سے ہو رہی ہے۔ بے شک وہ جلدی سے بچہ جنے کی اور یہ تم لکھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَارُتْ لَانْتَارَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَهَا مَا كَانَتْ وَلَا عُلِقَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زَاوَتْ فَمَ عَارَتْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
ترجمہ:

اُشروع اللہ تعالیٰ کے نام سے روشنی ہوئی اُس نے روشنی حاصل کی اللہ تعالیٰ مجھے سوا کوئی معبود نہیں مگر اللہ ہی ہے سوا کوئی معبود نہیں مجھے وہ اس طرح نہیں تھی اور نہیں جتا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اُس نے محمد کا پیغمبر مقرر کیا اور اللہ تعالیٰ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ وسلم

بطریقہ علم ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فائدہ: مار دینے والے سر درود کے لئے ہے

تم مجبور کی ہیز فحشی لو اور اس پر وہ حرف لکھو جو اس شعر کے کلمات کے ادائل میں ہیں۔ وہ شعر ہے:

إِنِّي خَوَّلْتُ إِلَيْكَ كُلَّ كَرَمِيَّةٍ... خَوَّرَا عَنْ لَعْنَتِ الْمُنِيمِ مَا حَسَبْتَ
وہ حرف یہ ہیں: (ح ا ک ک ح ع ل ا م ح ک) تم مرہیں سے کہو کہ وہ اپنی اپنی درود
کی جگہ پر رکھے۔ تم ایک کیل لو اور اسے پہلے حرف پر رکھو۔ آنے والی قسم تین دفعہ پڑھاؤ اور ہر
دفعہ کیل کے سرے پر دھاؤ دو۔ اگر درود سے سکون و آرام آ جائے تو کیل حرف میں شہد کر دو اور
اگر نہ آئے تو اسے دوسرے حرف کی طرف لے جاؤ اور قرأت بھی کر دیاں تک کہ درود سے
آرام آ جائے۔ یہ قسم کی ملت ہے تم کو:

يُوسُفُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنِّي أَعَزَّمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الضَّارِبُ وَمَا
أَنْتَ ضَالِبٌ إِلَيَّ دِمَ أَعَزَّمُ فِي عَرْقِي أَهْضَرُ إِنْ كُنْتُ فِي الْعَظِيمِ لَأَخْرُجُ إِلَيَّ
اللَّهِمَّ وَمِنَ اللَّحِيمِ إِلَى الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ إِلَى الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ إِلَى
الْأَرْضِ بِحَقِّ عِصْلَاجٍ وَالتَّسْمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَفْرَأَكُمَا الطَّارِقُ النَّجْمُ
الضَّالِبُ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَالِدٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ بَيْنَ عُلُقَى خَلْقٍ مِنْ مَاءٍ
وَالَّذِي يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ أَتَسْكُنُ أَيُّهَا الضَّارِبُ كَمَا مَسَكَنَ
عَرْشَ الرَّحْمَنِ تَحْتَ الرَّحْمَنِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ أَعَزَّمُ أَيُّهَا الضَّارِبُ مِنْ رَأْسِي فُلَانُ ابْنِ فُلَانِيَّةٍ بِحَقِّ مَسْجِدِ اسْمِ رَبِّكَ
الْأَعْلَى أَلَلِي خَلَقَ لِمُسْتَوَى وَالَّذِي فَتَرَ لِهَدْيٍ لِهَدْيٍ لِهَدْيٍ

FREE AMLIYAN

<https://www.facebook.com/groups/freeamlan/>

”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے مار دینے والے درود میں تم پر عزم کرتا ہوں اور تم سرخ خون اور بزرگ میں مارنے والے ہو۔ اے مار دینے والے درود اگر تم ہڈی میں ہو تو گوشت کی طرف جاؤ اور گوشت سے جلد کی طرف اور جلد سے بالوں کی طرف اور بالوں سے زمین کی طرف نکلو۔ صلاہ اور السام و الطارق آیت کے حق میں۔ اے مار دینے والے درود سکون میں آ جاؤ۔ جس طرح اللہ کا عرش رحمن کے نیچے سکون میں آ گیا اور اُس کے لئے رات و دن کی ہر چیز سکون میں آ گئی اور سبج و عظیم ہے۔ اے مار دینے والے درود تم آیت:

﴿يَسِجُ اسْمُ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اَلَيْهِ خُلِقَ فَسَوٰى وَاَلَيْهِ قَدَّرَ فَهَدٰى﴾
 کے حق میں ملاں بن ملاں کے سر سے نکل جاؤ۔

فائدہ: بخاریہ کے لئے ہے

تم تین کانٹوں پر کھو۔ پانی کے ساتھ ملاؤ اور بخار والے کو تین دن مشہار پلاؤ اور یہ تم کھو پہلے ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اعْطٰیْناكَ الْکُوْثَرَ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یَّخَفِّفَ عَنْکُمْ﴾

دوسرے ہے:

﴿فَلَسِّلْ لِوَبِّکَ وَاَنْحَسِرْ ذٰلِکَ تَخَفِیْفٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ﴾

اور تیسرے ہے:

﴿اِنَّ شَیْئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ اِنَّ خَفِیْفَ اللّٰهِ عَنْکُمْ﴾ کھو۔

فائدہ: تلی کے درد کے لئے ہے

تم آنے والا ظلم کاغذ رکھو اور اسے تلی کے اوپر سے تلی پر رکھو پھر نیا چمچ لو۔ اس میں تھوڑی سی راکھ رکھو اس پر آگ کی چنگاری رکھو۔ پھر وہ چمچ کو ظلم کے اوپر رکھو اور دائرے میں لکھی ہوئی آیت کے ساتھ سریش کے نام کے عدد پر غم کر رہے ایک وہ شفا یاب ہو جائے گا اور یہ ظلم ہے:



فائدہ: تم اس کیلئے لکھو جس کے جسم میں کوئی

پھوڑا وغیرہ ہو جائے

پانی کے ساتھ دوا سے وہ چمچ ہے ایک وہ لکھ ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَرَاءَةٌ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى كُلِّ عِلَّةٍ لَا
فَتْحَ وَلَا نَزِيحٍ أَمَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى طَلَعَتْ فِي صَعْرِ صَنَاءٍ لَا أَصْلَ
لَهَا نَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ يَسُو اللَّهُ أَرْهَتَكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ وَيُعَالِيكَ
وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْجِبَالِ كُلِّ يَسْتَفِيهَا رَبِّي نَسْفًا فَيُلْقِيهَا فَاغَا مَسْمُومًا لَا تَرَى
لَهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا لَهَا الْآلَمُ النَّابِتُ فِي الْجَسَدِ الَّذِي مَعُوتٌ مَتَّ وَقُدْرَةٌ
الْحَيِّ الَّذِي لَا مَعُوتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے ہر بیماری کے لئے تیزاری ہے۔ وہ شروع نہ ہو اور ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ اُس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ نہ رہے اور نہ ہی اس کی کوئی شاخ نئے سرے سے پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شفاء دے اور معاف فرما دے۔ وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ اللہ انہیں ازا کر بکھیر دے گا۔ جس میں نہ تم گئی اور پہنچی دیکھو گے۔ اے جسم میں بھی ہوئی تکلیف اس ہی کے ساتھ تم مر جاؤ ختم ہو جاؤ جسے موت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید محمد ﷺ کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔"

فائدہ: ہر ورم اور استسقاء کے لئے ہے

تم ہر سو جن پر لکھو چاہے استسقاء ہو بے شک ترقی نصیب ہو جائیگا اور وہ یہ حرف ہیں: ح ا د و ہ ی ط اور زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح لکھو:

ا	ح	د
ہ	و	د
ح	ط	ی

فائدہ: واد کے لئے ہے

تم واد کی جگہ پر اپنی رات سے ترسوئی کے ساتھ سات دفعہ احاطہ و تحیراد اور ہر دفعہ

شجرۃ جمالیہ جمعہ فی صبح و عصر لا اھل لھا الذی لا یلحقہم ولا یتبع لھما بابت
 YAAAT BOOKS.....pdf
 www.facebook.com/yaaatbooks



مقبوط چٹان میں درخت ہے وہ ثابت نہ ہوا اور جڑ نہ پکڑے حضرت یونس علیہ السلام
 مچھلی کے پیٹ سے نکلے انہوں نے اپنے عصا کے ساتھ اُسے مارا پس وہ جل گئی یعنی دادِ ختم ہو
 جائے گی۔

بخار کے لئے

تم بید کے درخت کے تین چوں پر گھسوا اور ان کے ساتھ بنجار والے کو دھوئی دو۔ بے شک بنجار اس سے دور ہو جائے گا۔ تم گھسوا بیٹے پر **وہی** دوسرے پر **وہی**

میرزا حسن

بخار کے لئے ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِمَةُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلْتَهُ أَنْ تَرْفَعَ نَارَ الْحَمِي عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَتَنْزِيلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُتَوَكِّلِينَ ﴿

۱۱ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں سو ہی عظیم اللہ ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی روح اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہی عظیم علیہ السلام کی صلوات اور سلام ہو اے اللہ ہر کتاب کے حق میں جو اس کے واسطے لکھی گئی ہے وہ اس کے لئے آگاہی ہے کہ اس نے کیا کام کیا

نے کہا اے آگ حضرت ابراہیمؑ پر غصہ ہی اور سلاحتی والی ہو جا اور ہم قرآن میں سے نازل کرتے ہیں۔ جو مسخین کے لئے شفا اور رحمت ہے۔۔۔
 کلمہ کہ بخار والے اپنے پاس رکھے۔

فائدہ: بخار کے لئے

تم تین کاغذوں پر کلمہ پہلے پر فرعون دوسرے پر حامان تیسرے پر قارون اور تینوں نام کو جتنا ہو سکے کچھ اور بخار کے آنے پر بخار والے کو ایک ایک کر کے دھونی دو۔ بے شک بخار دور ہو جائے گا اور لوٹ کر نہیں آئے گا۔

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم کلمہ اور بخار والے کے بازو پر معلق کرو وہ اللہ تعالیٰ کے رحم سے جلدی ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم کلمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرَأْفَةِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ اِلٰی اَمِّ
 مَلَدَمَ اَلَّتِیْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَ تَشْرَبُ الدَّمَّ وَ تَهْتَضُ الْعِظَمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اَمِّ مَلَدَمَ
 وَاِنْ كُنْتُ مُؤْمِنَةً لِّبَحْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ یَهُودِیَّةً
 لِّبَحْقِ مُوسٰی الْكَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتُ نَصْرَانِیَّةً لِّبَحْقِ عِیْسٰی الْمَسِیْحِ
 عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتُ مَجُوسِیَّةً لِّبَحْقِ النَّارِ وَالنَّوْرِ وَالْفَلَکِ الَّذِیْ یَدُورُ
 اِنْ لَا تَاْكُلِیْ لِّلْبَلَّانِ اَبْنَ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِیْ لَهٗ دَمًا وَلَا تَهْتَضِیْ لَهٗ عِظْمًا
 وَ تَخُولِیْ عَنْهُ اِلٰی مَنْ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَاِلَّا فَانْتَ بِرَبِّیَّةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
 رَسُوْلُهُ اَمِّ یَسْرَانَ مِنْكَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
 بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بخار کے لئے ہے

تم بخور کے تین چے لو۔

پہلے پڑ:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾

دوسرے پڑ:

﴿وَعَزَّهَا مِنَ الْجَحِيمِ﴾

اور تیسرے پڑ:

﴿وَأَصْلَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

گھو۔

پھر تم تین کاغذ لو پہلے پڑ گھو:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى الْعَرْشُ ذَارَتْ﴾

دوسرے پڑ گھو:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ نَارَتْ فَاسْتَنَارَتْ﴾

تیسرے پڑ گھو:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ خَفِيَّتِ الْخَفِيَّةُ وَغَارَتْ إِلَّا يَعْلَمُ

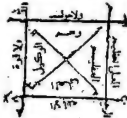
مِنْ خَلْقٍ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ﴾

پھر تین دن ہر کاغذ اور بخور کے چے کے ساتھ بخار والے آدمی کو دھرن دے۔ بے

دھ چلا جائے گا اور دوا بھی نہیں لے گا۔

فائدہ: سردی اور بخار کے لئے ہے

تم زرد کاغذ پر لکھو اور اسے مریض کے سر پر معلق کرو۔ سردی و بخار چلے جائیں گے اور نیکس نوشی کے اور یہ لکھو جسے تم دیکھ رہے ہو۔



محمد شہیر قادری

اور اس کے ارد گرد لکھو:

﴿ذَٰلِكَ خَفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّكَ اللَّهُ أَن يَخَفِيفَ عَنْكُمْ
وَعَلَى الْإِنْسَانِ خَفِيفًا ۖ إِنَّ خَفِيفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ يَا نَارُ
كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۚ﴾ رَمَّا اكْتُشِفَ عَنْهَا الْعَذَابُ ۖ إِنَّا مُنَوِّشُونَ ۖ وَإِن
بِمَسْئِكَ اللَّهُ يَخْشَرُ فَلَا تُكَاشِفُ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ بِمَسْئِكَ يَخْشَرُ لَهُ هُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ﴾

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم لکھو جسے تم دیکھ رہے ہو اور اس کا پتلا

اور اس کے ارد گرد لکھو: ﴿ذَٰلِكَ خَفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّكَ اللَّهُ أَن يَخَفِيفَ عَنْكُمْ
وَعَلَى الْإِنْسَانِ خَفِيفًا ۖ إِنَّ خَفِيفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ يَا نَارُ
كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۚ﴾ رَمَّا اكْتُشِفَ عَنْهَا الْعَذَابُ ۖ إِنَّا مُنَوِّشُونَ ۖ وَإِن
بِمَسْئِكَ اللَّهُ يَخْشَرُ فَلَا تُكَاشِفُ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ بِمَسْئِكَ يَخْشَرُ لَهُ هُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ﴾

FREE ANGEL BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/angelbooks/>

لکھو:

طَفِيفٌ طَفٌ كَفِيفٌ كَفٌّ لَفِيفٌ لَفٌ مَهِيفٌ مَهٌ

فائدہ: قوتِ باہ کے لئے

تم ہرن کی جمل پر کھو اور بائیں بازو پر ہاتھ اور وہ یہ ظلم ہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْلَمْهَا سَكْبَةً سَكْلَةً

فائدہ: منی کے امساک کے لئے ہے

تم ہرن کی جمل پر کھو اور اسے بائیں ران پر ہاتھ رکھو۔ تو امساک ہو گا اور وہ ظلم ہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْلَمْهَا سَكْبَةً سَكْلَةً

فائدہ: خفقان کے دور کرنے کے لئے

تم جیل پر کھو۔ وہ جانے اور وہ یہاں: بَطْلُ حَطِيطِطَا

فائدہ: حاجتوں کی قضاء کے لئے ہے

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کرو دو رکعت نماز پڑھو۔ قبلہ کی طرف نہ کر کے چھو

اور یہ فقرہ ہزار دفعہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ
تَحِلُّ بِهَا عَقْدَتِيْ وَ تَخْرِجُ بِهَا شَرَّيَّيْ وَ تَقْدِرُ بِهَا وَحَلَّتِيْ وَ تَقْضِيْ بِهَا
حَاجَتِيْ

اُس کے ارد گرد گھومنا: ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط

پھر سویم گھوم پھر گھوم پھر گھوم لہو کے بعد:

﴿اٰیہا صر اٰیہا اذوالی اصباوت آل شدای﴾

چہ میں دندہ پھر آیت انگری چودہ دندہ گھوم پھر اُسے مقرون پر مطلق کرو بے شک وہ شفا یاب ہو جائے گا۔

قائدہ: سر درد کے لئے ہے

تم گھوم کی سب زبانی نو اور اس پر یہ حروف (ل م ن ق ف ن ج ل) گھوم پھر تکلیف والے آدمی کی دونوں آنکھوں پر اپنی انگلی پر رمال کے ساتھ نوٹن گھوم پھر اُسے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے۔ پھر پہلے حرف پر چھوٹی کیل رکھو اُسے دہاؤ اور تم دل میں سورت قاتر ایک دندہ پڑھو۔ اُسے کہو کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اور اُس سے چھو۔ اگر درد سے سکون محسوس ہو تو اُسے کہو کہ تمہارا سا پہلے اور تھمارے پاس لوٹ آئے اگر دودھ بیٹھ گئے لئے دور ہو جائے تو کیل دق کے ساتھ گاڑ دو اور دشمنی تاریک جگہ ڈال دو اور اگر درد دوبارہ ہو تو کیل کو دوسرے حرف پر لے جاؤ اور پھر قرأت کو دہراؤ جیسے اس کا ذکر گزر چکا اور اُس وقت تک اس طرح کرو جب تک درد سے سکون نہ آئے اور درد واپس نہ لوئے۔

قائدہ: آشوب چشم، آنکھ کی تکلیف سے حفاظت

تم یہ حروف پھولے کاغذ پر لکھ کے دن جب روشنی ہو گھومو:

﴿اَلَمْ یَلْعَبْ اَمِنْ مِنَ الرَّمْلِ ذٰلِكَ الْعَامِ﴾

جرا سے نکل لے دو سال پھر آشوب چشم اور اس کی یعنی آنکھ کی ہر تکلیف سے محفوظ ہو

کاپی و حروف پڑھیں: <https://www.facebook.com/irg>

حَسَنَات

اور ای طرح جو شخص یہ حروف لکھے:

﴿اَلَمْ يَخْشَ رَکِی عَطَسَ حَقِیْہَ﴾

وہ بھی اپنا مقصد حاصل کرے گا۔

فائدہ: پچھن، ٹیس اور سردرد کے لئے ہے

تم مریض سے کہو کہ اپنی اگلی دردی جگہ پر رکھے اور تم یہ آیات پڑھو:

﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النُّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كَلَّ
نَفْسٍ لِّمَا عَلَيْنَهَا خَالِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّا خَلَقَ خَلَقَ مِنْ نَّعَاجٍ ذَاقُوا بَحْرَ
مِنْ بَيْنِ الصَّلْبِ وَ الْعَرَائِبِ. نَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اَللّٰی خَلَقَ فَنَسَوٰی
وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی فَهَدٰی فَهَدٰی﴾

یہ تین دلوں پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد دور ہو جائے گا۔

فائدہ: عورت کے حمل کے لئے ہے

تم سورت جو پاک برتن میں لکھو اور پانی کے ساتھ ملاؤ۔ وہ عورت اس کے ساتھ
میٹھے کے درمیان میں نہائے۔ تم سات بجوریں یا کشمش کے دانے لو اور ان میں سے ہر ایک پر
آنے والے سات اسماء الہی لکھو اور وہ عورت کو دوا جو کہے دن سے شروع کرتے ہوئے وہ
عورت ہر روز سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک کھائے۔ پھر تم سورت ملک آیت:

﴿لَوْ لَوِغَ الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾

کے ساتھ کاغذ پر لکھو اسے لب کر دو اور ان عورت کے پیٹ پر نطق کرو پس چالیس دن نہیں
گزریں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل والی ہو جائے گی اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاِیَّامَ الْخَالِقَ الْمَصْنُوْعَ الْبَدِیْعَ﴾

[illegible][illegible]

فراہیا فراہیا فراہیا فراہیا فراہیا فراہیا فراہیا فراہیا

هياس س س ل ل ل ل ل ل ل ل ع ع ع ع ع ع ع ع ف ف ف ف ف

ف ف ط ط ط ط ط م م م م م و لقد عهدنا الى آدم من قبل

فتیسی ولم تعدله عزماہ

اور ہم نے آدمی سے وعدہ لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں ثبوت نہ پایا۔

فائدہ: درویش فاکے لئے ہے

تم یہ نکات انصاف اور مطلق کردہ:

١٠ كمثر (٣) عمثر (٣) اسكن ايها الوجد والضارب

بحق رب المشارق والمغاب انه علي راجعه لقادر بحق هذا

الاسماء والآيات

قائدہ: درویش کے لئے ہے

ای طور پر

فکرموج کلموج سموج طی طی طی طی طی طی طی

فائدہ: کمر کے درد کے لئے ہے

تم کھوادور تکلیف والے آدمی کے اوپر مطلق کردار یہ کلمات ہیں:

«بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ يَشْرَحْ لَكَ ضَرْبَكَ وَوَضَعَا
عَنكَ وَزَرَكَ الَّذِي انْقَضَ ظَهْرُكَ وَرَفَعَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا. اللَّهُمَّ ارْفَعْ الْوَجْعَ وَالضَّرْبَانَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا وَادْخُلِ الصَّحَّةَ
فِي جَسَدِهِ كَمَا دَخَلْتَ فِي آدَمَ ابْنِ الْبَشَرِ وَاعْرِجِ الْوَجْعَ وَالضَّرْبَانَ مِنْ
الْعَظْمِ إِلَى الْحَمِّ وَمِنْ الْحَمِّ إِلَى الدَّمِّ وَمِنْ الدَّمِّ إِلَى الْجِلْدِ وَمِنْ الْجِلْدِ إِلَى
الْأَرْضِ بِحَقِّ مَنْ يَقُولُ لِلنَّشَى كُنْ لِيَكُونَ هِيَ هِيَ أَشْرَاهِيَا أَشْرَاهِيَا وَبِالْفِ
الْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَنْ نَجْعِلَا مِنْ هَذَا لِنَكُونَنَّ مِنَ

محمد شبیر قادری

الشَّاكِرِينَ»

ترجمہ:

”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ اس کام
کے کیے ہوئے کو اپنے پاس رکھنے والے سے بار دینے والے درد کو اٹھالے اور اس کے جسم میں
سخت داخل کر دے جیسے تو نے حضرت آدم ابو البشر میں داخل کی تھی اور بار دینے والے درد کو
بڑی سے گوشت گوشت سے خون خون سے ہلدا اور ہلدا سے زمین کی طرف نکال دے اُس کے
حق میں جو کسی چیز کے لئے کہا ہے وہ جاتا رہا چیز ہو جاتی ہے:

ہِیَا هِیَا أَشْرَاهِيَا أَشْرَاهِيَا وَبِالْفِ الْفِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَنْ نَجْعِلَا مِنْ هَذَا لِنَكُونَنَّ مِنَ

فائدہ: پہلو کے درد کے لئے ہے

تم کھو اور تکلیف والے آدمی کے اوپر مطلق کر دو یہ ہیں:

﴿بسم الله الرحمن الرحيم زعلت بزقت مریم طلقت بعینی
ولدت علی عین سلوان اغتسلت اسکن ایہا الجنب کما مسکن عرش
الرحمن تحت الرحمن بالف الف ولا حول ولا قوة الا بالله العلی
المعظم﴾

فائدہ: دانت و داڑھ کے درد کے لئے ہے

تم تھے پر کھو سریش اسے چپا کر تھے کے آ کے دال: ے کر وہ اسے کھائے جب کہ
اسے کھائے گا تو سریش ٹیک ہو جائے گا اور یہ تم کھو:

~~اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد~~

فائدہ: پچھو کے زہر کے لئے ہے

تم کھو:

﴿فرطیش زیش علفیش فروق مرعویق یا عارق اکفنی شرسم
العقرب بحق الانبیاء الذین اولہم آدم و آخروہم محمد صلوات اللہ
وتسلیماتہ علیہم اجمعین﴾
اور دیکھ کی جگہ پر کھو۔

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ جن میں سب سے پہلے حضرت آدم اور سب سے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صلوات اور تسلیات اُن سب پر ہو۔"

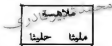
فائدہ: بچھو کے درد کو روکنے کے لئے



﴿اگر بیگہ اکلے گی﴾ وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ تم اسے مار دو۔

فائدہ: مکان سے جن دور کرنے کے لئے ہے

تم کھو اور مکان میں رکھو بے فکر وہ اُس مکان سے نکل جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے اُس میں واپس نہیں لوٹیں گے اور وہ یہ غلطی ہے:



فائدہ: تمام امراض اور تکالیف کے لئے ہے

یہ استاد المیر کی طرف سے ہے تم پر اپنے پاس رکھو یا بلاؤ:

﴿خمس هاءات و خط لوق و صلب حوله اربع نقط

وهميزات إذا عدتها فهي سبع لم تجد فيها غلط ثم وارثم هاء

بعده ثم صاد ثم ميم في الوسط تشفى من الاسقام والداء الذي قد

عجزت غير اطاء النمط

اور ان کی کتاب اس طرح ہے:

FREE AMLIYAT BOOKS.....
book.com/groups/freeschoolbooks

FREE AMLITASIA 2017 EDITION
<https://www.facebook.com/groups/iteducators2017>

فائدہ: طاعون کی تکلیف کے منع کے لئے

تم کہیں:

﴿وَدَّبْدِي ذَنْبِي كَرَا كَرْنَدِي صَبْرٌ صَبْرٌ بِتَوْنَا اُخْبِرُوا الْبَعِيدَ عَنَّا لَا يَأْتِينَا وَالْقَرِيبَ لَا يُوَدِّعُنَا اللَّهُ حَتَّىٰ صَمَدٌ بَاقِي وَلَهُ كُفٌّ وَاقِي دَخَلَتْ فِي كُفِّهِ اللَّهُ وَاسْتَجَرَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾۔

بجید کو ہم سے دور رکھو وہ ہمارے پاس نہ آئے اور قریب ہمیں ایذا دے اللہ ہی کی حمد باقی ہے اور اُس کی طرف سے حفاظت ہے۔ وہ بچانے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں داخل ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی پناہ پالی۔

فائدہ: اُس شخص کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس

مجامعت سے محرم کے ذریعے منع کیا گیا

وہ شخص اپنے گمراہی بیوی کے پاس سے باہر آئے اس شرط کے ساتھ کہ کسی کے ساتھ کلام نہ کرے۔ وہ بیچوتیوں کے سوراخوں کو کھودے اور اُن میں پتھاب کرے پھر اُسی شرط کے ساتھ اپنے گمراہ ایس آ جائے بے شک وہ اُسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: امساک کے لئے

وہ زینوں کے درخت کا پتہ لے اور اُس پر لکھے:

﴿يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ اِنَّهُ عَلَي رَجْعِهِ لِقَادِرٌ﴾

اور اُسے اپنی گمراہی دے۔ اُسے اپنی مرضی کے ساتھ انزال ہو جائے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

فائدہ: اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال جادو

یا جن یا رطوبت کی وجہ سے ہے

اگر انزال داخل کرنے سے پہلے ہو جاتا ہے تو وہ عارض جن کی وجہ سے ہے اور اگر انزال ذکر کے پھر تیلے اور مضبوط ہونے اور فرج میں داخل کرنے کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ کسی آدمی کے جادو کے عمل کی وجہ سے ہے اور اگر انزال فرج میں داخل کرنے کے بعد ہوتا ہے۔ تو وہ رطوبت کی وجہ سے ہے۔

فائدہ: مریض کے اثر کے قیاس کے لئے ہے

تم مریض کا رد مال یا اس کی کھیں لو۔ اس کے اطراف میں گائیں دو۔ پھر چار حصہ سامنے ہے اے اپنی تین انگلیوں (چمک کے ساتھ والی درمیان اور شہادت کی انگلی) کے ساتھ قیاس کرو پھر تم کہو:

﴿الْقَشْرُ (۲) مَقْشَرٌ (۲) خَشْمَوْش (۲) عَجَلِيخ (۲) اَنْزِلْ يَا اَبْنَاوُخْ
وَالْتِ يَا مِمْمُونْ وَالْتِمْ يَا عِدَامْ هَذِهِ الْاَسْمَاءُ عَلٰی هَذَا الْاَثَرِ وَرَبِّنَا لِيْ مَا
بَصَاجِبِهٖ لَئِنْ كَانَ مِنَ الْاَنْسِ فَطَوَّلُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْحَزْ فَقَصِّرُوْهُ وَاِنْ كَانَ
مِنْ اَللّٰهِ فَاهْبِرُوْهُ عَلٰی خَالِهٖ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ عَلَیْكُمْ وَطَاعَتِهَا
لَذِیْكُمْ اَلْوَحَا (۲) الْعَجَل (۲) السَّاعَةِ (۲) بَارِکَ اَللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ﴾

تین دنہ نہ سو۔ پھر دوسری مرتبہ قیاس کرو۔ اگر قیاس شدہ بڑا لہا ہو جائے تو مرض انسان کی طرف سے ہے اگر چھوٹا ہو جائے تو وہ جن کی وجہ سے ہے اور اگر نہ بڑے اور نہ چھوٹا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ انسان کی طرف سے ہے تو عمل کر دو کہ وہ اس بات کو چھوڑے کہ اس کا حال مکمل جائے کہ وہ حسد سے ہے یا جادو کی وجہ سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ جن کی وجہ سے ہے یا جادو کی وجہ سے ہے تو عمل کر دو کہ وہ حسد سے ہے یا جادو کی وجہ سے ہے۔

وہ جن کی وجہ سے ہے تو اسے دوبارہ کرنا کہ یہ بات واضح ہو جائے کہ وہ عارض کی طرف سے تکلیف ہے یا تسلیط کی اقسام سے ہے جو مزاحم کے واسطے سے ہے اور جب مطلوبہ چیز ظاہر ہو جائے تو اس کی متابعت سے اس کا علاج کرو۔

قائدہ: مریض کے حال کی پہچان کے لئے ہے

تم آنے والے اسادہ اپنی ذاتی عقل پر ٹکھو اور اسے مریض کے سر پر دھکوا کر دو روئے تو تکلیف جن کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ جسے تو وہ انسان کی طرف سے ہے اور اگر نہ روئے نہ جسے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے

اور وہ اسادہ یہ ہیں:

﴿مکھیل مکھیل سعلیط سعلیط مھطط مھطط﴾

قائدہ: مریض کے انجام کی معرفت کے لئے

تم مرغی کا اظہار اس پر ٹکھو:

لَا تَكْذِبْكَ أَوْحَانُ الْبُكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا
الْكِتَابُ وَالْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا يَهْدِي بِمَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ
لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا رَبِّ أَنْزِلْنِي بِعَالِيَةِ الْمَرْبُوضِ إِلَى
هَذَا الْبَيْضَةِ يَحَقِّ نُورُ رَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَيَحَقِّ نَيْتُكَ مُعْتَدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

ترجمہ:

”اے میرے رب میرے لئے واضح کر دے اور مجھے اس بات کا علم اس اظہار کے

مجموعہ کے مریض کا انجام کیا ہو گا۔ اعلیٰ کریم ذات کے نور اور اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں۔

بھراڑے کو مریض کے سر پر توڑا کر اس میں خون پایا جائے تو اس کا مرض طول پکڑے گا مگر انہام شفا ہوگا اگر اس میں کوئی سیاہ چیز پائی جائے تو یہ دلیل ہے کہ وہ مریض مر جائے گا اور اگر تھیل نہ ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جلدی شفا ہوگی۔

فائدہ: مرگی کے ازالے کے لئے ہے

تم سرخ ادنی کپڑے کا ٹکڑا اس پر یہ چار بار تھکسو:

﴿محبی، خالق، محبی، خلاق﴾

پھر ایک کاغذ کو اس پر آیت الکرسی کے حروف الگ الگ لکھو اور اسے مذکورہ بالا ادنی ٹکڑے کے ساتھ لف کر دو اور اسے مرگی والے مریض پر مطلق کرو بے شک اس کا مرگی کا مرض زائل ہو جائے گا۔

فائدہ: ریجی امراض کے لئے ہے

تم آنے والی پوری سببت شفا کے برحق میں لکھو۔ اسے پاک تیل کے ساتھ ملاؤ۔ اس کے بعد اس تیل میں تریل زبرد اور حب و شاد کا پتہ ہو اس کو بک ملاؤ۔ اس تیل کو مریض کے جسم پر لگایا جائے کہ اس کے ہاتھوں اور انگلیوں میں سے خالی نہ رہ جائے پھر عزیت دوسری دلو دوسرے برتن میں لکھو اور اسے ایسے کنوئیں کے پانی کے ساتھ ملاؤ جہاں سورج و چاند کی روشنی نہ چلے پھر متواتر صبح و شام مریض کو پلاؤ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا یاب ہو جائے گا۔

تم یہ عزیت پڑھو:

ہَاجِ اَجْ دَكُوہِ رُوہِ سِتْرِ سِتْرِ جَلِّ جَلَالِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
شَهِیوْلِ وَهَدَّیْ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ یَا مُحَمَّدُ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ یَا حِمْزُ نَبِیْلِ اَہْ یَاہْ یَا

اللّٰہِ یَا مِکَائِیْلُ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ یَا اِسْرَافِیْلُ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ یَا عِزْرَ اَنْبِیْلِ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ یَا
خِیْرُومِ اَہْ یَاہْ یَا اللّٰہِ اَللّٰہُ اَعْلٰیہُ سَاجِدٌ یُؤْتِیْ مِنْ شِئْءٍ وَہُوَ الْغَفُوْرُ الْعَزِیْزُ یَا

عُدَّامٌ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ الْكَرِيمَةُ أَنْتُمْ لَوْ عَلَى هَذَا الرِّيحِ الْعَارِضِ لِهَذَا الْجَنَّةِ
وَهَزُوهُ وَارْعُدُوهُ وَاعْرِجُوهُ مِنْ هَذَا الْجَنَّةِ جَنَّةٌ فَلَا يَنْ يَنْ فَلَائِيهِ أَوْ فَلَائِيهِ نَبَتْ
فَلَائِيهِ بِحَقِّ مَنْ يَقُولُ لِلنَّشِيِّ كُنْ كُنْ تَكُونُ وَبِحَقِّ عُلَّائِيهِ مَهْرَالِيهِ
أَقْشَائِيهِ النَّشِيِّ بَرَوْشٌ شَائِلَةٌ فِي كَائِلَةٍ فِي صَعْبِيَةٍ دَائِيهِ لَا بَسِ أَنْتَ يَا
هَدُوسَ اللَّهِ يَا رَبِّ شِفَاءٍ شِفَاءٍ لَا يَغَادِرُ سَقَمًا وَلَا مَرَضًا وَاعَزَمَ
عَلَيْكُمْ يَا عُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِهَاتِهِ ثُمَّ بِاللَّهِ وَبِحَقِّ حَقِّ اللَّهِ وَبِعِزِّ عِزِّ يُونُسَ وَجِهَ
اللَّهُ وَبِمَا جَرَى بِدِ الْقَلَمِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِلَى خَيْرِ خَلْقِي اللَّهُ سُبْحَانَا مَعْتَدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ هَذَا الرِّيحُ فِي عَظِيمِ أُولِي مَيْحَ أُولِي عَصَبِ
أُولِي عُرُوقِ أُولِي دِمِ أُولِي لَحِيمِ أُولِي يَحْلُو أُولِي شُعْرِ إِلَّا مَا هَزُتُمْوهُ
وَارْعُدْتُمْوهُ وَاعْرِجْتُمْوهُ مِنْ هَذَا الْجَسَدِ جَسَدٌ (كَذَا وَكَذَا) بِحَقِّ مَنْ يُحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ وَبِحَقِّ دَاعُوجَ مَا عَوْجَ مَا عَوْجَ تَطْلُجُجَ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ
تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمَادَةً وَهِيَ كَمَرٌ مَرُّ السَّحَابِ صَنَعَ
اللَّهُ الَّذِي أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ يُغَيِّرُ بِمَا تَعْمَلُونَ وَإِذَا قُلْتُمْ نَفْسًا فَاكَا أَرَأَيْتُمْ
لَهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿

ترجمہ:

”ستار جبل جلالت اللہ واحد قہار ہے۔ اے اللہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ اے
جبرائیل اے اللہ اے میکائیل اے اللہ اے اسرائیل اے اللہ اے عزرائیل اے اللہ اے
خزرم اے اللہ۔ اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ
قوی مزید ہے اللہ اے ان تمام کبر کے خدام اس جسم سے پوچھا آئے والی رزق کو نکال دو۔
اے فلاں بن فلاں یا فلاں فلاں کے جسم سے فلاں فلاں کے حق میں جو کئی بھی شے کے

لئے کہن ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ شفا عطا فرما کہ جس سے توئی پہ رتی نہ ہے۔ اے
 ابن ابی ۱۲۱۔ اے خدا ہم میں اللہ تعالیٰ کے حق میں اور اس کی ذات کے نورانی طاعت کے حق میں تمہارا
 دُعا کر رہے ہوں اور اس کے حق میں جو تمہارے غیر خلق اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبد اللہ کی
 طرف جاری کیا۔ اگر یہ رتبہ (حق تکلیف) بڑی عظیمیوں اور کون خون گوسٹ جلد یا پاؤں میں
 ہے تو اسے اس جسم سے نکال دیا۔

اور تین ہفتہ بیت لکھنے کے بعد اس پر اسے سات اللہ چڑھو۔

قائدہ: جن نظر اور جادو کے ازالے کیلئے ہے

تم آنے والا کلام تین کاغذوں پر لکھو اور ہر کاغذ میں اس مرکب میں سے ایک حصہ
 رکھو۔ وہ مرکب شہد زفر (مٹک کی طرح خوشبو دار ہے) کنڈر، حشیا، فاسوخ، مطر بنی حزل کے سچ
 اور عین البرکات کے وزن میں برابر اجزاء کا ہے۔ ^{محکم دلائل سے مزین} قرآن و حدیث میں خراب ہونے سے پہلے ایک کاغذ
 کے ساتھ ہمیشہ خود کو مٹائی دو بے شک وہ شفا یاب ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

«تنبشلوک تنبشلوک طلما ساع طلما ساع اطسی اطسی سلموبہ»

سلموبہ بھیہر بھیہر حکوا حکوا تنسیہ تنسیہ بحق هذا الاسماء احب یا
 سید مبططرون واطل عن کذا وکذا الريح وکل عارض ومرض و سحر
 وعین و بحق ل م ق ن ج ل ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم و صلی
 اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم»

ابن ابی ۱۲۱۔ اے حق میں اے سید مبططرون جواب دو اور فلاں فلاں پر جن مرض چاہو۔

فائدہ: عارض کے جلانے کے لئے ہے

تم اس آدمی کی پیشانی پر یہ حروف لکھو جسے جن کی تکلیف ہے اور وحی ل اور برتن میں سورت البروج لکھو اور اس پر تین دفعہ پڑھو۔ اسے پانی کے ساتھ مناؤ اور اسے پلاؤ ہے شک اس کا عارض مٹ جائے گا۔

فائدہ: مرگی والے کے افاتے کے لئے

تم اس آدمی پر سورت فاتحہ آیت انکری سورت جن کی پہلی پانچ آیات پاک پانی پر پڑھو اور اسے مرگی والے کے منہ پر چھڑک۔ بے شک اسے افاتہ ہوگا۔

فائدہ: اس کے لئے جس کے بچے مر جاتے ہیں

تم سورت بقرہ اس شرط کے ساتھ لکھو کہ ہر سطر میں پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو۔ پھر ہر سطر پر یہ عظیم لفظ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اس شرط کے ساتھ لکھو سورت سے زیادہ نہ ہو۔ پھر اسے لف کرو۔ اس کے ساتھ احوال کی ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا لکھو۔ اور اسے حاملہ عورت یا بچے کے اوپر مطلق کرو جب اس کی ولادت ہو جائے اور شرط یہ ہے کہ اس کی نسبت طلاق پہنچے میں ہو۔

فائدہ: نزیل کے لئے ہے

تم سفید کپڑے کے ٹکڑے پر چالیس مرتبہ (تم) تکلیف والے کے نام کے ارد گرد دائرے کی صورت میں لکھو اور اسے اس کے بائیں کندھے پر مطلق کرو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے ازالے کے لئے ہے

تم کھو اور رکھو اور یہ لکھو:

اللہ	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷
اللہ	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲
اللہ	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶
اللہ	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲
اللہ	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۲	۲۹۶
اللہ	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۲
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

فائدہ: عورت کے خون کے ازالے کے لئے ہے

تم روئی کے تین ٹکڑوں پر یہ حروف (ج ل ط) لکھو اور ہر روز مزیدہ کو ایک کھلاؤ بے شک وہ شفا پا پ ہو جائے گی۔

فائدہ: حاملہ عورت کے پیٹ کے اندر بچے کے

استقاط کے علاج کے لئے ہے

جو شخص یہ کلمہ (ہشہجد) لیوں کے پینتالیس (۳۵) چوں پر لکھے اُن کے ساتھ اس عورت کو دھونی دے جس کے بچہ استقاط کی وجہ سے خالق ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد اس کے بچے خالق نہیں ہوں گے۔

فائدہ: نیند کے لئے ہے

تم کاندھ پر لکھو اور سر پائے کے نیچے رکھو اور وہ بے کلمات چیں لا بھاش شاہ

فصل: حسانی قواعد کے بیان میں

قاعدہ:

امام ابوالہاس البونی نے اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے تمہیں معلوم ہو اور اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے توفیق دے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تم مریض اور عاقل آدمی کا حال جانو تو تم اس دن کی پہچان کرو جس دن مریض کو مرض لاحق ہوا یا جس دن مسافر نے سفر کیا اس کے نام اُس کی ماں کے نام کا پڑے مجھ سے کے ساتھ حساب کرو اور اُس میں ان دنوں کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے گزر چکے ہیں اور اُس پر بنیاد میں میں کا بھی اضافہ کرو اور کل حاصل عدد دو۔ اُس سے ۲۰-۲۰ ماقہہ کرو یہاں تک کہ تمہارے پاس میں زیادہ ہوں گے۔ تو تم فاضل عدد کو دیکھو اور اُسے اُن دونوں پر رکھو جن کا نام میں نے لوح الحیاء اور لوح الہیات دکھا ہے۔ جس طرح سے حساب واقع ہو تو تم اُس طرح سے موت یا حیات کے ساتھ حکم دو۔ تمہیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی اور اسی طرح یہاں ہیوی کا حال ہے کہ کیا اُن میں اتفاق ہو گا یا نہ۔ الگ الگ ہو جائیں گے یا اُن میں سے ایک دوسرے سے پہلے مر جائے گا۔ تو تم اُن دونوں کے ناموں کا جمل کبیر کے ساتھ کرو۔ اُس میں اُن کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے باقی ہیں اور پھر بنیاد میں میں کا اضافہ کرو اور اُس سے اسطہ کرو اور لوح الحیاء اور لوح الہیات کے سامنے لاؤ اگر دونوں لوح الحیاء میں ہوں تو وہ دونوں اکٹھے رہیں گے اور جدا کی نہیں ہوگی اور اگر اُن میں ایک لوح الحیاء اور دوسرا لوح الہیات میں ہو تو یہ ہے کہ وہ اُس سے جدا ہو جائے گا یا مر جائے گا اور اسی پر دوسروں کا قیاس کرو اور اسی طرح حاکم کے شہر میں داخل ہونے کا معاملہ ہے۔ تم اُس دن کی پہچان کرو جس دن وہ اُس میں داخل ہوا۔ تم حاکم کے نام کا حساب کرو اور اُس میں وہ اضافہ کرو جو عربی مہینے میں گزر چکے ہیں اور بنیاد بھی جس طرح ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ جو چاہے جائے گا اور اُسے دونوں لوگوں پر چاہیے اور موت و حیات میں سے جو ظاہر ہو اُس کے ساتھ حکم دو اور اسی طرح حاملہ عورت کا حال ہے اور جو کچھ مہینے کی کہنا وہ دیکھو کہ کب مر جائے گا

اور وہ اس طرح ہے کہ تم اُس کے اُس کی ماں اور اُس دن کے ناموں کا حساب کرو (جو اُس مہینے کا دن ہو) اور اس پر بنیاد کا اضافہ کرو اور وہ جو مہینے میں سے گزر چکے ہیں۔ اس سے اسقاط کرو اور انہیں دونوں لوحوں کے سامنے لاؤ اگر لوحِ اولیاء میں واقع ہو تو اُس کی زندگی کے ساتھ حکم دو اور اگر لوحِ انعامات میں واقع ہو تو تم اس بات کا حکم کا حساب کرو اور ہر مشکل کا حساب کرو۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے اور یہ دونوں لوحوں کی شکل ہے۔

2012

1	2	3
12	11	2
12	14	12
22	20	19
28	24	22

بعض علماء نے ان دونوں لوحوں کے لئے اچھا سا نام مقرر کیا ہے اور وہ یہ نکلتا ہیں:

(الحبيب عشقته يوم هذا هو حب صحبة من رغب) بخير نقط حروف لوح
 الحسنة اور نقطہ والے حروف لوح الحسنة کی لئے ہیں۔

فائدہ: عورت کے حال کی معرفت کے لئے کہ کیا وہ

حاملہ ہے یا نہیں اگر حمل ہے تو اس کے

پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا

تم عورت! اُس کی ماں کے نام اور حوالے کے ذمہ کے نام کا حساب کرو اور حاصل شدہ رقم ہر ماہ باقی دیکھو تو ایک سو تیس مل نہیں ہے۔ اگر وہ باقی بچیں تو وہ حاملہ ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ حاملہ ہے تو تم نے ارادہ کیا کہ اس کے حمل کی کاغذی کار کے

کا تو حاصل مذکورہ کے ساتھ اس کے شوہر کے نام کے عدد جمع کرو۔ مجموعہ سے پھر اسقاط کرو اگر ایک باقی بچے تو وہ لڑکا ہے اور اگر باقی دو بھیں تو ذہلا کی ہے۔

قاعدہ: غائب ہونے والے آدمی کی معرفت کے لئے

تم اس آدمی کے نام اس کی ماں کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور تمام سے ۴-۴ ساقط کرو پس اگر باقی ایک بچے تو وہ کسی کی قید میں ہے اگر دو باقی بھیں تو وہ خوش و خرم ہے اور جلدی سے آجائے گا۔ اگر تین باقی بھیں تو وہ مر چکا ہے اور اگر چار باقی بھیں تو اس کا سفر طویل ہو گا اور اکثر اوقات واپس نہیں لوٹے گا۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم غائب کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ لالو پس اگر ایک باقی بچے تو وہ دلی طور پر اپنی معاش کے معاملے میں مشغول ہے۔ اگر باقی دو بھیں تو وہ قید میں ہے یا مر بیٹھ ہے۔ اگر تین باقی بھیں تو وہ بھوک میں ہے۔ (یعنی تھکی میں ہے) اور اگر چار باقی بھیں تو وہ خوشی اور فرحت میں ہے۔

قاعدہ: حاملہ کی پہچان کے لئے ہے

تم اس کے نام اس کی ماں اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ کرو۔ اگر باقی ایک بچے تو حاملہ کے ہیٹ میں لڑکا ہے۔ اگر باقی دو بھیں تو حمل لڑکی کا ہے۔ اگر تین باقی بھیں تو حمل کا اسقاط ہو جائے گا اور اگر چار باقی بھیں تو وہ دو بچے بنے گی۔

قاعدہ: میاں بیوی کے حال کی معرفت کہ

ان میں سے پہلے کون مرے گا

اس کے نام اس کی ماں اور سوال کے دن کے نام کا حساب سے ۴-۴ بچو اگر ایک باقی بچے تو مرد اپنی بیوی سے پہلے مرے گا۔ اگر دو باقی بھیں تو وہ اپنے خاندان سے پہلے مرے گی اور اگر

تین باقی بھیجے تو دواؤں اکٹھے کریں گے۔

قاعدہ: چور کی پہچان کے لئے ہے

تم چوری شدہ چیز کے نام اور اس دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۲-۲ ساتھ کرو۔ اگر ایک باقی بچ جائے تو چور مسایوں میں سے ہے۔ اگر دو باقی بھیجے تو چور کمرہ والوں میں سے ہے۔ اگر تین باقی بھیجے تو چور انجمنی ہے۔

قاعدہ: مریض کے حال کی معرفت

تم مریض کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو۔ حاصل میں ۳ جمع کرو مجموعے سے ۷-۷ ساتھ کرو۔ پس اگر ایک باقی بچے تو جن کی وجہ سے ہے۔ اگر دو باقی بھیجے تو ریح کا مرض ہے۔ اگر تین باقی بھیجے تو مرض جادو کی وجہ سے ہے اگر چار باقی بھیجے تو نظر سے ہے۔ اگر پانچ باقی بھیجے تو خون کی وجہ سے ہے اگر چھ باقی بھیجے تو صفراء کی بیماری ہے اور اگر سات باقی بھیجے تو تکلیف سودا کی ہے۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم مریض اس کی ماں اور سوال کے دن کے ناموں کا حساب کرو۔ حاصل سے ۲۱-۲۱ گراؤ۔ اگر ایک باقی بچے تو جن کے جادو سے ہے۔ اگر دو باقی بھیجے تو عورت کی نفرت کی وجہ سے ہے۔ اگر تین باقی بھیجے تو اس کا مرض سخت ہے۔ وہ مرض اسے لگا رہے گا یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔ اگر چار باقی بھیجے تو وہ مرد کی نفرت کی وجہ سے ہے۔ اگر پانچ باقی بھیجے تو مرد کے دوست سے ہے۔ اگر چھ باقی بھیجے تو طبی ریح ہے۔ اگر سات باقی بھیجے تو زمین کے عارض کی وجہ سے ہے اگر آٹھ باقی بھیجے تو خون کے قہیر کی وجہ سے ہے۔ اگر نو بھیجے تو صفراء ہے۔ اگر دس باقی بھیجے تو آدی کے جادو کرنے کی وجہ سے ہے اگر گیارہ باقی بھیجے تو عورت کی ساتھی کی وجہ سے ہے۔ اگر بارہ باقی بھیجے تو غم اور تکلیف کی وجہ سے ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

قاعدہ: زوجین کے حال کی معرفت کہ اتفاق ہو گا یا نہیں

تم مہیاں بڑی دونوں کے ناموں کا حساب کرو۔ ان کے ناموں کے ساتھ ساتھ جمع کرو اور حاصل سے ۹-۹ ساقط کرو۔ باقی کو دیکھو۔ اگر باقی ایک بچے تو میت تو ہے لیکن اس کے بعد فراق ہوگا۔ اگر دو باقی بھیجیں تو بھلائی اور برکت ہے۔ اگر تین باقی بھیجیں تو شر اور بھگڑا ہوگا۔ اگر چار باقی بھیجیں تو اتفاق تو ہے مگر اس کے بعد ہدائی ہوگی۔ اگر پانچ باقی بھیجیں تو مال اور اولاد ہوں گے۔ اگر باقی چھ بھیجیں تو اس کا اول و چھا اور آخر غم و پریشان ہے۔ اگر آٹھ باقی بھیجیں تو ان کے درمیان اتفاق اور خوشی ہوگی اور اگر نو باقی بھیجیں تو نزاع، بھگڑا، شر اور ہدائی ہوگی۔

فصل ریم کے حساب کے بارے میں غالب و مغلوب کی

معرفت اور طالب و مطلوب کی عافیت

بڑے علماء میں سے جنس عمرانی نے کیا فرمایا

آپ پر ریم (مشہور حسابی قاعدہ) کی حفاظت لازم ہے۔ آپ اپنی خواہشوں پر کامیاب ہوں گے اور دوسب حاصل کر لیں گے جو آپ چاہتے ہیں اور جس کے طالب ہیں۔ نو کے ساتھ کرنے کے ساتھ حساب ہے۔ اٹاک کے ناموں سے اس کا راز ظاہر ہوگا اور آپ کے لئے تجربے کرنا لازم ہے۔ تو زوج اور افراد (فرد ہوتا) میں وہ کم کا نام رکھتے ہیں ان میں سے زیادہ مخالفت کے وقت غالب ہوتا ہے۔ جب زوج برابر ہو تو مطلوب غالب ہوتا ہے اور فرد کے برابر ہونے کے وقت طالب غالب ہوتا ہے۔

اس کے قول ﴿علیک﴾ و حفظ اکبریم کے مراد علماء کے درمیان اکبریم کے مشہور قاعدے کے ساتھ اس کے حفظ پر طالب کو اکسا ہے۔ یہ حسابی قاعدہ ہے جو ابجدی حساب کے قریب ہے اور حروف کی ترتیب میں اس کی مخالفت کرتا ہے۔

اس چارٹ میں اُس کا بیان ہے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں۔

حروف	ی	ر	ا	ب	ص	ن	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ج	ز	ل	ض	م	د	و
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ت	ح	ذ	قی	ہ	ف
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
حروف	ع	ش	خ	غ	ث	ظ	ط
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اور اُس کے یاد کرنے کے لئے بعض علماء نے تین اشعار کا ذکر کیا ہے۔ اے ربیم رات کو سونے والے کو صبح بیدار کر دے کتنا حیرت انگیز کارِ شہ ہے۔ اُس نے مٹنے والے نشان کو نقصان پہنچایا ہے اور ممکنہ دیرِ بقاء کو زعمی دے دے اور اُسے زعمہ دکھا اُسے شہیدِ تَرپ ہے اور طیل و بے آواز پر دم کر۔ اُس کی پیاس ثابت ہے اور اُس کا پرندہ پیاسا ہے۔ میرے لئے میرا نصیب پورا ہو گیا اور اُس کا قول "حساب بطرح الفیض" اس قاعدے کے ساتھ عمل کے طریقے کی طرف اشارہ ہے۔ اُس کا فائدہ اور بیان یہ ہے کہ جب تم ارادہ کرو کہ قیام و شریک میاں پیو بی اور دولٹے جھگڑنے والے دشمنوں میں سے قوی کی کمزوری اور غالب کی مغلوب سے پہچان کرو تو تم طالب اور مغلوب کے نام کو اور ذیل میں مذکور جدول کے تقاضے کے ساتھ اُن دونوں میں سے قیام عدد کا حساب کرو اور حاصل سے ۹-۹ ماقطہ کرو اور باقی کو دیکھو۔ پس اگر دونوں زوجیت یا فردیت میں متفق ہیں لیکن وہ دونوں مقدار و انداز سے میں مختلف ہیں تو کم والا زیادہ والے پر غالب آئے گا۔ اگر دونوں زوجیت اور فردیت میں مختلف ہیں تو زیادہ والا کم والے پر غالب آئے گا۔

اگر دونوں زوجیت میں برابر ہیں تو مغلوب طالب پر غالب ہوگا اور اگر فردیت

فصل: اہم فوائد کے بیان میں جو عقلمند آدمی کو

طیب سے بے نیاز کر دیں

فائدہ:

بعض حکماء نے کہا کہ مسمیٰ سرزمین پر نو (۱) چھلکے پانے پاتے ہیں۔ ان تمام میں فائدہ ہے۔ دو ہیں۔ (۱) دھنس کا چھلکا (۲) زرد رنگ کے خربوزے کا چھلکا (۳) سبز خربوزے کا چھلکا (۴) بدق درخت کے پھل کا چھلکا (۵) نارنگی کا چھلکا (۶) نار کا چھلکا (۷) بادام کا چھلکا (۸) خشک کا چھلکا (۹) کپے کا چھلکا۔

دھنس کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے جلا کر باریک کیا جائے اور حمام میں سر کے بال منڈانے کے بعد ایسے ٹھنڈے سر پر لگا دیا جائے جس کے بال گر گئے ہوں تو سر پر بال اگ آتے ہیں جب اسے جلا کر شہد میں ملا دیا جائے پھر اونٹ کے بالوں کے ساتھ مل کر کیا جائے (یعنی توام کو اونٹ کے بالوں کے گھڑے میں لپیٹ کر رکھے) اسے پھر وہ عورت رکھے جسے خون کے جاری ہونے کی تکلیف ہے تو اس کا خون بند ہو جائے گا اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔

جہاں تک زرد خربوزے کے چھلکے کا تعلق ہے تو اس سے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے خشک کر کے باریک نہیں کر کے ایک حقال کیا جائے پھر صاف کپڑے میں لف کر کے (باندھ کر) اس ہاضمی میں ڈالا جائے جس میں گوشت گل نہیں رہا تو اس کے ڈالنے سے گوشت گل جائے گا۔ اس کے کھانے میں مزہ آئے گا اور اس کی بہت اچھی خوشبو ہو جائے گی۔ سبز خربوزے کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے سائے میں خشک کر کے یعنی سکھا کر اسے باریک دیا جائے اور اس کا طوف پیشاب کی رکاوٹ والا آدمی جلاب کے پانی کے ساتھ دو حقال یا دو اوقیہ حمام میں گرم پانی والے حوض کے قریب لے تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

بدق کے چھلکے کے فوائد یہ ہیں کہ جب اسے دو ٹکڑے کر کے پوری رات

پانی میں دکھا جائے۔ پھر اسے نرم آگ پر جوش دے یہاں تک کہ صاب کی طرح سرخ پانی ہو جائے۔ اسے صاف کرے۔ اپنی دونوں ہٹلوں کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ دھوئے کپڑے کے ساتھ دونوں کو صاف کرے پھر دوسری دھندلکے کے چھلکے کے پانی کے دھوئے اور کپڑے کے بغیر ان کو ہوا میں خشک کرے۔ وہ یہ عمل تین دفعہ دہرائے۔ اس کے بعد اس کی آخری عمر تک اس کی ہٹلوں سے بد بو نہیں آئے گی۔ بلکہ انھی خوشبو آئے گی اور جب اسے کمزور ہالوں پر لگایا جائے تو بال لیے اور خوبصورت ہوں گے۔

تاریکی کے چھلکے کے فوائد:

جو شخص اس میں سے نصف درہم کھائے تو اس سے سرد و دھنسن 'قوی' 'زجاج' تبخیر اور ہیپ میں گڑبڑا ہٹ کی آواز کی تکلیف دور ہو جائیں گی۔ اس سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور معدے کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

انار کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے پانی میں جوش دیا جائے اور اسے پچھلے والا سریش پیئے تو وہ نمیک ہو جائے گا جب اسے پانی میں کر دار چنبیل بیماری والے آدمی کی داد کی ایسی جگہ پر لگایا جائے جہاں سے زرد پانی بہہ رہا ہے تو داد کی تکلیف دور ہو جائے گی اور اس کے بعد یہ دوبارہ نہیں ہوگی۔

بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے پانی میں جوش دے کر کھائیں والے آدمی پیئے تو وہ نمیک ہو جائے گا شش کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اسے بادام نہیں کر ایک مثقال لیا جائے۔ اس میں ایک مثقال طفل اسوانی اور ایک مثقال سفید زبرہ کو ملا کر تینوں کے سفوف سے تین دن ایک مثقال لیا جائے تو خون بہنے کی تکلیف پچھلے اور کھائیں ختم ہو جائے گی اور بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ اسے سبز حالت میں لے کر بادام کر کے اس کے پانی کے قطرے گہرے دھم پر ڈالے جائیں۔ بے شک وہ دھم مند مل ہو جائے گا

فائدہ: پیشاب کی رکاوٹ کے لئے ہے

تم غنیمت دو بہم وزن برابر ادرے کا چھلکا لو اس میں ایک اوقیہ سفید چکنی ملاؤ۔ مریض ان دونوں کا سنوف تین دن استعمال کرے۔ اسے شفا ہوگی۔

فائدہ: پیٹ کے کیڑوں کے اخراج کے لئے ہے

بعض حکماء نے کہا کہ جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور وہ ارادہ کرے کہ کسی سہل کے بغیر ان کو مارنے تو اپنے آپ پر گندم کے دانے اور پودینہ لازم کر لے وہ دونوں لے کر انہیں چھائے اور ان دونوں کے ساتھ اپنی تھوک چوسے اس شرط کے ساتھ کہ وہ تھک نہ لگے پھر ایک گھنٹہ سو جائے پھر کھڑا ہو اور پودینے کا پانی پی لے اس کے پیٹ میں کیڑے مر جائیں گے اور جو شخص آزد کے پتے ہار یک میں کر ان کا پانی اس شخص کی ناف پر لگائے جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور اسے ایک گھنٹہ نہ نہار پلائے بے شک اس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کھنے اور پیئے انار کی جڑ لے اسے ہاون دے جس میں ہار یک کر کے خالص پانی کے ساتھ ایک ہنڈ لے پھر اسے جوش دے یہاں تک کہ اس پانی کا تیرا حصہ رہ جائے وہ اس پانی سے ایک گھنٹہ پیئے تو اسی وقت اس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کڑوے ترمس (ایک قسم کی نبات ہے جس کا جڑے میں کڑوا ہوتا ہے) کو نہیں کھائے کہ اس اور سر کے ساتھ گوند سے وہ اسے کھائے تو اس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

فائدہ: کھٹل کے مارنے کے لئے ہے

ایک دوسرے کے نچڑ کو پانی کے ساتھ ملا کر کھٹل کی پتھوں پر چھڑکا جائے تو کھٹل اور ان کے ادرے مر جائیں گے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/kaamiliyatbooks/>

فائدہ: بعض اطباء کہتے ہیں:

کہ جو شخص بہن کو بھونے اور دو درہم وزن لے کر اس کے ساتھ نصف اوتیہ شہد نلائے۔ اسے منہ ہار زبان سے چائے تو ظلم نکل جائے گا اور پیٹ کے کینرے مر جائیں گے۔ جب بہن کو ہار یک جیس کر اس کا مرہم بنالیا جائے اور اسے سانپ یا بچھو کے اٹنے کی جگہ پر لگایا جائے تو درد دور ہو جائے گا۔

جو شخص سفر کرے اور سفر میں اس کے لئے پانی کی تہہ لی ہو تو وہ بہن کا جوا کھائے تو وہ تہہ لی کے اثر سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جسے پرانی کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بہن کا جوالے اس کا جھٹکا اتارنے کے بعد اسے کندھے سے ہونے والے کی نکیے کے اندر رکھ کر پکائے یہاں تک کہ وہ پک جائے وہ اسے روٹی سے نکال کر شہد کے ساتھ ملا کر کھائے تو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

جس کے منہ یا گلے میں جو تک داخل ہو جائے وہ بہن کی جڑ لے اسے آگ میں ڈالے۔ اس کا دھواں اٹھے گا اور وہ اسے اپنے منہ میں لے لے۔ بے شک جو تک اسی وقت پیچ کر جائے گی۔ جس شخص کو داڑھ و اسٹوں کی تکلیف اور درد ہو تو بہن لے اسے ہار یک جیس کر اس کے ساتھ سر کر 'تک اور شہد ملائے اس کا قوام بنائے تاکہ وہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ پھر اسے ایک درہم وزن داڑھ یا دانت پر رکھے تو درد سے سکون ہو جائے گا۔

جسے داد ہو جائے تو وہ بہن لے اور اسے جلائے یہاں تک کہ راکھ ہو جائے تو اسے انار کے چٹکے کے پے ہوئے سٹوف پر رکھے۔ اسے سر کے سر کے میں ملا کر قوام بنائے۔ پھر اسے داد کی جگہ لگایا جائے۔ اس جگہ سے زرد رنگ کا پانی نکلے گا اسے مذکورہ بہن سے آلودہ کر بے تو مرینغ ٹھیک ہو جائے گا۔

جو شخص سر کے درد کی شکایت کرے تو اسے چاہئے کہ تین درہم بہن کلونجی اور زہرہ جی کی جھونکوں کو ملائے اور اسے اس کے تین درہم تیلوں کا تیل اور ایک اوتیہ پاک تیل ڈالے۔ کڑا سی کو اس پر رکھے تو درد دور ہو جائے گا۔ بہن کا مرہم تین ٹھ سے

رکھے جب اطو سے قوام میں آدھے پک جائیں تو آگ سے اتار لے۔ تین دور ہم دھن کا مرق لے آئے اطوؤں کے اوپر ڈال کر یہ سارا ایک ادویہ روٹی کے ساتھ کھالے بشرطیکہ اس کے ساتھ کوئی خشکی چیز نہ لے اور ایک گھنٹہ صحت تک پانی نہ پینے بے شک وہ پورے سال تک کر کے دور سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ: پیاز کے فوائد

بعض اطباء نے کہا کہ پیاز گرم ہے اور اس میں رطوبت ہے۔ وہ پانی کی تبدیلی پر غصہ دیتا ہے۔ جب گرمی کے موسم میں انسان مسافر ہو تو وہ زہریلی ہوا کے نقصان کو دفع کرتا ہے۔ وہ پیاز سونگھے وہ زہریلی ہوا کے ضرر کو دور کرتا ہے۔ وہ شہوت کو بڑھاتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ وہ باہ کو ابھارتا اور منی زیادہ کرتا ہے۔ رنگ کو خوبصورت بناتا اور بطنم نکالتا ہے۔ پیاز معدے کو قوی کرتا ہے۔ جس کے جسم پر برص ہو تو وہ پیاز کے جھج کو باریک کر کے استعمال کرے۔ وہ پیاز کا پانی لے کر اسے برص کی جگہ پر لگائے۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے حموزی یا ہاؤں میں شلب (بال کرنے کی پیاری) ہو جائے تو وہ اپنے اوپر پیاز کے جھج کو لازم کر لے۔ اسے کالے زہرے کے ساتھ باریک جیس لے اور اسیے تیل شے ساتھ قوام بنائے۔ پھر اس تیل کو شلب پیاری کی جگہ لگائے۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے اٹھکوں میں ٹائیل کی تکلیف کی آزمائش میں ڈالا جائے تو وہ پیاز کا جھج لے اسے باریک جیس کر تک کے ساتھ ملائے۔ سر کے میں اس کا قوام بنا کر ٹائیل کی جگہ لگائے۔ بے شک ٹائیل کی تکلیف چلی جائے گی۔ جو کوئی سہل دوائی چھے اور اسے لے اور جی ستلانے کی تکلیف ہو جائے تو وہ پیاز سونگھے تو اس سے یہ تکلیف چلی جائے گی۔ جس کے کانوں میں صحت کے نقل کی تکلیف ہو تو وہ کانوں میں پیاز کا پانی قطرے قطرے ڈالے اس کی تکلیف دور ہو جائے گی جس جانوری آنکھوں میں سفیدی آ

رہی ہو تو اس کی آنکھوں میں پیاز کا پانی اور شہد ڈالا جائے تو جانوری آنکھوں سے سفیدی چلی جائے گی۔ پیاز کی بھکی چھریاں رکھ کر اسے پیاز کی جھج کو لازم کر لے۔ جسے پیاز کا پانی جاری طبیعت کو نرم کرتی اور اس کے کانوں میں پیاز کا پانی جاری

سدا ب کے ساتھ کتے کے کانے پر لگایا جائے تو فائدہ دیتا ہے۔ جب اسے بھون کر زخموں اور
بواسیر کی جگہوں پر لگایا جائے تو وہ اسے نکا کر زم کر کے نکھوٹا ہے۔ خون اور گندے مادے کو
صاف کرتا ہے۔ جسے نکسیر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ لہان کے کلوں کو باریک چیں کر پیاز کے پانی
کے ساتھ اس کا شیر دٹائے۔ اسے سوئی کپڑے پر ڈال کر اس کے قطرے ناک میں ڈالے
جے تک نکسیر رک جائے گی۔

فوائد: نکسیر کو ختم کرنے کے لئے ہے

جو شخص نکسیر والے آدمی کے ناک کے نیچے گرم کھاد (گوبر) کی دھونی دے تو نکسیر
رک جائے گی جو سدا ب نہیں کر نکسیر والے آدمی کے ناک میں دھونی دے تو نکسیر رک جائے
گی۔ جسے نکسیر ہو تو وہ خون کے ساتھ اپنا نام ہاتھ پر لکھ کر آنکھوں پر رکھے تو نکسیر ختم ہو جائے
گی۔ وہ دونوں ہاتھوں کی پٹلی اور اس کے ساتھ والی انگلی ملا کر ہاتھ کھول دے تو بھی نکسیر
رک جائے گی۔

فائدہ: سدا ب کے منافع

جب اسے جل میں جوش دے کر جسم پر لگایا جائے تو بونیں ختم ہو جاتی ہیں۔
جب اسے ہبز ہونے کی حالت میں کان کے اندر ڈالا جائے تو درد سے آرام آ جاتا
ہے۔ جو رات کے وقت اکثر ناپاکی کی حالت میں ہو جائے اسے چاہئے کہ اپنے اوپر سدا ب کی
کھڑی اور ہبز دھون کی محلول لازم کر لے۔ دونوں کو کپڑے میں رکھ کر اپنے دائیں بازو پر
باندھ لے۔ پھر اسے بھی احتلام نہیں ہو گا چاہے وہ سو سال زندہ رہے۔

فائدہ: بعض حکماء کہتے ہیں کہ کثرت سے کھانا معدے اور پیٹ کو قاسد کرتا ہے اور اعضاء
کھانے کے اہم ہونے سے نکل کھانے سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ
تَسْرِ لَوْ أَنَّ لَا يَحِبُّ الْمُسْرِفِينَ
FREE AMLIYAAT BOOKS PDF
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اے نبی آدم مسجد (جانے کے لئے) خوبصورتی قائم کرو۔ کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آدم اپنے پیٹ کو کتوں سے بھر لیتا ہے۔
 تو اس کے پیٹ کی ایک چال کھانے کے لئے ایک چال پینے کے لئے اور ایک چال سانس لینے کے لئے ہے۔

فائدہ: اُس سفوف کے بیان میں جسے فقاش کا

نام دیا گیا ہے

اہلہاء میں سے بعض نے کہا:

اسے وہ شخص جو رات اس طرح گزارتا ہے جو مصیبتوں و رنجوں کے بلنے کی وجہ سے نہیں سوسکتا۔

اگر تمہیں ہانسی کی قلت کی شکایت ہے تو طعام اور کھانے کی دوسری چیزوں کی کثرت سے ہے اور اگر تمہیں پینے میں سانس کی تکلیف ہے تو سنو اور حق بات کو قبول کرو۔

دار الفقاش کے نام سے معروف سفوف امضاء کو نفع دینے میں مؤثر ثابت ہوا ہے۔ یا تمہیں رات کے وقت پیٹ میں رنج اور گڑبگڑ کی آواز آتی ہے یا منہ کے ذریعے معدے کی رنج خارج ہوتی ہے۔

تو تمہارے لئے صاف پاک سرسبزی اور سفید سفاف لہان کے ٹکڑے ضروری ہیں۔

اسی طرح روئی سفوف دار یعنی قرص معری اور زہد ہے اور ان میں حقوق ملاؤ۔ یہ چیزیں اصلاح کرتی ہیں۔ خرنے کے ساگ کے بیج کے ساتھ ہند پا کا بیج ملا یا جائے اور انجم بھی اور چار درہ۔ اُس سے نفع ہوگا۔ اسی طرح کرنس کا بیج، بھگور اور مصلیٰ ہے۔ ان کو میں نے تجربہ سے

نفع دیکھا ہے۔ جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ سب سچا ہے۔ اگر تمہیں کھانے کی شکایت کرتا ہے یا غذا کے ہضم نہ

اشتبہ کی تو یہ دوا پیٹ کے اندر ڈالو اور اس کی گڑبگڑ کی آواز اور

آنکھوں کی زبردی کو خاکہ دیتی ہے اور برے رنگ کو اچھی اور خوبصورت دھت میں بدل دیتی ہے۔

حکیم بقراط کی اپنے بیٹے کے لئے وصیت

حکیم بقراط نے اپنے بیٹے سے کہا۔ اے میرے بیٹے جو شخص ہمیشہ پانی کے ساتھ افطار کرے تو اس کے امعاء کمزور ہو جائیں گے اور اس کی قوت کم ہو جائے گی۔ جو پیاس کی حالت میں سوئے تو وہ علاج کراتا رہے کیونکہ وہ اس بات کو نہیں جانتا۔ جو شخص پائین اپنے سر کے نیچے رکھے تو وہ کالے سوتا رہے کیونکہ نہیں رہے گا جو اس کی آنکھوں میں چاہے مرے کے بعد ہو اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں اکثر ٹنگے چلے اور اپنے دونوں پاؤں پر خنڈا پانی ڈالے تو وہ آنکھوں میں خارش کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا اور اسے پتھوں میں پھنسیوں کی تکلیف ہو جائے گی۔ اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں ٹنگے پاؤں ستر کرے پھر درخت کے نیچے یا دریا کے ساتھ سائے میں رہے اور سر کھلے تو اسے آدھے سر کا درد اور درد ہو گا جو بار دینے والے ہوں گے۔

اے میرے بیٹے جو شخص ایسی حالت میں ستر کرے کہ حکم سیر ہو اور وہ جانور کی پشت پر بیٹھ کر ستر کرے تو وہ بخش کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ جو بھوکے ہونے کی حالت میں ستر کرے اور پانی پر افطار کرے تو وہ استقاء (پیٹ میں پانی پڑ جانا) کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ اے میرے بیٹے ایک حالت میں دو دھ اور پھل کو انکھانے کرو کیونکہ اس سے قویٰ تر ہو جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے ایک ہی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اے میرے بیٹے ایک وقت میں نہیں اور نیا ز دونوں کے اکٹھے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس طرح بھارت کمزور ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے ایک ہی وقت میں پھل اور انڈے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے کلی کا درد اور معدے میں آگ پیدا ہوتے ہیں۔ جو پیٹ بھر کر کھانے کے بعد حمام میں داخل ہو تو اسے خفج ہو جائے گا اور اس کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔ جو شخص اپنی طبیعت کے ساتھ ایسی حالت میں حمام کرے کہ وہ جھل رہا ہو تو ایسی حالت میں کسی شخص کو نہ لے کر دھو اور اپنی طبیعت کو ملامت

میرے بچے تمہیں معلوم ہو کہ بہت سے لوگ میری اس کتاب کو پڑھتے ہیں اور اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ میرے پیٹ میں یہ اسٹمپ جمع ہوئے اور مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ اگر چہ وہ ان کو اس بات کا علم ہو کہ وہ پہلی دفعہ پڑھا جائے گا تو وہ جسامت نہیں کرے گا بلکہ اسے تردد ہو گا کہ اس کا نام ظاہر ہوگا۔ اس کے بعد وہ گھر میں چوری کرے اور نفع دینے والی کوئی چیز اس میں نہ چھوڑے تو گھر کا مالک اپنی حفاظت کے انتظام کی کمی پر غامد ہوگا۔

اے میرے بچے تمہیں علم ہو کر آدمی کے جسم کی مثال زمین کی طرح ہے۔ جب آدمی سرکس کے اُس ہر کام کرے تو وہ اُسے فائدہ دیتی ہے۔ وہ اُس کی بھینٹ بازی کی کوشش کر کے اُس کی پیہ اور بڑھاتا ہے۔ اگر آدمی اُس سے غفلت کرے تو وہ زمین خراب ہو جاتی ہے اور اُس میں (بے کار) گلیاں اُگتی ہیں۔ انسان کے جسم کا یہی حال ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں میں تدبیر برتنی پڑتی ہے۔

اے میرے بیٹے تمہیں معلوم ہو کہ کتنی قسم کو تو اہم کی ضرورت ہے ہر آدمی کے لئے ضروری ہے وہ دیکھے کہ اس کے معدے کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے کونسی موافق ہیں۔ اگر وہ ایسا عمل کرتا ہے جو اس کے بدن کے لئے موافق نہیں ہے تو اسے ضعف قلب سرور ذول کی تکلیف اور آنکھوں میں درد بھی چاریاں ہو جاتی ہیں۔ اے میرے بیٹے اگر تم اپنے گھوڑے کی پشت پر سوار ہو تو جب بھی چٹاب اور پانخانے کو مت روکو کیونکہ اس سے پیٹ میں پوشیدہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے تم اپنے دائیں و بائیں پہلو اور کمر پر لیٹ کر جماعت نہ کرو۔ پیٹ بھر کر یا بھوک کی حالت میں رات کے پہنے اور آخری صبحے اور ناشتے کے وقت جماعت نہ کرو۔ اے میرے بیٹے مٹی خون سے ہے جو تمام اعضاء سے نکلتی ہے جب تم میں

سے کوئی جماعت کرتا ہے تو ہر ماں کے بچے سے خون کے قطرے نکلے ہیں کیونکہ علماء کہتے ہیں کہ علاج کا مکمل جیسوں کی علامت ہے۔ ہر علاج کے عمل (جماعت) کو لمبی مدت کے لئے چھوڑ دے تو اس کے اعضا کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس کے چاروں طرف کی جگہیں بند ہو جاتی ہیں۔

اُس کا ذکر کر سکا جاتا ہے۔ اسے میرے بیٹے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ذات کے ساتھ تین وعدے کرے ایک یہ کہ پیدل چلا ترک نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ کھانا (پینا) ترک نہ کرے اس سے آئیں تک ہو کر سکا جاتی ہیں اور تیسرے یہ کہ بھاج کو ترک نہ کرے کیونکہ اگر کنویں سے پانی نہ نکالا جائے تو وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اسے میرے بیٹے جماعت کرنے والے کی مثال پانی کے ساتھ بھرے ہوئے تنکے کی طرح ہے جب اسے پہلو پر کیا جائے تو کچھ پانی نکل جاتا ہے۔ جب وہ اپنی پہلو کے بل لیٹ کر جماعت کرتا ہے تو سنی نکلتی تو ہے مگر کچھ اندر رہ جاتی ہے۔ تو اس سے اُس کے جسم میں لوگوں سے غلطی یہاں تک کہ اپنی ذات سے بھی غلطی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو بھی اسے ظاہری حال میں دیکھتا ہے اسے صحت کے ساتھ گمان کرتا ہے لیکن وہ باطنی طور پر بیمار لوگوں کے گڑھے پر ہوتا ہے اور بستر پر بیٹھنے کی حالت میں ہوتا ہے۔ دو رات کے وقت بستر پر اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ یہ کرے گا وغیرہ لیکن حقیقت میں اُس کا نظام ظل انداز ہو جاتا ہے۔ اُس کی شہوت کی آگ اگر خفّی بھی ہو جائے تو بھی عورت اُس سے دم طلب کرتی ہے جو وہ کرنے کے قابل نہیں ہوتا چاہیں وہ حال کی صحیح لذت حاصل نہیں ہوتی تو وہ اُس حال میں اشتعال کی صحیح قدرت نہیں رکھتا۔ اکثر اوقات عورت اُسے طے دیتی ہے۔ میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ عورتیں اپنے مردوں کو اس وجہ سے بھڑکیں اور عقل مند کے نزدیک یہ تیر مارنے والوں کی ضرب سے بھی زیادہ مشکل اور تکلیف دہ ہے ہائے شرمساری شرمساری۔

صحت کے وقت پہلو پر لیٹنے ہوئے جماعت کرنا ہی اس بیماری کا سبب ہے کہ آدمی جماعت کے قابل نہیں رہتا۔ اسے میرے فرزند لوگوں میں سے کچھ سرعت انزال کی شکایت کرتے ہیں کہ خواہش پوری نہیں ہوتی اور ایسے بھی ہیں جو بے خوابی کی کھڑت کی وجہ سے سو نہیں سکتے۔ بے خوابی اُس آگ سے پیدا ہوتی ہے۔

اور علاج دیکھتے ہیں کہ عورت کی اکثر وجہ پہلو پر جماعت کرنا اور احتلام ہے۔ کیونکہ برتن کے اندر کی چیز کا پتہ اُس کے سر کے اندر سے ملتا ہے۔ پانی نہ لینے کے جسم کے اندر

رہنے کے نتائج اچھے نہیں ہوتے۔ اس سے پیشاب کی رکاوٹ کی بیماری پیدا ہوتی ہے اور مرفقین کو ہجامت کے وقت سرعت ازال کی بیماری ہو جاتی ہے۔

فائدہ: حزیل کے خواص

اسے طالب مخلوق کے لئے حزیل کا راز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر فضیلت کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے۔

جو شخص اپنی کمر میں پرانی سروی اور ورد کی ہر وقت اور ہر گھڑی شکایت کرتا ہے۔ اسے چاہئے کہ اسے جس کر دو شقال (وزن) لے اور اس کے ساتھ شہد ملائے۔ اسے تین دن کھائے اور اگر ایک ہفتہ لے تو میرے نسخے کی تعریف کی جائے گی۔ اسی طرح ذہر کے ذہک والا اسے آہستہ اور اچھی طرح سے چبائے اور ذہر کی جگہ اس کے تیل کو لگائے وہ ساعت میں ٹھیک ہو جائے گا۔ تم اس کا عجیب راز اور فضل دیکھو گے کہ وہ ذہک والے کی تکلیف اور جلن کو کس طرح دور کرتا ہے۔

محمد شہید قادری

اسے باریک نہیں کر گدھی کے دودھ میں جو شہد ملائے اور ہر رات وہ اسے ذکر پر لگائے تم اس کا راز اور فہم دیکھو گے وہ ہجامت کے لئے اچھا اور ثبوت کے لئے لذت پیدا کرتا ہے اور غلیظ ریاح کی بیماری والا اسے باریک کر کے تین شقال شکر کے ساتھ ملائے شقال (وزن) اس کا سفوف لے۔ اس پر زیادہ نہ کرے اور رحمت کے ساتھ اس کے بعد سوخنے لے۔ غلیظ ریاح کی تکلیف اور قلع جلدی سے ختم ہو جائیں گے وہ اس کے بعد تفریح اور اصلاح لذت محسوس کرے گا۔

اور جسے ضعف ہمارت کی تکلیف ہو کہ اس کی نظر آدھی نہ کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ اس میں دار چینی اس کے برابر اور ایک حصہ شکر ملائے کر آنکھوں میں پر دے کے بعد انہیں اب

روشن محسوس کرے گا اور سفیدی و سرخی دور ہو جائے گی اور چہانے کی حالت میں دانتوں کے لئے اس کا فائدہ بھی ہے اور اس کا خوبصورت چہرہ زرد ہو گیا ہے تو

اس کے استعمال سے زردی سرخی میں بدل جائے گی

اُسے ہار یک میں کر صاف پانی میں جوش دے کر پینے تو اُس کی خوبصورتی اور طاقت بڑھ جائے گی۔ جسے سینے اور دل کی تکلیف ہے۔ حفظ دہرے سے ہوتا ہے تو وہ مردے کو زندہ کرنے کی مثل ہے۔ وہ اُس میں لبان ملائے جو ایک نعمت ہے اور اُس پر محمد و شہد ذالے وہ ایک نفع کی مدت کے بعد صام میں چائے۔ تین نفع مدت کو پورا کرنے کے لئے اس طرح کرے۔ وہ سخت جج نہ کھائے تین دن پر بیڑ کرے۔ اُس کا ذہن ذکاوت والا اور دس قرآن دیکھی تلاوت پر حافظ ہو جائے گا۔

اے حافظ تمہارے لئے سزئیل کا راز واضح ہو گیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر کرامت خاص کر دی ہے۔ حلال طلب کرنے والوں کی حاجت پوری ہوگئی۔

اُن کے لئے خوبصورت عورتوں کے ساتھ جماعت کرنے میں لذت ہوگئی ہے میں اپنی نظم کو نبی کریم ﷺ پر درود و سلام کے ساتھ ختم کرتا ہوں جو بہترین امت کے لئے مہوٹ کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اللہ کا سلام اور اُس کی رضائی کریم ﷺ کی آل اور اُن کے اصحاب پر

محمد شبیر قادری

۱۰

اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی پاک اور بلند ہے وہی ٹھیک بات کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اس کتاب کا آخری حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آسان کر دیا۔ ﴿الحمد لله رب العالمین﴾ اے اللہ تیرا دعویٰ بخشش کرے گا۔ تیرا فضل ہی گناہوں کو مٹائے گا۔ اے اللہ ہم تیری تعریف اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح اس کا حق ہے۔ تیری ذات پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کریم رب عرش عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری میرے والدین اور جمع مسلمین کی مغفرت کر دے۔ وہ اس کتاب کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے یہ کہ یہ کتاب کسی جاہل غاصق کا فریا مٹائی کے ہاتھ میں نہ آئے۔ وہ اپنے فضل و کرم سے اسے تلاوت کرنے والوں اور دعو کا دفریب کرنے والوں سے محفوظ رکھے اور اُس کے ساتھ ہر اُن شخص کو جو اس سے حلقہ سلیم کے ساتھ مل کرنے کے لئے پائے جس مل سے اللہ رحمن الرحیم راہنما ہو اے

الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد النبي

الامى وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا

تمہیں معلوم ہو اے اس کتاب پر وقت ہونے والے اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اس بات کے لئے ہدایت دے جس سے وہ خوش اور راضی ہو۔

بے شک حیرانگیز بات کہ میں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے بڑا بخشنے والا اور جس نے اپنی دعوت کے ساتھ قیام کیا کو یا اس نے گنوار کے ساتھ قیام کیا اور جس نے اسرار کی توہین کی جبار اس کا مواخذہ کرے گا اور جس نے تقویٰ اختیار کیا وہ اپنے تمام امور میں کامیاب ہوگا۔ اسی میں کفایت سمجھیں اور لکھند اشارے سے سمجھتا ہے۔ وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

کتاب "الجواهر اللعنه" ختم ہوگی

اور اس کے بعد

محمد شبیر ^{رحمہ اللہ} "الفتاویٰ فی قضاء الحوائج"

آئیے دیکھیں۔



النتائج في قضاء بحوث

شیخ امام العالم علامہ الشہر العلماء استاد محقق حکیم باقر عبدالحق بن سعید بن علی نے کہا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے ساتھ احباب لے اور ہمیں اُن کے علوم سے نفع دے۔ آمین!

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے جان کی تعلیم دی۔ یقین کی طرف ہدایت دی اور تمام حیوانوں پر عقل و نقل کے ساتھ اُسے شرف عطا کیا۔ اُس کے لئے دلائل کو واضح کیا تاکہ وہ کائنات کے علوم میں حقائق کے حل کے لئے اُس سے روشنی حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے لحاظ کو اکب اور جن مسخر کر دیے۔ اُس کی ذات پاک ہے وہ واحد مطلق ہے۔ ہم اُس کی تعریف کرتے ہیں اور اس پر اُس کا فضل اور احسان ہے۔ ہم سیدنا محمد ﷺ کی رحمت پاک پر درود و سلام بھیجتے ہیں اُن کی آل اُن کے اصحاب اور اُن کے تابعین پر بھی سلام ہو۔

اسے طالب تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ حروف کلام کی چاریاں نظام کے مدارک اور اسرار کے خزانے ہیں۔ نقطہ کے ساتھ ملنے کا وجود ہرے حرف کے بغیر ناممکن ہے۔ کلام حروف سے مرکب ہے۔ حروف الف سے مرکب ہیں۔ الف نقطہ سے مرکب ہے اور نقطہ قلم ہے مرکب ہے اور قلم اللہ باری تعالیٰ کا راز ہے اُس کی ذات بزرگ اور بلند ہے۔ اُس نے کہا ہو چاہیں ساری کائنات تخلیق ہو گئی۔ اُس کی ذات پاک ہے۔ وہ اکوان کا دبر ہے وہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ جو کچھ ہو گیا اور جو کچھ ہو گا۔ حروف تمام لغات (زبانوں) پر دائرے کی طرح ہیں۔ اُس کی اشکال بہت زیادہ ہیں اُن کے اعداد جاہلیت ہیں۔ جو زبانوں کے اختلاف کے ساتھ بدلے جاتے ہیں۔ اُن کی اشکال میں تلخ دینے والے علوم ہیں اور اُن کے اعداد میں فیصلہ کن اسرار ہیں۔ اُن میں حروفِ باری تعالیٰ کے نام ہیں جو اُن کے اعداد میں قلم باری تعالیٰ کی صورت میں ہیں۔ اُن کا قلم بلند اور ان کا دواں بلند ہے۔ ہر چہ جس شخص نے بغیر علم

اس میں دھل دیا وہ ضائع ہی کرے گا۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ لطیف، خبیر، سمیع ہے اور یہ اُن اسرار کا راز ہے جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا﴾

مفسرین نے کہا کہ اُن سے مراد حروف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا أُوتِيتُكَ الْكَوْمَ اللَّوِيَّ عَلَّمْتُ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانُ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾

یہ چار طبائع پر مرکب ہیں اور عناصر بھی چار ہیں جیسے آپ ان شاء اللہ انہیں ہماری اس کتاب میں دیکھیں گے۔

جہیں علم ہو کہ حروف کا علم بہت بڑا علم ہے۔ اس کو جاننے اور پہچاننے والے کم ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس بارے میں کافی حصہ رکھا ہے۔ اسے عقائد اور خرد دار آدمی ہی کہے گا۔ اس کتاب کا نام ہم نے "النبات فی قضاء الحوائج" رکھا ہے۔ ہم اسے شروع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ حسن قبولیت عطا فرمائے والہ اعلم بالصواب

فصل: حروف کے بیان میں اور اعداد منازل، بروج

کواکب، ایام، عناصر اور طبائع کے حروف

حروف الفحائش ہیں اور وہ یہ ہیں۔ (اب جادو و زاح طاری ک ل م ن س ر ف ص

ن ق ر ش ت ث غ ذ ض ظ غ) اُس کے اعداد اس چارٹ میں ہیں جیسے آپ دیکھ رہے ہیں:

ذ	ز	س	د	ج	پ	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
غ	ظ	ض	ث	غ	ذ	ت
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

اور جہاں تک اُن کی مداخلت کا تعلق ہے تو حرف (الف) کے لئے شریحین (ہاء) کے لئے بطین (جیم) کے لئے ثریا (ذال) کے لئے ویران (ہاء) کے لئے حلقہ (واو) کے لئے حبیبہ (راء) کے لئے ذراع (حاء) کے لئے تنزہ (طاء) کے لئے طرفہ (یاء) کے لئے جھوٹہ (کاف) کے لئے زیرہ (لام) کے لئے صرفہ (میم) کے لئے عواء (نون) کے لئے ہمساک (مین) کے لئے غفر (ہین) کے لئے زبانہ (غاء) کے لئے اخیل (صاد) کے لئے قلب (قاف) کے لئے شورہ (راء) کے لئے نہائم (شین) کے لئے ہدۃ (ع) کے لئے سعد ذابح (ع) کے لئے سعد بنیع (غاء) کے لئے سعد اسود (ذال) کے لئے سعد الانبیاء (خاء) کے لئے الفرع المقدم (غاء) کے لئے الفرع الممغرور (حین) کے لئے رشا ہے۔

بدوح لعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	ا ہ ط	ب و ی	ج ز ک	د ح ز	ط م ف	ی ن ص
ان کے بدوح	حمل	نور	جوزاء	عسیرطان	اسد	سنبلة
حروف	ک م ق	ل ع ر	ف ش ذ	ص ت ض	ق ث ظ	ر خ
ان کے بدوح	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

کواکب اور ایام لعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	ان کے کواکب	اُن کے دن	ایام اردو
ا ہ ط	مربیع	الثلاثاء	منگل
ط م ف	شمس	الاحد	اتوار
ف ش ذ	مشتری	الخمیس	جمعرات
ک م ی	زحل	الجمعة	جمعہ
ی ن ص	عطارد	الاربعاء	بدھ

ص ت ض	زحل	السبت	ہفت
چ ز	عطارد	الأربعاء	بدھ
ک س ق	زهرة	الجمعة	جمعہ
ق ت ظ	زحل	السبت	ہفت
و ح ل	المربع	الاثنين	سوار
ل ع ر	مربع	الثلاثاء	منگل
ر خ غ	مشدوی	الخميس	جمعرات

ان کے عناصر اور طبائع و خاصات کے ساتھ آپ اس چارٹ میں دیکھیں

کے:

محمد شبیر قاری

مضر	آتش	بادی	آبی	خاکی
طیعت	گرم	تر	نک	سرد
تاج و تخت	ا	ب	ج	د
	ه	و	ز	ح
	ط	ی	ک	ل
	م	ن	س	ع
	ی	ص	ق	ر
	ش	ت	ث	خ
	ص	ص	ص	غ
	ص	ص	ص	غ

فصل: طالب اور مطلوب دونوں کے ناموں کے ساتھ عمل کی کیفیت

سب سے پہلے ہم طالب اور مطلوب کے طالع کی پہچان کریں گے۔ وہ یہ ہے کہ آپ تمام اسم کے عدد کا حساب کریں جس کا بیان پہلے آچکا ہے اور اس سے ۱۲-۱۲ ساتھ کریں جو باقی بچے وہی اسم کا طالع ہے۔ پھر آپ ٹک مستقیم کے دائرے میں دونوں طالع (طالعین) داخل کریں۔ دونوں طالعین کے حروف لیں اور انہیں ایک سطر میں لائیں۔ پھر دونوں سطروں کا استخراج کریں اس طرح کہ دونوں ایک سطر میں ہو جائیں۔ اس کی حفاظت کریں اور دیکھیں پھر اس سطر کو معادقہ کے میزان میں حرف بعد حرف آخر تک وزن کریں تو یہ ایک سطر بن جائے گی۔ اُسے دیکھو۔ اس سطر کا نام سوزون رکھا گیا ہے۔ پھر آپ اس سطر سوزون کے عدد لیں۔ اُس کے بڑے و بلند کو لیں اور اُس کا بغور موازنہ کریں۔ اُس سے اُس کے روحانی ملک کا استخراج کریں پھر آپ دونوں طالع کے حروف کو حروف کے روحانی دائرے میں داخل کریں۔ احاک کے ناموں کے ہر حرف کو لے لیں۔ پھر دونوں طالعین کو بروج کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی احاک (موکل) کے ناموں کے تمام طالع لیں۔ پھر طالعین کے حروف کے منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور احاک کے ناموں کی ہر منزل لیں۔ پھر طالعین کے کواکب کو کواکب و ایام کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی ملک کے نام سے ہر کواکب و یوم نکالیں تو اس طرح آپ کے پاس روحانی احاک کے ناموں میں سے ۱۸ ہو جائیں گے۔ پھر آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اٹھارہ (۱۸) نام ایسے لیں کہ ہر نام اس حرف سے شروع ہو جس سے ملک روحانی کا نام شروع ہوتا ہے۔ پھر آپ جمل کبیر کے ساتھ سطر سوزون کے حروف کے عدد لیں۔ اس کا عددی مرکب کے ربط کے طریقے پر ربط حرفی کریں۔ اس کے ملک کے تمام نکالیں گے۔ اسطلاحی (معائنہ) کے حروف کا وزن کریں۔ ان کی حفاظت کریں۔ پھر اُن کے موازنہ کریں۔ اُس میں دو ناموں کا ایک طالب کے نام اور

اس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے یوسف اور یعقوب کے درمیان بہت سے عمل کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے طالب یوسف کے نام کے حروف کے عدد ۱۵۶ لے لئے۔ اُن سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے ہمارے پاس باقی ۱۴ بچے تھے اس کا طالع جوت ہے۔ پھر ہم نے مطلوب یعقوب کے نام کے حروف کے عدد لئے وہ ۳۵۳ ہیں اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے تو پانچ باقی بچے تو اُس کا طالع اسد ہے پھر ہم نے طالین کو شک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور طالب کے طالع کے حروف لئے اور وہ ہیں (و ع غ) اُن کی منازل نعام مسود اور رشا ہیں۔ پھر ہم نے مطلوب کے طالع کے حروف لئے وہ یہ ہیں (ط م ف) اُن کی منازل طرف عوار اور اکلیل ہیں۔ پھر ہم نے طالین کے حروف کو ملایا تو اس طرح ہوئے (و ط ع م غ ف) ہم نے طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو ملایا وہ یہ ہیں۔ (ی ج و ع س ف ف د)۔ پھر ہم نے طالین کے حروف دونوں ناموں کے حروف کے ساتھ ملائے وہ اس طرح ہو گئے۔ (و ی ط ج و م ع م س ف ف د ط ر)۔ ہم نے اُن کا وزن میزان مصداقہ میں کیا وہ اس طرح ہو گئے۔ (س ی ط ی ج ی ع ی ت و ح م س ع ل غ ض س م ف ق ف)۔

ف ز ص ی ف ی ط ی ج ی ع ی ت و ح م س ع ل غ ض س م ف ق ف

(۲۲) حروف ابجد کے حساب سے ہر حرف ایک عدد ہوتا ہے۔ پھر ہم

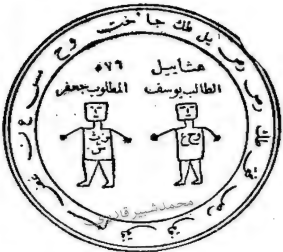
نے یہ جوئے کے ساتھ اُس کے حروف کے عدد لئے وہ (۳۶۳۶) ہوئے پھر ہم نے اس عدد کو اس طرح پھیلایا۔ م ت ہ ا و ب ع ی ن م ی ہ ا و ب ع ا ل ا ف۔ یہ چوبیس حروف ہیں کتب ۵۷۶ اسعطاق اس سے کل ثانیل روحانی ملک کا نام آیا۔ پھر ہم نے تینوں حروف کا میزان المعادق میں وزن کیا۔ تو اس طرح ہو گئے 'و ح' 'ع ن' 'ث ش' ہم نے طالعین کے حروف 'حروف کے روحانی دائرے میں داخل کئے اور روحانی ملک کے نام کے ہر حرف کو ہم نے لے لیا۔

تو یہ ہوئے عنانیل 'عضانیل' مضغانیل' ہیرانیل' ومغانیل' فشتیل' پھر ہم نے طالعین کے حروف کی منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کیا تو وہ یہ ہوئے۔ ذکذانیل' مضغذانیل' ہذغذانیل' اعضانیل' نوزانیل' هطغانیل' پھر ہم نے طالعین کے کو اکب اور اُن کے ایام کو داخل کیا اور ملک روحانی کے تمام نام لئے وہ ہیں لطفانیل' وعضانیل' وعفغانیل' ذعغانیل یہ ملک روحانی کے اٹھارہ نام ہیں۔ ہم نے ملک روحانی کے اٹھارہ نام لئے۔ پھر ہم نے اللہ تعالیٰ کے اسما میں سے اٹھارہ (۱۵) نام لئے کہ ہر نام کا پہلا حرف مذکورہ الحاک میں سے ہر پہلے حرف کے ساتھ ملتا ہو۔ وہ یہ ہیں علی۔ عظیم۔ مومن۔ ہادی۔ ودود۔ نور۔ طاہر۔ ہادی۔ ذکی۔ ہر۔ ہادی۔ اللہ۔ نور۔ ہادی۔ لطیف۔ ودود۔ قائم۔ ذکی۔ پھر ہم نے دائرہ کھینچا اور اُس کے محیط میں سطر موزون کے حروف لکھے۔ اُس میں غالب اور مطلوب کی صورت غالب کے سر پر ملک کا نام مطلوب کے سر پر عدد اور دونوں کے سینوں پر موزون اسعطاق کے حروف لکھے۔

اس کی کتابت اقرار کے دن زبردست کی کسی چیز پر ہو اور طالع اسد ہو۔ اُسے طالع کے کتب کے خور کے ساتھ دھونی دیں۔ اُس پر اسما ۲۱ دفعہ پڑھیں اور اُسے آگ کے قریب دفن کر دیں پھر سطر موزون بارہ (۱۲) کاغذوں پر لکھیں۔ اُن کی چٹیاں بنائیں ہر روز ایک چٹیا لے کر اپنے میں چلائیں اور بخیر کی دعائی بھی ہو اُن پر روحانی اسما ۱۲۰۱۲۰ دفعہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے اسما کے ساتھ اُن پر ہم اسی طرح کریں۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ اتَّقَاةِ الْوُجُوهِ الْمَشْعُوعَةِ اتَّقُوا اللَّهَ
 الْمُسَخَّرَ مِنْكُمْ مِنَ الْغُرُوفِ يَا غِبَانِيلُ وَ يَا عَصَائِيلُ وَ يَا مِصَائِيلُ وَ يَا هِيرَائِيلُ
 وَ مَعَائِيلُ وَ يَاسْنَائِيلُ وَ كَامِئَانِيلُ وَ كَامِئَانِيلُ وَ كَاذَائِيلُ وَ بَدْعَائِيلُ وَ
 كَاهْنَائِيلُ وَ كَاهْنَائِيلُ وَ يَاسْنَائِيلُ وَ كَامِئَانِيلُ وَ يَاسْنَائِيلُ وَ يَاسْنَائِيلُ وَ
 يَاسْنَائِيلُ وَ يَاسْنَائِيلُ تَوَكَّلُوا أَوْ أَمْرُجُوا الْحَقَّ بَيْنَ يَوْسُفَ وَ جَعْفَرَ
 بِحَقِّ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْمُؤْمِنِ الْهَادِي الْوَدُودِ النَّورِ الطَّاهِرِ الْهَادِي الزَّكِيِّ
 أَكْبَرِ الْهَادِي اللَّهُ النَّورُ الْهَادِي اللَّطِيفُ الْوَدُودُ الدَّائِمُ الزَّكِيُّ بِقَضَاءِ حَاجَتِي
 بِأَرْكَاتِ اللَّهِ لَكُمْ وَعَلَيْكُمْ﴾

ترجمہ: اے روحانی ادواح جواب دو۔ اے حروف سے نکلنے والے نورانی اے
 معائیل اور معائیل اے معائیل اے میرائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے
 معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے
 معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے معائیل اے
 اور علیٰ عظیم مؤمن ہادی دود نور طاهر ہادی زکی بر ہادی اللہ نور ہادی لطیف دود
 دائم زکی کے حق میں یوسف اور جعفر کے درمیان بہت ملاؤ۔ میری حاجت پوری کرو۔
 اللہ تعالیٰ آپ کے معاملے میں بہت ملاحظہ کرے آنے والے سننے پر دائرے کی شکل



آپ کو معلوم ہو کہ اس بارے میں مختصر ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مکمل وضاحت ہو

گی۔

فصل: تمام اسماء کے ساتھ عملیات

جب آپ نے کسی عمل کا انتخاب کیا تو آپ طالب اور مطلوب کے نام لیں ان دونوں کے نتائج پر نام کی حدت پر لیں۔ پھر بڑے مجموعے کے ساتھ دونوں کا حساب کریں اس سے ۱۲-۱۲ سابقہ کریں۔ باقی کو بروج پر چلائیں جس حیثیت سے آخری نتیجہ آئے تو وہی مسئلے کا حل ہے۔ اگرچہ اس کے دو حصے ہیں اور اس سے مخصوص حروف و منازل لیں۔ یہ تین حروف اور تین منازل ہیں۔ پھر ان کے نام لیں اور ان کے مخصوص حروف و منازل لیں۔

طالع کا نام لیں۔ پھر ہر ایک کی حدت پر تمام نتائج نکالیں۔ نتیجہ کے طور پر آپ کے پاس بارہ (۱۲) ہو جائیں گے اور یہ تمام احوال میں مفید ہے۔ فلک بروج کے حدود پر ۱۲ اسماء کی گنتی ہو۔ یہ تاور اسرار میں سے ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا قصد کریں۔ تمام حدود کو جمع کریں۔ عدد حروف کے طور پر معائنہ کریں۔ آپ کے پاس نتیجے کے طور پر بارہ (۱۲) ہوں گے۔ پھر میزان المساوق پر اُس کے حروف کا وزن کریں اگر آپ کا مثل ثیر کے لئے ہے اور اس کے برعکس کریں اگر مثل شر کے لئے ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ وزن بڑا ظم ہے۔

الطلب میں اُس کا حکم ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا وزن کریں جیسے آپ نے نتائج فلک بروج کے حروف کا وزن کیا۔ پھر دائرہ بنائیں۔ اُس میں طالب اور مطلوب دونوں کے لئے دو صورتیں بنائیں۔ طالب کے سر پر ملک کا نام اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں۔ پھر اُن دونوں کے سینوں پر اسحقاق کے نتائج سے مسوزونہ حروف لکھیں۔ یہ عمل طالع کے وقت اور اس کے کوکب کے دن میں ہو۔ پھر طالع کے بطن کے ساتھ دن کا اطلاق ہو۔ اُس پر روحانی فرشتوں کے نام پڑھیں اور طالع کے تحت اُنوں پر اُس کی تعریف کریں اور روحانی املاک کے اسماء کی پہچان بارہ نتائج سے ہوگی۔ جب آپ ہر نتیجے سے ۵۵ کم کریں۔ باقی حروف کا معائنہ کریں۔ اُن کے آخر میں انجیل کا اضافہ کریں تو وہ روحانی ملک کا نام ہو جائے گا۔ اس طریقے کے ساتھ روحانی ملائکہ کے اسماء میں سے بارہ (۱۲) نام نکالیں اور اگر آپ احوال کا ارادہ کرتے ہیں تو طالع کو بروج عناصر کے روحانی ملائکہ کے اسماء کے دائرے میں داخل کریں اور وہ لیں جو روحانی ملک کے نام سے اُن طالع کے لئے مخصوص ہے۔ تو اُس میں روحانی ملک کے نام سے خاص بروج ہے پھر حرف کے روحانی دائرے میں آپ خاص حرف اُس کی جگہ سے لیں پھر آپ طالب اور مطلوب کی روحانیت کا استخراج کریں۔ جس طرح آپ کے لئے حروف کے وزن کی تمام معرفت کا ذکر کیا گیا ہے۔

اسماء و حروف کے نتائج کے استخراج کی کیفیت:

اُس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (اس میں ۱۲ حروف کا تقابلی جدول ۱۳۲ ہے۔ حدودی)

FREE DOWNLOAD

<https://www.facebook.com/groups/1000000000000000>

طور پر اُس کا حرف پہلی اس طرح ہوا (ا ح د ث ل ا ث ی ن ع ط ی ن ا ح د ث م ا ن ی ن) یہ ۲۳ حروف ہیں۔ اسی مثل ہم نے انہیں ضرب دی۔ مجموعہ ۵۲۹ ہو گیا۔ اس ہم نے اسم کے حروف کے عدد ۱۶۱۷ پر حائے ۶۶۱۷ ہو گئے تو یہ حرف کاف کے نتیجے کا عدد ہے تو اس مثال پر نتائج کا استخراج ہو گا۔

مثال: ہم نے احمد اور جعفر کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ احمد کے نام کے حروف کا عدد ۵۳ اور جعفر کے نام کے حروف کا عدد ۳۵۳ ہے۔ اُن دونوں کا مجموعہ ۴۰۶ ہے اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے تو ۱۰ ازا یاد ہوئے۔ تو ہمیں جدی کے عمل کا خالص معلوم ہوا۔ ہم نے اسے فلک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور اُس سے خاص حروف لئے۔ وہ (م س ت ش) ہیں اور جو اُن کی خاص منازل قلب و ذراع و مقدم ہیں۔ پھر ہم نے طالع کو نتائج کے چارٹ میں داخل کیا اور اُس کے نتیجے سے طالع کا نتیجہ لیا۔ یہ ۵۳۲ ہے اور اُس کے نتیجے سے طالع کے کوکب کا نتیجہ لیا۔ یہ ۶۵۵ ہے پھر اُس کے نتیجے سے کوکب کے دن کا نتیجہ لیا یہ (۱۱۱۸) ہے۔ پھر ہم نے اُس کے سامنے ہر حرف کے لئے تین حروف کے ۵۵۵ لے دیے ہیں: ۵۶۷-۴۹۳-۱۳۱۲۔

پھر ہم نے اُس کے نیچے سے مضر کا نتیجہ لیا یہ ۱۵۳۲ ہے۔ طالب کے نام کا نتیجہ ۴۵۳ اور مطلوب کے نام کا نتیجہ ۸۳۷ ہے۔ ہم نے نتائج کے حروف جمع کئے ۲۹۷ ہوئے۔ نام بارہ اور نتائج کا مجموعہ (۹۸۰۳) ہوئے۔ اس کے ساتھ طالع ملک نے نقل کیا جس کا موکل بنت بنائیکل ہے۔ وہ پانچ حروف ہیں۔ حرف جیم کا وزن پانی سے سرت ہے جو حرف اکا نمازج ہے۔ حرف نون حرف راء سے ملتا ہے۔ حرف ذال حرف ط کا نمازج ہے۔ حرف با حرف د سے ملتا ہے۔ حرف فین حرف ط کا نمازج ہے۔ تو یہ دس حروف ہیں۔ جائز اُطابہ نقطہ اُس میں ہوا یہ (بادی) سے جیم مراتب کے حروف ہیں۔ الف آتش بادِ خاکی دال آبی ہے۔ تو چاروں عناصر اکٹھے ہو گئے تو ہوا کے مضر کا طلب ہو گیا کیونکہ وہ تحقیق کے مطابق سب سے زیادہ قوی ہے۔ پھر ہم

لوگوں سے پہچانے کے لئے ان کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔ شاید مخالف نے اس راہ کو غیر مستحق

نے نتائج کے حروف لئے یہ ۲۹ حروف ہیں ہم نے ان کا وزن کیا جس طرح ہم نے اسحاق کے حروف اور نتائج کے مجموعے کا وزن کیا۔ یہ ان کی ترکیب کی علت ہے۔ ج 'ا' ن 'ع' ت 'خ' ز 'ح' ل 'ی' ض 'غ' ذ 'ب' ل 'ی' ث 'ش' ز 'غ' ض 'ب' ذ 'ل' ی' ث 'س' ز 'ح' ذ 'ن' ع' خ' ت 'ج' ذ 'ی' ل 'ق' ف 'غ' ض 'ز' ح' س' م' ث 'ش' ز 'غ' ا' ص' ز 'ط' ب' ذ 'ی' ل 'ت' ع' خ' ض 'ز' ح' ذ 'س' م' ت 'ع' ا' ج' ن' ع' ض 'غ' ج' ا' ف' ق' ث 'ش'۔ یہ الفتر (۷۸) حروف ہیں۔

اس عمل کے لئے تصریف:

ایک کاغذ میں اس پر دائرہ کھینچیں۔ اس کے اندر طالب کی صورت اس کے سر پر ملک کا نام لکھ کر بنا نکل اور مطلوب کی صورت بنائیں اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں وہ ۹۸۰۳ ہے۔ پھر ان دونوں کے سینوں پر نتائج کے مجموعے سے سوڑت دس حروف اور ان کے ارد گرد نتائج کے ۷۸ حروف لکھو یہ مسئلہ کے طالع کے وقت اس کے کتب کے دن میں ہو اور کواکب کے طور کے ساتھ لوہان کا اخلاق ہو۔ اس پر بارہ (۱۲) روحانی طاقت کے نام ۷۸ دلوہ پڑھو۔ پھر اسے ہوا میں معلق کرو۔ بارہ (۱۲) روحانی طاقت کے الفاظ کی تلاوت کی کیفیت یہ ہے کہ تم کہو:

اٰجِبُوْا رُبَّكَوْا اَنْهٰى الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ فَلَانٌ وَّ فَلَانٌ وَّ نَذْكُرُ
اَسْمَاءَهُمْ اَلَمْ نَسْتَعْثِفْ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُلْقَوْا الْمُنْحَةَ وَالْمَوْدَةَ
وَالْعَطْفَ بَيْنَ اَحْمَدَ وَجَعْفَرَ

ترجمہ: "اے فلاں فلاں روحانی ارواح تم ہاتھ مارو اور کامیابی کے لئے دعا دو اور (تم ان کے نام لو) میں نے تم پر رب العالمین کے واسطے سے قسم ڈالی کہ تم انہما اور جعفر کے درمیان محبت مودت اور پیار والا اسی مثال پر آپ کا عمل ہو اور جو چیز آپ تک پہنچی ہے اس کی قدر کیجائیں۔

فصل: ہم اُس میں اور قرہی طریقے کا ذکر کرتے ہیں

جب آپ اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو غالباً 'مطلوب' طالع کے نام 'اُس' کے کوکب 'اُس' کے دن تیسری ساعت اور طالع کے عصر کے نام لیں اور ہر ایک کی مدت پر اُس کے مظاہر نکالیں تو آپ کے پاس سات مظاہر نکلیں گے۔ اُن کی حفاظت کریں پھر بتا دیا افعال پر اُن کے حروف کا وزن کریں۔ موزونہ حروف کو تختہ رکھیں۔ پھر ہر مظہر کی آخر میں اُنہی زیادہ کریں۔ آپ کے پاس ملک روحانی کا نام ہوگا۔ پھر اس سے مخصوص طالع پر موزون نکلیں۔ کتابت اُس طالع 'اُس' کے کوکب کے دن اور طالع کی ساعت میں ہو۔ اپنے عمل کے ساتھ خوشبودار بخور کی دھانی دے۔ اس پر روحانی ملائکہ کے نام ۳۸ دفعہ پڑھا اور طالع کی طبع کے تقاضے پر اپنے عمل کی تعریف کرو۔ اُس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے احمد اور علی کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ اسم کا مظہر حرف (ت) کے ساتھ ۴۰۰ ہے۔ اسم علی کا مظہر حکم حروف کے ساتھ ۲۲۵ ہے۔ طالع کے اسم کا مظہر بھی نیز اُن کے حروف کے ساتھ ۹۶۱ ہے اُس کے کوکب کے نام کا مظہر (جوزہرہ ہے) (طک ذ) حروف کے ساتھ ۷۲۹ ہے۔ کوکب کے دن (دو جمعہ ہے) کے نام کا مظہر (ام ض) حروف کے ساتھ ۸۴۱ ہے۔ تیسری ساعت (اور یہ قرہ ہے) کے نام کا مظہر (دف ت) حروف کے ساتھ ۲۸۴ ہے۔ ہوا کے عصر کا مظہر (د ن ر) حروف کے ساتھ ۲۵۶ ہے۔ پس یہ سات مظاہر ہیں۔ اُن کے حروف کو ہم نے اس طرح جمع کیا۔ (ت حکم راس طک ذ ام ض دف ت دن ر)۔ یہ انیس حروف ہوئے۔ ہم نے اُس سے روحانی ملائکہ کے اسم نکالے۔ وہ اس طرح ہیں۔ 'حَکْمَ تَاسِطِ ذِ اَمِ ضِ دَفِ تِ دِنِ رِ' 'جَمْعُ دَافِ تِ طَکِ ذِ اَمِ ضِ دَفِ تِ دِنِ رِ' 'جَمْعُ دَافِ تِ طَکِ ذِ اَمِ ضِ دَفِ تِ دِنِ رِ' پھر ہم نے اُن کے حروف کا وزن میزان المعادق میں کیا وہ اس طرح ہیں: جمع: 'ح' ۱، 'ط' ۲، 'ذ' ۳، 'ا' ۴، 'م' ۵، 'ض' ۶، 'د' ۷، 'ف' ۸، 'ت' ۹، 'ن' ۱۰، 'ر' ۱۱۔

اس عمل میں تعریف

آپ جو کہ دن تیری راحت میں چاندی کے ورق پر سوز و گداز حروف نقش کریں اور طالع میزان ہو۔ اسے ابھی خوشبو کے ساتھ دھونی دیں۔ اس پر ملا لگ کر نام ۳۸ دہرے پڑھیں۔ پھر اسے ہوا میں معلق کریں۔ یہ قرآنی طریقہ ہے۔ اس کا عجیب راز ہے۔

فصل: حروف کی ذوات کے ساتھ تعریف

آپ کو معلوم ہو کہ حروف الفبا کیسے ہیں جو انسان کی شکل یا سر سے دونوں پاؤں تک اس طرح لکھے ہوئے ہیں۔



اب ہم آپ کے لئے اُن کی بعض خصوصیات کی وضاحت کرتے ہیں۔ جب آپ اس صورت کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو اسے خشکی پر نقش کریں۔ اُس کی پشت پر طالب اور مطلوب کے نام لکھیں پھر اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دیں۔ اس پر اٹھائیں حروف کے روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں۔ آپ کا عمل نحوستوں سے خالی طالع میں ہو۔ پھر اپنے عمل کی تعریف اُس پر کریں جس پر طالب اور مطلوب کی طبیعت تقاضی کرے بے شک مطلوب حاضر ہو جائے گا اور طالب سے ایک ساعت مبر نہیں کر سکے گا۔

اور جب آپ کسی کو نقصان پہنچانے بیمار کرنے یا اُس کے جسم میں تکلیف پہنچانے کا ارادہ کریں تو موم کی لوح بنائیں اور مذکورہ صورت کے ساتھ اُس کی ایک طرف حروف لکھیں اور دوسری طرف پر مخالف اُس کی ماں کا نام اور دو معاملہ لکھیں جو اُس کے ساتھ آپ چاہتے ہیں۔ پھر قمری اُس منزل کی تحقیق کریں جو آپ کے اُس وقت میں ہے۔ اُس کے حرف کی پہچان کریں کہ وہ صورت کی کس جگہ ہے۔ اس میں سوئی نکیل یا کاٹنا چاہو ہیں اور حکمت کے ثبوت کا اطلاق کریں۔ ملائکہ کے اسماء ایک دُعا پڑھیں۔ پھر اس حرف کے ساتھ اس طرح کریں جو اُس کے بعد ہے۔ اسی طرح اُس حرف تک کریں جو منزل کے حرف سے پہلے ہے۔ بے شک دشمن بیمار ہو جائے گا اور آپ اُس کے جسم کی اُن کی ہچکوں پر تکلیف دینا ری دیکھیں گے جہاں سوئی وغیرہ چھو دی گئی لیکن یہ بات ہے کہ آپ اپنے عمل کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور آپ کو علم ہو کہ وہ اپنے بندوں کے بارے میں بہت فیور ہے۔ جب دشمن و مخالف اس کا مستحق نہ ہو اور یہ سب کچھ اُس کے جسم میں ہو جائے آپ علم سے بچیں کیونکہ اُس کا انجام بہت خف ہے اور اللہ تعالیٰ خالین کو پسند نہیں کرتا۔

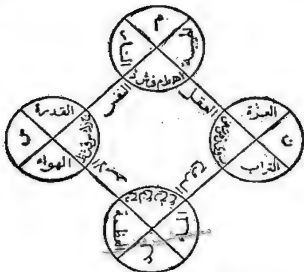
فصل: طاعت کے نقش کا ذکر

ہے کہ آپ اٹھائیں حروف کے پورے عدد لیں وہ ۵۹۹۵ ہے۔ پھر اسے چاروں مراتب کے حروف کے مظاہر لیں۔ وہ حرف نیم کا مظہر ۲۵۶ ہے۔ حرف ص کا مظہر ۲۵۰ ہے۔ حرف ذ کا مظہر ۱۳۴ اور

حرف دال کا منظرہ ۱۶۶ ہے۔ پھر آپ بائیںوں مظاہر کا مجموعہ لیں۔ وہ ۱۳۹ ہے۔ اُس سے ایل کے عدد ۵۱ کو ساتھ کریں اور باقی لیں۔ پھر حروف کا موازنہ کریں۔ وہ یہ ہیں دم ش ر ج۔ پھر اُس میں ایل جمع کریں۔ وہ دروہانی ملک کا نام ہو جائے گا اور وہ مشتعل ہے۔ پھر آپ بائیںوں مظاہر کے حروف لیں اور اُن کا میزان اُلٹا دہتہ میں وزن کریں اور یہ اُن کا بیان ہے۔ جیسے آپ دیکھتے ہیں۔ وح' عن' نش' وح' نع' دھ' وح' صغ' لف' دب' مس' لف' ہلا' کھ' دھ' یہ تین حروف ہیں۔ جو شخص چاندی کا نقش بنائے اُس کی پشت پر اصلی عدد نقش کرے وہ ۵۹۹۵۱ ہے اور جمع کے دن اُس کی ظاہر طرف پر سوزونہ حروف نقش کرے اور طالع ثور ہو۔ پھر اُسے منگ اور عنبر کے ساتھ دھونی دے اُس پر مذکورہ عدد کے ساتھ روحانی اسم کی تلاوت کرے اور اُسی کے ساتھ قسم کرے۔ نزدیک و دور سب اُس کی اطاعت کریں گے۔ جو شخص کسی طالع کسی دن اصلی عدد کو سمجھنے یا انگوٹھی پر نقش کرے ابھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دے وہ اپنے آپ کو تمام موزی آفات و تکالیف سے محفوظ کرے گا۔

فصل: عرش مستقیم کے دائرہ فائے کے ساتھ تعریف

جو شخص اسے کسی چیز پر کسی کوکب کے شرف یا کسی طالع میں لکھے تو وہ دشمنوں پر فتح عزت نصرت مرجہ طاعت بادشاہوں و سلاطین کے پاس جاتے پڑھا جوں کے پورے ہونے اور وسعت رزق کے عجیب (کلمات) دیکھے گا۔ اگر اُسے کمزور آدمی اپنے پاس رکھے تو ہر چیز سے محفوظ ہو جائے۔ اُسے دیکھنے والے کو کوئی خطرہ کوئی اذیت و تکلیف نہ پہنچے گی۔ وہ اپنی ذات بال کھر اور اولاد میں برکت دیکھے اور جائے گا بروہن میں اُس کی ذات محفوظ ہوگی۔ اُسے کوئی داکو چور وحشی جانور اور غم دینے والا اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ ہر ابھی خوشبو کے ساتھ اُس کا بخور ہو اور آئے والے ملے پر اُس کی صورت ہے۔



جدول الطبائع والعناصر

طبيع	حار يابس	بارد يابس	حار رطب	بارد رطب
شخصك	مرفوح	مجزوم	منسوب	مخلوط
عناصر	تأريفة	تأريفة	هوائية	عائية
مراية	أ	ب	ج	د
فريق	هـ	و	ز	ح
دقائق	ط	ي	ك	ل
توان	م	ن	س	ع
توانك	ف	س	ق	ر
توانك	ف	ن	ث	خ
توانك	ف	ن	ظ	غ

يُقبل الوزن

[illegible]

بجداول الثلثات الأربع

جدول للثلاثة الثمانية

النتائج	الحروف	الطل	الأسد	القوس	للشارل	النتائج
٦٧١	ا	٧٣٤	٤٩٦	٥٥٨	شرطين	١١٥٨
٢٦٢	هـ	الرجح	الشمس	لشعري	هـ	١٧٥٦
٢٦٦	ط	١٧٨١	١١٥٧	٢٥٨١	طرفة	٧٢٩
٤٩٧	م	الثلاثاء	الاحد	الحبوس	عوا	٨٢٢
٤٥١	ف	٢١٥٢	٥٢٨	١٥٢٥	إكابل	٢١٤٧
٦٩٧١	ش		العنصر		بلدة	١١٥١
١٤١٢	ذ		٧٦٦		اخية	١١٦٣

محمد شير قاري

جدول للثلاثة الثمانية

النتائج	الحروف	الاور	السبلة	الجدي	النازل	النتائج
٢٩٥	ب	١٣١٣	١١٣٩	٥٣٢	مطين	١١٥٨
٣٣٠	و	الزهرة	عطارد	زحل	هنة	١٧٥٦
٢٦٧	ي	٩٢٤	١٢٧٩	٦٥٥	جربة	٧٢٩
٥٧٨	ن	الجمعة	الاربعاء	السبت	سهاك	١١٤٧
٥٦٧	م	٩٣٣	١٢٥٥	١١١٨	قلب	٤٦٩
٧٩٣	ت		العنصر		ذامح	٨٥١
١٤١٢	ض		١٥٣٤		مقدم	٥٨٣

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>

جدول الثلاثة الهوائية

النتائج	الحروف	الجوزاء	الميزان	الدالي	المنازل	النتائج
٦١٣	ج	٥٧٧	١٠٣٩	٧٠١	زبا	١٣١٢
٤١٠	ز	٤٦٦٦	الزمره	٧٠١	ذراع	٨٣٦
٦١٦	ح	١٣٧٦	٩٢٤	٩٦٠٥	المرقان	٨٣٧
٥٩٢	س	الاربعاء	الجمعة	الجمعة	غفر	١٨٢٨
٦٥٣	ق	١٢٠٥	٩٣٣	١١١٨	شوله	٨٤٠٠
٨٥٦	ث		الغمر		يلج	٦٦٢
١٢٥٦	ظ		٤١٣		مؤخر	٧٩٦

جدول الثلاثة المائية

النتائج	الحروف	اسرطان	العقرب	الحوت	المنازل	النتائج
٥٠٧	د	١٣٥١	١١٨٧	١٠٧٠	ديون	١٨٤٣
٣٢٩	ح	الغمر	المرح	الغمر	شجرة	١٦٨٦
٥٨٦	ل	٩٤٧	١٧٨١	٢٥٨١	صرفة	٨٣٦
٥٤٥	ع	لاتين	الخلافا	الخميس	زبا	١٠٢٢
٥٢١	ر	١٦٦٦	١٣٥٢	١٥٢٥	سائم	١٥٤٩
٩٢١	خ		الغمر		سود	١٥٦
١٢٩١	غ		١٤١٨		رشا	١٧١٨

دائرة الفلك السبع



عملیات و تحویزات کی شہکار کتب



FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>